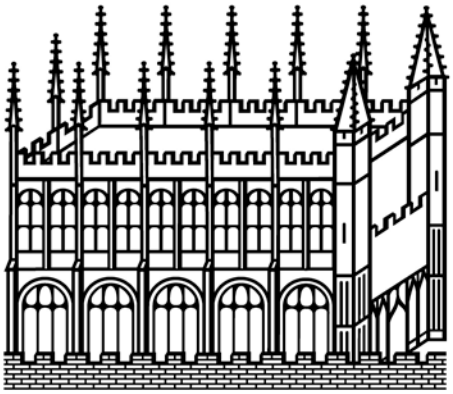


Bodleian Libraries

UNIVERSITY OF OXFORD

This book is part of the collection held by the Bodleian Libraries and scanned by Google, Inc. for the Google Books Library Project.

For more information see:

http://www.bodleian.ox.ac.uk/dbooks



This work is licensed under a Creative Commons Attribution-NonCommercial-ShareAlike 2.0 UK: England & Wales (CC BY-NC-SA 2.0) licence.







وسورگارودھن پرب وہرولش پرب۔

مہابھارت منظوم۔ پرب پرب علیحدہ علیحدہ

بھی ہے۔

۱۔ اد پرب۔ ۲۔ سبھا پرب۔ ۳۔ بن پرب۔

۴۔ براٹ پرب۔ ۵۔ اودیوگ پرب۔ ۶۔ بھیشم پرب

۷۔ درون پرب۔ ۸۔ کرن پرب۔ ۹۔ شلیہ پرب

مع گدا و سوپتک پرب مع برشنک و بشوک و استری پرب

۱۰۔ شانت پرب۔ راج دھرم و آپد دھرم و موکھ دھرم

و دان دھرم۔

۱۱۔ اشومیدھ۔ آشرم باسک۔ موسل پرب۔ مہاپرستھان

سورگارودھن۔

۱۲۔ ہرولش پرب۔

رامائن رام بلاس۔ ترجمہ بالمیکی مولفہ ایشوری پرساد

رامائن تلسی کرت مع تصویر و چھپک۔ ساتوں کانڈ

ایضاً۔ ر نہایت صحیح مع بھومکا و مانس ویکا جداگانہ

و حکایات محولہ و کوش و سنگیت کوش۔

ایضاً۔ ر مع چھپک بشرح ر مجلد

ایضاً۔ ر مع تصویر شیک یعنے حاشیہ پر مانس ویکا۔

و شبد کا معانی مع انیکارتھ کوش نہایت صحیح عمدہ چھاپہ۔

ایضاً۔ جلی قلم مع چھپک و تصویر جلی۔

ایضاً۔ مع چھپک خرد جو بہت سے پرتوں سے مقابلہ

کی گئی ہے کوئی دوہا چوپائی رہنے نہیں پایا بہت شدہ۔

رامائن تلسی کرت۔ کے ساتوں کانڈ علیحدہ۔

۱۔ بال کانڈ۔ ۲۔ ایودھیا کانڈ۔ ۳۔ آرنیہ کانڈ

۴۔ سندر کانڈ۔ ۵۔ کشکندھا کانڈ۔ ۶۔ لنکا کانڈ

۷۔ اتر کانڈ۔

رامائن شدارتھ کوش۔ مہاراجہ بنارس کا بنوایا ہوا

رامائن کا اتہاس۔ مولفہ رگھوناتھ داس کب۔

رامائن مانس دیپکا۔ مولفہ ایشر کب۔

رامائن کتباولی۔ تلسی کرت۔

رامائن گیتاولی۔ ر

رامائن گیتاولی۔ شیک مولفہ بینی مادھو جی۔

بنے تیرکا۔ مع تلک بابو شیو پرساد۔

بنی تیرکا۔ مولفہ بابو موہن لال۔

پُران

دیوی بھاگوت۔ بھاشا بار ہو سکندھ۔

ویدانت

جوگ بششٹ۔ بھاشا۔ پہلا بھاگ مرتبہ پنڈت

پیارے لال۔

ایضاً۔ دوسرا بھاگ بسلسلۂ ہندسہ۔

پربودھ چندرودیہ ناٹک۔ تصنیف برج باشی

داس جی کی۔

کاویہ

سورساگر۔ کلام سورداس جی کا۔

کرشن ساگر۔ مصنفہ رادھا کرشن۔

بشرام ساگر۔ مولفہ رگھناتھ داس صمت۔

پریم ساگر۔ مصنفہ لال جی کب۔

INDIAN INSTITUTE

ست نام بھاکھا - مصنفہ منشی جوکرن -
سکتھ چالیسی - مصنفہ منشی شنکر دیال فرحت -
کاشی اشٹتی - مصنفہ منشی چھتّن لال بہت عمدہ پوتھی
ی بھگت جنون کے چوک ہی -
سکنتلا ناٹک - ترجمہ منشی کاظم علی -
مان پت دگبجی - مولفہ منشی لالجی کاکوروی سوانح
مری شتری مہ پنڈت لاپت تیواری الیودھیا -
مجموعہ بدھان - بھوجن کرن گورو کرن نت کرم -
دن مکھ جٹا - بھرتر ہرشنگ ترجمہ منی لال جی -
اشنا بکر - سدھانت ویدانت ترجمہ کیول کرشن ٹھاکر -
بھار بند رابن - مصنفہ بند رابن جی -
ثمر بھار بند رابن - 〃
کمات دین برہم سماج -
طریقت عبادت برہم سماج -
گیان پرکاش - مصنفہ منشی گلزاری لال -
گیان ساگر - مع فرہنگ لغات بھاشا و نقشہ ہائے
برجن نراکار سدھ مصنفہ منشی گردھاری لال -
مخزن برہمہ گیان - آئینہ مذہب ہنود مولفہ لالہ جوالا جی دیال سنگھ
کاشف دقائق - مذہب ہنود مصنفہ حکیم مکھن لال -
کالیت دھرم درپن - مصنفہ پنڈت رام چرن -
برج بن جاترا - مولفہ منشی نتھو لال -

مجربہ دفتر کایستھ سماچار الہ آباد

کایستھا تھنولوجی - یعنے چترگپت ونشی وچندر سین
ونشی کایستھون کی پیدائش وحیثیت کا تذکرہ بحوالہ وید اور

وکتب معتبرہ مع تردید مضامین مخالف وانتخاب بیوستہا
پنڈتان وفیصلہ جات عدالت مع بیان پیدائش ہر
چار ورن وتفصیل انکے گوتر ون وسنسکارون کی و
اشتہارات دربارۂ کایستھ سماچار وکایستھ پاٹھ شالا پریاگ
وکایستھ بنگ - وکایستھ سبھا وتواریخ قوم کایستھ وکتب
ضروری واسطے ارباب قوم کے مولفہ مجمع کمالات جناب
بابو کالی پرساد شری واستویہ وکیل صدر اودھ وشائع
کردۂ بابو رام شرن درمنہ ایم اے اسسٹنٹ پروفیسر
کیننگ کالج لکھنؤ -

نظر ثانی کایستھ اتھنولوجی مولفہ راجہ بھیمن سنگھ بہادر
ڈپٹی کلکٹر -

ترتیب تاریخ - خاندانی وقومی کی درخواست مع نمونہ -
کایستھ سماچار - ماہواری رسالہ قومی جو ایڈیٹر ماسٹر
کایستھ پاٹھ شالا آرہ آباد شائع کرتے ہین -

بھاشا نجط ناگری اتہاس

مہا بھارت منظوم - مرتب کنانیدۂ مہاراجہ بنارس
۱ حصہ - مین آدی پرب - سبھا پرب - بن پرب -
۲ حصہ - مین براٹ پرب - اودیوگ پرب بھیشم پرب
درون پرب -
۳ حصہ - مین کرن پرب - شلی پرب - گدا پرب
ستری پرب - پوشک پرب - بشوک پرب
استری پرب - شانتی پرب راج دھرم وآپد دھرم
ومچھ دھرم -
۴ حصہ - مین شانت پرب دان دھرم وآشومیدہ
وآشرم بابسک پرب موشل پرب وسوا پرستھان پرب

جاری ۔ اپنو روپ دکھاے کے لینھو ہیرو ڈراے نند داس پاون بھیو جو یہ لیلا گاے ۔ پریم رس پینجی

سُور ساگر بھونرگیت سماپت ہوا

خاتمۃ الطبع

دھن دھن اُس برہمن پر پیشور نرنکار ست چت آنند گھن جوتی سروپ کو کہ جنے اپنی کرپا درشٹ سے بھو ساگر پار اُتارنے اور سنساری جیوؤن کے کلیان کرنیکے لیے کیسے کیسے بید و شاستر روپی مارگ استھاپن کیے ہین کہ جسکے دوارا اپنک جیو نانا روپی جال سے چھوٹ کر پرم پد کو پراپت ہوتے ہین اور کیسے کیسے مہاتماؤن کے ہردے مین بُدھ روپی سورج پرکاشت کیا ہی کہ جنھون نے اپنے انبھوے جگت کی بھلائی کے واسطے کیسے کیسے دھرم مارگ پرگٹ کرکے اُتم اُتم اور سُرل اُپاے نکالے ہین انمین سے ایک سری مہاراج سوامی سُور داس جی پرم بھگت کہ جنھون نے پوتھی سور ساگر کہ جسمین سری پربرہم پُورن اوتار سری کرشن چندر جی مہاراج کا گُنا نباد اپنی بھگت اسنیہہ سے دیوناگری مین لیلا لیلا بھجن روپی آنند سے برنن کیا ہی بنائی ۔ اُسمین سے ایک لیلا بھونرگیت ہی کہ جسمین اودھو جی کا سمباد ہی کہ جب واسطے گیان سکھلانے گوپیون کے متھرا سے برندابن آتے ہین اور گوپیون نے اپنی برہ بتھا اُدھو جی سے برنن کی ہی اُسکو پرم دھرم اُپکاری منشی نولکشور صاحب نے پراپکار کی درشٹ سے اگیا دی کہ حرف بحرف ترجمہ ہوکر چھاپی جاوے جو سب کی سمجھ مین تُرنت آجاوے اسلیے مجھ داسان داس ننھو لال ولد رام بخش قوم دھوسر ساکن قصبہ ریواری ضلع گوڑگانوہ سے ترجمہ پوتھی سری سُور ساگر حرف بحرف ٹھیک ٹھیک خط فارسی مین تیار کرا کر اپنے مطبع نامی مین چھپوا کر لوک اد پراوگ مین جس اُٹھایا اسلیے ہر بھگت اور پریمی لوگون سے پرارتھنا کرتا ہون کہ جہان کہین بھول چوک ہوئی ہو اُسکو چھما کرینگے اور اُسکے گُنا نباد پڑھنے سے من

بانچھت پھل پاکر منشی نولکشور صاحب کو بدعاے خیر یاد فرماوینگے

اِک ہزار نوسے اوٹھاک اٹھتس بکرم سال

دسمبر ۱۸۸۱ء مطبع نولکشور مین پوتھی چھپی رسال بار دوم

پُن پُن کہہ ہر کہن بات ایکانت بٹھایو - مین انکو کچھہ مرم جان ایکو نہین پایو - ہون جو کہون ہر جاؤں
گیان کرم کو رُوپ - لے سب پریا سکت ہوے کُل لجیا کر لوپ - دھن یے گوپکا - جو ایسے مرجاد میٹ
سومن کو دھیاوے - کاہے - پرانند پرم پدوی کو پاوے - گیان جوگ سب کرم تے پریم بڑی ہی سانچ
ہون یہ پٹ ترویت ہون ہیرا آنے کانچ - بکھتا بدھ کی - دھن دھن وی لوگ بھجت جو ہر کو ایسے - جو کوئی
پارس اور پریم بن پاوت کیسے - میرے یا لگھہ گیان کو اُر مدرہیو اُپادہ - اب جانو برج پریم کو لہت اُدھو
آدھ - برتھا سرم کر تھکے - پُن کہہ اُتم سادھ سنگ نت ہی ہے بھائی - پارس درسے لوہ ترت کنچن
ہوے جائی - کوپی پریم پرساد کو اب سیکھیو مین آے - اُدھو تے مدھکر بھیو دُبدھا گیان ٹپائے
پاے رس پریم کو - پُن کہہ پرست پاے پرتیم ہون انجی نوارو - بھرنگ سنگیا کر کہت نند سب ہی تے
ڈارو - اب ہوے رہون برج بھوم کی پگ مارگ کی دُھور - بچرت پگ مُوپے پڑے سب سُکھہ جیون مور
مین ہو دُرلبھہ ہے - کیسے ہوؤن دُرم لتا بیل بلی ین ماہین - آوت جات سبھاے پرت مُو پر پرچھاہین
سُوو میرے بس نہین جو کچھہ کرون اُپاے - موہن ہوین پرسن جو یہ بر مانگون جاے - کرپا کر دیو جو
ایسے مگ اجلا کھہ کرت متھرا بھر آیو - گد گد گلکت روم انگ آہیس جنایو - گوپی گن گاون لگیو
موہن گن گیو بھول - جیون کو لے کہہ کرین جو نہین جیون مول - بھکت کو سار یہ - ایسے سوجت
جہان سیام تہان آیو دھایو - بیکرما ڈنڈوت بہت آہیس جنایو - کچھہ نر دیتا سیام کی کر کر دُھت
دوؤ نین - کچھہ برج بنتا پریم کی بولت رس بھر بین - سنو نند لاڈلے - کرنا مے اور رسکنا تمھری سب
جھوٹھی - جب ہی لون نہین لکھی تب ہی لون باندھی موٹھی - مین جانیو برج جاکے تمھرو نر دے
رُوپ - حو تمکو او لمب ہی وا کو میلو کوپ - کون یہ دھرم ہے - پُن پُن کہہ ہو چلو جاے برندابن رہیے
پریم پنج کو پریم جاے گوپن سنگ لہیے - اور کام سب جھانڈ کے اُن لوگن سُکھہ دیہہ - ناتر لوٹ جات
ہو اب ہی نہہ سنیہہ - کرو گے تو کہا سُنت سکھا کے بین نین بھر آئے دوؤ - بیس پریم آہیس رہی
تاہین سُدھ کو دُو - رُوم رُوم پرت گوپکا ہوے رہے سو درگات - کاپ تروروہ سانور برج بنتا
بھئی بات - اکھی انگ انگ تے - ہوئے پنچیت کہہ بھلو سکھا پٹھیو سُدھ لاؤن - او گن ہمرے ان
تہان تے لگے بتاؤن - مومین اُنمین اتر وا یکو چھین ترنا نہہ - جو دیکھو مو مانہہ دے تو مین آن ہی مانہہ
ترنگن بار جیون - گوپی رُوپ دکھاے تبے موہن بنواری - اُدھو بھر مہہ لو ار دار نکھہ مُوہ کی

اے بُوری برجیا سنی کو جو تُم پیاسے - لیے ہم جان کے -

۵۱ کُوٹ کہے رے مُدھپ کون کہے تُم مُدھ کاری - لئے پھرت مکھ جُوگ گانٹھ کا تاد کٹاری - رُدھر
یان کیو بُہت کے اُرن اُدھر رنگ رات - اب برج مین آئے کہا کرن کون کو گھات جات کن پانی

۵۲ کُوٹ کہے رے مُدھپ پریم کھٹ پد پُس دیکھیو - اب لگ یہ برج دیس نہین کوُ نہین سیکھیو - دوئے
سنگ آتن اُوپر وُجا مین کا روگات - کھل اَمرت سم مان ہین اَمرت دیکھ ڈرات - یا دیہ رسکتا

۵۳ کُوٹ کہے رے مُدھپ گیان اُلٹولے آیو - مُکت پڑے جو پھیر تنہین پُن کرم بتایو - بید اُپنکھد سار
جے مُوہن گُن گہہ لیت - تنکی آتما سُدھ کر پھر کر سنتھا دیت - جوگ چیٹ سار ین -

۵۴ کُوٹ کہے رے مُدھین گُن اِن بُہہ کر جانیو - ترک بترک نجگت بہُت اُنکی یہ آنیو پے اتنو نہین
جان ہین بُدھ بنا گُن نا نہہ - نرگُن ہُوین اَتیت کے سگن سگل جگ مانہہ - سکھا سُن سیام کے

۵۵ کُوٹ کہے رے مُدھپ تمھے لجّیا نہین آوے - سکھا تمھارو سیام کو بری ناتھ کہاوے - یہ نیچی
بدوی ہتی گوپی ناتھ کہاے - اب جدُ کُل پاون بھیو دا سی جو ٹھن کھاے - مُرت کہا بُل کو

۵۶ کُوٹ کہے اہو مُدھپ سیام جُوگی تُم چیلا - کُبجا تیر تھ جاے کیو اندرن کو میلا - مُدھ بن سُدھ بسرا
کے آیو گوکُل مانہہ - یہان سبکے پریمی بسین تمھرو گاہک نانہہ - پدھارو راورے -

۵۷ کُوٹ کہے رے مُدھپ سادھ مُدھ بن کے ایسے - اور تہان کے سُدھ لوگ ہوے ہین دھون کیسے -
اُدگُن گن گہہ لیت ہین گن لوڈارت میٹ - مُوہن نرگُن کو گہین تم سادھن کو بھیٹ - گانٹھ کو کھوے کے

۵۸ کُوٹ کہے رے مُدھپ ہوین تُم سے جو سنگی - کیون نہ ہوے تن سیام سکل باتن چو رنگی - گوکُل
مین جُوڑی کوُ پائی نہین تُمھار - مدن ترِبھنگی آپ ہی کری ترِبھنگی نار - رُوپ گُن سیل کی -

۶۰ یہ بدھ سُمر گو بند کہت اُدھو سون گوپی - بھرنگ سنگیا کر کہت سگل کُل لجّیا لوپی - تا پاچھے اِک
بار ہی رُوپ سگل برجنار - ہا کر نامے ناتھ ہو کیشو کرشن مُرار - بچھاٹ ہیرو چلیو -

۶۱ اُگے جو کوُ سلل سندھ لے تن کی دھارن - بھیجت انج نیر کنجکی بہُہ گُن ہارن - تا ہی پریم
پرباہ مین اُدھو چلے بہاے - بھلی گیان کی منڈ ہو برج مین دیکھی آے - کُل تارن بھئے -

۶۲ پریم پرسنسا کرت سُدھ جو بھگت پرکاسی - دُبدھا گیان گلان منڈ تا سگری ناسی - کہت مُوہ
بسمے بھیو ہر کے اے نج پاتر - ہون لو کرت ہوے گیو انکے درسن ماتر - میٹ مت گیان کو

بھرائے کے پُوچھے اپنے پتر - انکے نروے رُوپ مین ناہین کچھو بچتر - بالک کہا مانیئے -
کوؤ کہے ری کہا دُوکھ سہیال نریس - بیاہ کرن کو گیو نرپت بھیکھم کے دیس - دل بل چور
برات کو ٹھاڑھے ہین چھب بارہ - ان چھل کر دُلہی ہری چھدمت گر اس الکھ کاڑھ اپنی سواتھی
یہ بدھ ہے آویس پرم پریی نراگی - اور رُوپ پیہ چرت تہان تے دیکھن لاگی - روم روم ہر
بیاہ کے مُوہن جنکے آسے - جنکو بھوت بھوکھیہ دھون جانت کون دُراسے - رنگیلی پریم کی
دیکھت انکو پریم نیم اُودھو کو بھاویو - تمر بھاو آویس بہت اپنے من لاجیو - من مین کھے رچ بالے
کے لے ماتھے نج دھار - ہون تو کرت ہوے رہیو ترہون آنند بار - بندنا جوگ لے -
کبھون کے گن گاے سیام کے انھین رجھاون - تاتے پریا بھگت سیام سُندر کی پاون -
جہہ بدھ مُوپے ریجھہ ہین سُویدھ کردن بناے - تاتے مومن سُدھ ہوے دُبدھا گیان رٹاے
پاے رس پریم کو - تاہی چھین اک بھوتر کہون تے ہی اُڑایو - برج بنتن کے کنج مارہین کنجت
چھب چھایو - چڑھیو چھت ہے یگن پرارن کمل دل جان - مانومن اُودھو بھیو پرتھمے پرگھٹیو
آن - مدھپ کو بیکھ دھر - تاہی بھوتر سون کہین سبے پرت اُتر باتین - ترک بتر ک تجگت
پریم رس روپی گھاتین - جن پرسوم پانورے تم مانت ہم چور - تم ہی سے کپٹی ہتے موہن
نند کشور - یہان تے دُور ہو - کوؤ کہے ری بسو مانجھہ جیتے ہین کارے - کپٹ کٹل کی کوٹ
پریم انکھ سل ہارے - ایک سیام تن پرس کے جرت آج لون انگ - تاپاچھے یہ مدھپ
ہولایو جوگ بھونگ - کہا انکو دیا - کوؤ کہے ری مدھپ بھیس ان ہی کو دھاریو -
سیام پیٹ گنجا بین کنکن جھنکاریو - باہر گورس چور کے پھر آیو یہ دیس - انکو جن مانو کوؤ کپٹی
انکو بھیس - چور جن جاے کچھو - کوؤ کہے رے مدھپ کہین اُتراگی تمکو - کونے گن دھون
جان بہوا چرج ہے ہمکو - کا روتن ات پاتکی مکھہ پیرو جگ نند - گن اوگن سب آپنو آپے
جان الند - دیکھہ لے آرسی - کوؤ کہے رے مدھپ کہا تو رس کو جانے - بہت کسم پر بیٹھہ بھنے
کا پن سم مانے - آپن سم ہمکو کیو چاہت ہے مت مند - دُبدھہ گیان اُچاے کے دُکھت
پریم آنند - کپٹ کے چھند سون - کوؤ کہے رے مدھپ کہا موہن گن گاوے - ہرو ے
کپٹ مون پرم پریم ناہین چھب پاوے - جانت ہو سب بھانت کے سرس لیو چورا ے

۲۹ ایسے مین نندلال رُوپ نینن کے آگے - آے گئے چھب چھاے بنے پیرے اُربا گے - اُودھو
سون مُکھ مُور کہی کچھ اُت تے بات - پریم امرت مُکھ تے سَروَت انج نینن چُوائے - ترک رس ریت کی
۳۰ اہُونا تھ سری ناتھ اور جدناتھ گسائین - نند نندن بڈرات بھرت تم بن سب گائین - کاہی
نہ پھیر کر پال ہو گوگو الن سُکھ دیہہ - دُکھ ہدھ جل مین بوڑ نہین کراولمبن لیہہ - نٹھُر ہوے کہان رہے
۳۱ گوڈ کہے اہُو درس دیہہ پُن مین بجاؤ - دُر دُر بن کی اُوٹ کہا ہیئے لون لگاؤ - ہم کو تم سے ایک
ہین تم کو ہم سی کور - بہت بھانت کے راورے پریت نہ ڈارو تور - ایکے بار ہی -
۳۲ گوڈ کہے اہو درس دیت پھر لیت درائی - یہ چھل بدیا کہو کون پیہ تمھے سکھائی - ہم پربس اودھین
ہین تاتے بُولت دین - جل بن کہو کیسے جیئے گہرے جل کی مین - بچارئے راورے -
۳۳ گوڈ کہے اہُو سیام کہا اترائے گئے ہو - متھُرا کو ادھکار پائے مہراج بھئے ہو - ایسی کچھ پربھتا
ہتی جانت کو ڈ نا نہہ - ابلا بدھ سُن ڈر گئے بلی ڈرے جگ مانہہ - پراکرم جان کے -
۳۴ گوڈ کہے اہُو سیام جہت مارن جو ایسے - گر گو بردھن دھار کری رچھا تم کیسے - بیال انل اور
جُوال تے راکھہ لئے سب ٹھور - اب برہانل دہت ہو ہنس ہنس نند کشور - چور چت لے گئے -
۳۵ گوڈ کہے ایک نٹھُر انھین پاتک نہین بیا پے - پاپ پُنّ کے کرن ہارے آپے آپے - ان کے
نردے رُوپ مین ناہین کچھو بچتر - پے پیوت پرانن ہرے تُنا بال چرتر - متھُرے کون کے -
۳۶ گوڈ کہے ری اج نہین آگے چل آئی - رام چندر کے دھرم رُوپ مین ہی نٹھُرائی - جگ کراون
جات ہین بسوا متر سمیپ - مگ مین ماری تاڑکا رکھہ بنسی کل دیپ - بال ہی ریت یہ -
۳۷ گوڈ کہے یہ پرم دھرم استری جت پُورے - کچھ کچھ سندھان دھرے آیدھ کے رُورے -
سیتا جی کے کہے تے سُوپ نکھا پے کوپ - چھید سو انگ برُوپ کے لوگن لجیا لوپ - کہون تا کی کتھا -
۳۸ گوڈ کہے ری سُنو اور ان کے گُن آلی - بل راجہ پے گئے بھوم مانگن بنمالی - مانگت بامن رُوپ
ہوے پربت بھئے اکارے - ست دھرم سب چھانڈ کے دھر لو پیٹھہ پر پارے - لوبھہ کی ناو لے -
۳۹ گوڈ کہے ری کہا ہرن کسب تے بگرِ لو - پریم ڈھیٹھہ پر بلا دیتا کے سنگھہ جھگر لو - سُت اپنے کو
دیت ہو بچھا ونڈ بتائے - ان بپ دھر نر سنگھہ کو نکھن بدار لو جائے - بنا اپرادھ ہی -
۴۰ گوڈ کہے ان پر سرام ہوے تا ماری - پھر سا کا ندھے دھار بھوم چھتر ان سنگھا ری - سُونت کنڈ

جُوگی جُوگ کے بھیجے بھگت نِروپے جانے - پریم بھگتی کھے پرکٹ سیام سُندر اُر آنے - نِگُن گُنہ جو پائیے لوگ کہین جو ناہین - گھر کے ناگ نہ پُوج ہین بانبی پوجن جاہین - سکھا سُن سیام کے -

۱۰ جو اُنکے گُن ہوے بید کیون نیت بکھانے - نِرگُن سُگُن جو آتما اوپر سُکھ مانے - بید پُران کھوج کے پایُو کِن ہو نہ ایک - گُن ہی کے گُن ہُوہ تے کہوا کاس کہ ٹیک سُنُو برج ناگری -

۱۱ جو اُنکے گُن نہین اور گُن بھئے کہان تے - بیج بنا تُرجمے مُوہ تُم کہو لہان تے - وا گُن کی پرچھائی ہا یا دُرِن بیج - گُن تے گُن نیارے بھئے اِمل بارجل کیچ - سکھا سُن سیام کے -

۱۲ مایا کے گُن اور اور ہر کے گُن جانُو - اُن گُن کو اِن مانہہ آن کا ہے کو سانُو - جا کے گُن اور روپ کو جان نہ پایُو بھید - تا تے نِرگُن روپ کو بدت اُپنکھد بید - سُنُو برج ناگری -

۱۳ بیدہ ہر کے رُوپ سُواس مُکھ تے جو نِسرے - کرم کریا آشکت سبے پچھلی سُدھ بسرے - کرم مُکت ڈھونڈھے سبے کِن ہُونہ پایُو دیکھ - کرم سہت ہی پائیے تا تے پریم سیکھ - سکھا سُن سیام کے -

۱۴ پریم جو کو دُبست رُوپ دیکھے لُو لاگے - بُست درشٹ بِن کہو کہا پریی اُر اگے - ترن چند کے رُوپ کو گُن نہین پایو جان - تُو انکو کہہ جانیئے گنا تیت بھگوان - سُنُو برج ناگری -

۱۵ ترن اکاس پرکاس تج مے رہیو دُرائی - دبیہ درشٹ ہی روپ بھلے وہ دیکھو جائی - جنکی وے انکھین نہین دیکھین کب وہ روپ - تِن اُپجے بُسواس کیون پڑے کرم کے کوپ - سکھا سُن سیام کے

۱۶ جب کریے نت کرم بھگت ہو جاین آئی - کرم رُوپ کا تے کہو کا پے چھو ٹیو جائی - کرم کرم کرم سب کیے کرم ناس ہوے جاے - تبھی آتمن کرم کر نِرگُن برہم سماے - سُنُو برج ناگری -

۱۷ جو اُنکے نہین کرم کرم بندھن ہے آوے - تو نِرگُن ہے بُست ماتر پرمان بتاوے - جو اُنکو پرمان ہے تو پر بھتا کچھ نانہہ - نِرگُن بھئے اَتیت کے سگُن جگ مانہہ - سکھا سُن سیام کے -

۱۸ جو گُن آوے درشٹ مانجھ نہین اِیشُر ہے سارے - وے سبھن تے باسدیو اَچُت ہین پیارے اندری درشٹ بکار تے رہت اودھو چھے جُوت - سُدھ سروپی جان جیہ تریپت جو تاتے ہوت سُنُو برج ناگری - تا سِتک جے ہین لوگ کہا جانین ہرت رُوپے - پرکٹ بھان کو چھاڈ گئے پرچھا ہین دُھوپے - ہمرے تمرے روپ ہی اور نہ کچھو سُہاے - جیون کرتل آبھاس کو کوٹک برہم دکھاے - سکھا سُن سیام کے -

دھرنی پڑی برج نتام جھاے - دے جل چھیٹ پر بُودھ ہین اودھو بات سُناؤں سُنو برج ناگری
وے تم تے نہین دُور گیان کی آنکھن دیکھو - اکھل بستو بھرپور برہم سب روپ سیکھو - لوہ دار پاکھان
ہین جل تھل مہہ آکاس - سُنجر اچر برت سبے جوتہ رُوپ پرکاس - سُنو برج ناگری -
کون برہم کو جات گیان کا سون کہیے اُودھو - ہمرے سُندر سیام پریم کو مارگ سُودھو - نین بین
سُرت ناسکا مُوہن رُوپ لکھاے - سُدھ بدھ سب مُرلی ہری پریم ٹھگوری لاے - سکھا
سُن سیام کے - یہ سب سگن اُپادھ رُوپ نرگن ہے انکو - نرنکار نرلیپ لگت نہین تینون
گُن کو - ہاتھن پاین ناسکا نین بین اور کان - اچت جوت پرکاس ہی سکل بستو کو پران سُنو
برج ناگری - جو مکھ ناہین ہستو کہو کن ماکھن کھایو - پاین بن گو سنگ کہو بن بن کو دھایو
آنکھن مین انجن دیو گو بردھن لیو ہاتھ - نند جسودا پوت ہین کنور کانھ برجناتھ - سکھا سُن
سیام کے - جاہ کہت تم کانھ تاہ کو پتیانہ ماتا - اکھل انڈ برہمنڈ بستو اُن ہی مین جاتا - لیلا
گُن اوتار ہے دھر آئے تن سیام - جوگ جگت ہی پایئے پر برہم پُردھام - سُنو برج ناگری -
تاہ بتاؤ جوگ جوگیہ اُودھو تہان جاؤ - پریم سہت ہم پاس سیام سُندر گن گاؤ - نین بین من
پران مین موہن گُن بھرپور - پریم پیوکھے چھانڈ کے کون سمیٹے دھور - سکھا سُن سیام کے
دھور بری جو ہوے انیس کیون سینتس چڑھاوے - دھور چھتیر مین آے کرم کر ہر پد پاوے
دھورہ تے یہ تن بھیو دھورہ تے برہمنڈ - لوک چتُردس دھور تے سپت دیپ نو کھنڈ -
سُنو برج ناگری - کرم دھور کی بات کرم ادھکاری جانے - کرم دھور کو آن پریم امرت مین
سانے - تب ہی لو سب کرم ہے جب لگ ہر ارنا نہہ - کرم بدھیہ سب بستو کے جیو بکھہ ہے جاہ
سکھا سُن سیام کے - تم نندت کہہ کرم کرم تے سدگت ہوئی - کرم روپ تے بلی نہین
تر بھون مین کوئی - کرمے تے اپتت ہے کرمے تے ہے ناس - کرم کیے تے مکت ہی پر برہم پرکاس
سُنو برج ناگری - کرم پاپ اور پُن لوہ سونا کی بیڑی - پاین بندھن دُود کو دُ مانو بہتیری - اوچ
کرم تے سُرگ ہے نیچ کرم تے بھوگ - پریم بنا سب پچ مرین بکھے بانسار روگ - سکھا سُن سیام کے
کرم بڑی جو ہوین جوگ کاہے کو دھارے - پدم آسن سب دھار روک اندرن کو مارے - برہم
اگن ہو سدھ ہوے سدھ سماد ھ لگاے - لین ہوے سا بجیہ مین جوتہ جوت سماے سُنو برج ناگری

رسندھ

۵۵ سب کھوٹے مدھ بن کے لوگ - جن سیام سُندر سکھی سکھئے سب ہی ایکے جوگ - آئے ہین کہیت برج اُدھو جُوتن کو لے جوگ - آسن دھیان نین مُوندے سکھی کیسے کٹے بجوگ - ہم اہیر اتنی کہہ جانین کوکپ سُون سنجوگ - سُور سوبید کہالے کیجے کہے نہ جانے رُوگ -

ایضاً

۵۶ مالی ری مدھبن کی یہہ ریت - نیرس جان تجت چھین بھیتر نول کُسم رس پریت - تنکے سنگی ہے کیتو جیت کیون آوے پریت - ہمکے چھانڈ برمے کُبجا سنگ آئے نہ رن رپ جیت - جن پتیاوے مدھر سُن باتن لاگے کرن سُبھیت - اُدھو جن مدھبن تن دیکھو - کچھو کہہ دوس اور برج رہ کے جنم سپھل کر لیکھو کہا جاے لیہو وہان اودھو جہان راج کی باتین - بال کشور کمار نرکھ مکھ گھر گھر اکھن کھاتے - تم نرگن بچ کمت نرتر نگم نیت یہ نیت - پرکٹ روپ مدت نین کو چھانڈ دوسرن پریت - شیو برج سنکادک سُن من منت جاکو دھیاوت - سُور داس پربھو گوپ سُت سنگ گودھن برندجراوت -

راگ دھنا سری

۵۷ اودھو کو اپدیس سُنو برج ناگری - روپ رسیل لاوُنیہ سُجے گُن آگری - پریم دھو جارس رہی ایجاوت سکھہ پنج - سُندر سیام بلا سنی بن برندابن کنج - سُنو برجناگری - کہن سندیس ایک مین تم پے آیو کہن سمے سنکیت کہون اور نہین پایو - سوچت ہی من مین رہیو کب پاؤن اک ٹھاون - کہہ سندیس نندلال کو بھر مدھ پُری جاون - سُنو برجناگری

۵۸ سُنت سیام کو نام گرام گرہ کی سُدھ بھولی - بھرانند رس ہردے پریم بیلی دُرم پھولی پُلک رُوم سب انگ گئے بھر آئے جل نین - کنٹھہ گھٹے گد گد کر ابولے جات نہ بین - بیوستھا پریم کی - اردھ آسن بیٹھار بھر بر کرما دیکھی - سیام سکھا نج جان بھر سیوا بھہ کینھی - بوجھت سُدھ نندلال کی بہت مُکھہ برجبال - نیکے ہین بل بیر جو بولت بچن رسال - سکھا سُن سیام کے - کُشل شیام اور رام کُسل سنگی سب اُن کے - جد کُل سنگرے کُشل پریم آنند ہین اُن کے - بوجھن ہے کُشلات کو آیو تمھرے تیر - بل ہین تھورے دِن مین جن جیہ ہوُہ ادھیر - سُنو برج ناگری - سُن مُوہن سندیس روپ سُمرن ہوے آیو - پلکت آنن کمل انگ آیکھہ جنا بو - بہبل ہوے

بنتی کریری یہ سب دسا سُناوے - نِس نکنج سُکھ کیل پرم رُچ راس رنگ کی سُرت کرآوے - اور کون ہُوسات کی سکیجن سب بدھ کی اُپجاوے - پُن پُن سُورو ہے گہہ ہرمون لوجن ارت بُجھاوے -

رسندھ

۵۰ بٹاؤ ہو ہین کا کے نیٹ - سنگ رہت سرمیل ٹھگوری ہرت اچانک جیت - موہے نین روپ درسن کے سرون مُرل کو گیت - دیکھت ہی ہرلے جو سدھارے باندھ بچھوری پیت - یہ رتے جُھکت یہی مگ چیوت سُکھ جو بھیئے بپریت - سُورداس برلو پیارے آس تجی پرتیت -

ایضاً

۵۱ ہمے تو اتنے ہی سو کاج - کیسے ہو بل مل نین کو برج لے آؤ آج - اور انیک اپائے تمہارے ششل کرو سُکھ راج - کیسے ہو نہے ابلن پے کٹھن جوگ کو ساج - نکھ سکھ سُبھک سیام گھن تن کو درسن ہرت بتھاج - سُورداس پربھو مہر کون بدھ بدن بلوکن باج -

ایضاً

۵۲ اُدھو ہم اگیان اَت بھوری - سکھو وجاے جوگ کی باتین ناگر نول کشوری - کنچن کو مرگ کونے دیکھیو کن لے باندھے ڈوری - کہہ دھون مدھپ بار متھہ ماکھن کونے بھری کمھوری - بن ہی بھت چتر کن لیکھیو کن نبھ گھالیو دھوری - کہہ دھون کونے کاڑھیو گنگا جو ہٹھہ تسی بچھوری - سب بدھ پورن گیان تمھارو ہم ابلاست بھوری - چاہت سُور سیام سس لوچن انکھیان تر بدھ چکوری

ایضاً

۵۳ ہرسُت سُت ہر کے تن آہ - یہان کو کہے کون کی باتین گیان دھیان سُمرد کے کاہو - کو دُکھہ مرے تا سو جیوتی کو کو جن کنس ہتے - ہمرے تو گوپت سُت اُدھو پت نبتا اورن تے - سُورج اندھ روپ رچ کاری جتے جتے ہر ہوتے - کبھون کے کرنی سمیٹ لونیک نہ مان کے سوتے - تارپ سے سنگ سس لینے آوت ہی تن گھو کھہ - سُورداس سوامی من موہن کٹ ابجاوت دُوکھہ -

ایضاً

۵۴ جل بن ترنگ بھیٹ بن لیکھن بن جیتے جتر ائی - یا برج مین کچھہ نہین چاہ ہے اودھو جان سُنائی سن چُھہ رہی مادھری مورت انگ انگ ارجھائی - سندر سیام کمل دل لوچن سُورداس بلھدائی

رسندھ

۴۴ اودھو یہ ہت لاگت کاہے - نس دن نین تپت ہر کیو تم جو کہت ہر دے ماہے - پلکن پرت چھون دس چتوت برہانل کے دلہے - اتنی آرت کاہے نہ ملہیں جو پر سیام یہان ہے - پالاگون ایسے ہی رہن دے اب نہ آس جل تھاہے - جن بورو سر گن سمدر رین پن پائی پن چاہے - آج پری جاسون جہہ انگ سنگ سوانگ بنے بناہے - سور کہالے کرے پپیہا ایتے سرسر تاہے -

ایضاً

۴۵ ویسی سارنگ کرہ لئے - سارنگ کہت سنت وے سارنگ سارنگ سنہ دئے - سارنگ تھکی بیٹھہ پہ سارنگ سارنگ بگل ہیئے - سارنگ دھاک سارنگ پر سارنگ سارنگ کر ودھ کئے - سارنگ ہے بھج کرہ براجت سارنگ روپ بیئے - سورج داس ملین وے سارنگ تو پر سیھل جیئے -

ایضاً

۴۶ دیکھو مائی سیام سرت اب آوے - دادر مور کوکلا بولین پاوس اگم جناوے - دیکھ گھٹا گھن چانپہ دامنی مدن سنگار بناوے - برہن دیکھ انا تھہ ناتھہ بن چڑھ چڑھ برج پر آوے - کاسون کہون جاے کو ہر پے یہ سندیس سناوے - سور داس پربھو ملو کر پاکر برج بنتا سچ پاوے -

ایضاً

۴۷ سیام سدھارے کونے دیس - تنکو کٹھن کرے جو سکھی ری جنکے پیہ پردیس - اون اودھو کچھہ بھلی نہ کینھی کون جگت کو بنیں - چھن بھر بران رہت نہین ہر بن اندن ادھک اندیس - اتہی ٹھہر پاتی نہین بٹھئی کاہو ہاتھہ سندیس - سور داس پربھو یہ اچبت ہے دھریے جو گن بنیں -

ایضاً

۴۸ ہر بن دے سکھہ بہر کہان - جدپ نین نرگت وہ مورت پھر من جات تہان - مکھہ مرلی سر مور یکھوا اور گھنگھچن کو ہار - آگے دھین رین تن منڈت چتون ترچھی چار - رات دوس انگ انگ اپنے ہت ہنس مل کھیلت کھات - سور دیکھہ وہ پربھتا انکی کہی نہ آوے بات -

ایضاً

۴۹ ایسو کو ونا ہین سجنی جو موہنے ملاوے - ایکے بار بہر نند نندن کو یہان لوئے آوے - پاین پر

دُوڑین لے پاتی اُرلائی - نینن نیر نکھہ نہین نندت پریم کتھا نہ بُجھائی - کہاکرون سُونو یہ گوکل ہرن کچھہ نہ سُہائی - سُورداس پربُھو کون چُوک تے سیام سُرت بسرائی -

راگ نٹ

۳۹ اُدُھو کھت سندیسو نیکو - ہرت اُدیس کرن برج آئے لئے مُتُوہر جی کو - جوگ جُگت نرگن اُپدیسٹ گیان سُنائے جی کو - برہ بیادھ اوکھد نکی جیون آم بات ہے تُمہی کو - ہم کو جوگ بھوگ بہ جی کو گیان ڈرھائے جی کو - سُورسیام بن اور نہ جانے یہ نشچے ہے ہی کو -

الیشما گ

۴۰ تُمھری پریت اُدُھو پُورب جنم کی اَب ہون بھئے میرے تن کے گرجی - بہت دِنن تے پریم رہے ہو سنگ تے بچھوہ ہمے گئے برجی - جا دِن تے تُم پریت کری ہی گھٹت نہ بڑھت تول لیو نرجی - سُورداس پربُھو تُمرے ملن بن تن یون ہوت برہ بھیو دَرجی -

راگ بہاگ

۴۱ کرشن کرشن کرت دُدُلون کرشن کہان مین پاؤن - نہین بدھنا مُوہ پنکھہ دیکھے اُڑکے دوارکا مین جاؤن - اُدُھو جو تُم بیگ جادو سیا مے بیگ لے آؤ - سُورکے پربُھو درس دیجو تیری کہاے اب کون کی کہاؤن -

راگ بہاگرو

۴۲ جاؤ جاؤ میرے آگے تے مین یت راکھون اُدُھو تیری - کاہے کو اَب رُوس دکھاوت دیکھت ناکھہ برت ہے میری - تُم جو کہت ہو سنگ ہے گوبند کہیت ہے کُجا اُن چیری - دُدُو ملے جیسے ہی نیسے وے اہیر وُہ کنس کی چیری - تُم سارکھے بسیٹھہ بٹھائے کہیئے کہا بُدھ اُن کیری - سُورسیام سُدھ بسر گئی وہ گاوت ہے گوالن سنگ ہیری -

سندھ

۴۳ اُدُھو اتنو مُوہ ستاوت - کاری گھٹا دیکھہ بادر کی دامن چمک ڈراوت - ہیم سُتا بت کو رب بیاپے دُدھ سُت رتھہ نہ چلاوت - اَنب کھنڈن کو شبد سُنت ہی چیت چکرت اُٹھہ دھاوت - کُنجن پُریت کو جو بھرا تے سب بلہ نہ آوت سمجھہ سُتا کو جو باہن ہے کہکے اسل سلاوت - جدپ بھوکھن انگ بناوت سوئی بھجنگ ہوے دھاوت - سُورداس برہن اَت بیاکل کھگ پت بڑھ کن آوت

بھور لگاوت چندن کی کروار - ساہ کو بکر چور کو جھوٹ چگلن کو اتبار - سورسیام کیسے نبہی گی اندھ دھندھ سکار -

راگ نٹ

۳۴

اودھو تم کہت کون کی باتین - سن اودھو ہم سمجھت ناہین پھر پوچھت ہین تاتے - کونہ پ بھیو کنس کو مار یو کو بسدیو سُت آہِ - یہان جسُدا سُت پرم منوہر جیحت ہے مکھ چاہ - نسدن رہت دھین بن چارن گوپ سکھن کے سنگ - باسر گت رجنی مکھ آوت کرت نین گت پنگ - کو پورن ابگت ابناسی کو بدھ بید اپار - سور بر تھا کت باد بڑھاوت یہ برج نند کمار -

راگ کیدارو

۳۵

کمل نین کی اودھ سرانی اجہون بھئے نہ آون - نس باسر ہون سگن سناوت ملو کر باکر بھاون سبے سندیس بدیسی آئے برچھہ پکھیر وچھاون - مانو برہ بواہن آیو کر بڑا منگل گاون - تامین مو کھتا گھن گرجین سنگ ملے تہہ ساون - بھر بھادون دے چھاے گھو کھہ پت نارن دکھہ بسرادون - بن دیکھے کل پرے ناکِ چھن وہ صورت چت چاون - سور داس پر بھو ٹھانی ایسی بیری کنس جیتون رادھا

راگ ملار

۳۶

سکھ چڑھ شکھی سو ٹیر سنایو - برہن ساودھان ہوے رہیو سج پاوس دل آیو - بادر مان بھاو ساجو چڑھ کے چٹک نچایو - مدن سبھٹ کر پنچ بان لے برج سنمکھ ہوے دھایو - پک چاتک کھگ مرگ جے ہنس گن سب مل مارو گایو - جان بدیس گئے ہر تا تے ابلن تراس دکھایو - من موہن دیکھے بن سجنی کھر پل چھن نہ سہایو - سور داس سوامی گن پہلے سمر پران برنایو -

راگ نٹ

۳۷

اب تو دے لاگے دن جان - سمرت پریت لاج لاگت ہی اربھیو کو پ سمان - لوچن رہت پران بن دیکھے بچن سنو بن کان - ہر دے رہت پاو نو پرسے چھیجت تن من پران - وی جس میت نند نندن برہ سرشٹ برج آن - بدھ بس بھرے بھر پھر کینھے دے سس بید یگھان - جب لگے مدھ پری موہن بکھے کھان اور پان - یہان تے سورج ہے جو بھاوت ہو بسیے انمان -

ایضاً

۳۸

پاتی لکھی مدھ بن تے آئی - سندر سیام کا نہ لکھ بھیجی آسے سنو ہری ہائی - اپنے اپنے گرہ تے

پریم اتِ پریت گرہ بن دھیر نہ دھرت - پگ مگ جوت اُر انتر بھیجت نینن نیر - اب لگ آس اودھ بدگن گن راکھت ہی گھٹ باس - سُوردس پربھو پریت پُرانن ملو پیا مَن آس -

راگ دھناسری

۲۸ مُوہن برج تج گئے جو کال - سُندر سیام کمل دل لوچن کیون بسرے نِدھ آل - کہا کرون کت کرم اپنو کے رہی کت جال - دُشٹ اَت اکرور آیو لے گیو رتھ چال - رُون کرین جو ٹھاڑھی نِتہا کرت ات دُکھ ہال - سُور کے پربھو کہہ جسودا کہان پائی پال -

راگ نٹ

۲۹ ہم پے ایسو جوگ نہ ہوئی - سُن سُن بچن تہارو اُدھو نینا آوت روئی - کنتل کُنڈل مُکٹ کنڈل چھب رہی رہی ات پُوئی - سُورسیام بن پران رہے نہین کوٹ کرو کن کوئی -

ایضاً

۳۰ اُدھو جوگ کہو کہ دھون ہانسی - جب تے آئے ہمارے برج مین ڈار پریم کی پھانسی - تُم ہو بڑے جوگ کے پالک سنا لیئے کُبجا سی - سُوردس پربھو تُمھرے درس کو کروٹ لیجو کاسی -

ایضاً

۳۱ بنیے سُنو ایک میری رے - جا دن تے بچھڑے نند نندن کام کٹک تن گھیری رہے - دیکھو تُم ہی کار ہردے اب پریت ریت سب کیری - جہان جی کی نِدھ تہان سب مُوئے جیون مرگ ناداہیری بید سمان رتن رسُل بس تے سس بن رین اندھیری - سُوردس سوامی کب آوین بسی کرن برج پھیری

ایضاً

۳۲ بنیے سُنو ہماری - جا دن تے بچھڑے نند نندن کام انل اَت جاری - ہمکو جوگ سکھاون اُدھو بیٹھے آپ مُراری - دانڈے اُوپر لون لگاوت کہت نہ بات بچاری - ہم سون پریت بھئی سپنے کی کینہی دای ناری - اِن باتن نشچے کُبجا پت بھئے ہین سیام بہاری - اب اُدھو کچھ کہت نہ آوے پریم گھٹات بھاری - لکھیو پریم پد سُورسیام سُن گوکل دین دُکھاری -

ایضاً

۳۳ اُدھو دھن تمھرو بیوہار - دھن وے ٹھاکر دھن وے سیوک دھن تُم رتن ہار - آم کو کاٹ

ویسے وے بھوکھن سیج لائے ہو۔ لے سر بس سنگ سکھا سدھارے اب کا پرہرائے ہو۔ ابتو مدھوپ ایکے مَن سبکے سُوتو دہان لے چھائے ہو۔ اب یہ کون سیان بُہرج جا کارن آٹھ آئے ہو۔ مدھ بن کی مانی منوہر تہان جا دہان بھائے ہو۔ سُورجہان لون سیام گات ہین جان بھلے کر پائے ہو۔

راگ دھناسری

۲۳ گوُد ویسے ہی اُنہار۔ مدھ بَن تے آوت سکھی ری دیکھو مَن نہار۔ ماتھے مُورمکٹ کٹ کنکن پیت بسن رُچ کار۔ ویسے ہی بات کہت سارتھ سون برج جن بھجا پسار۔ اتنی بات بچارت انتر مَن بیتے جگ چار۔ سُورداس پربھُ بن سب ایسی جیسے مین بن بار۔

راگ پرج

۲۴ ہون یہان تیرے کارن آیو۔ تیری سُون سُن جنی جسودا ہٹھ کو پال پٹھایو۔ کہا بھیو جو لوگ کہت ہین دُکھت جو تا جایو۔ کھان پان پردھان راج سکھ تے ہی لاڈ لڑایو۔ اتو ہمارو دراج دوار کا مُوجی کچھو نہ بھایو۔ جب جب سُرت ہوت دُہت کی کچھ کچھ جیون دھایو۔ بوچھے سما چار سُدھ پائی بہتک سکھ دکھرایو۔ چلو نہ کُنتم سمیت سُورنند نندن وہان بُلایو۔

راگ نٹ

۲۵ اُدھو کہا کرون لے پاتی۔ جے نہ دیکھو گوپال لال کو برہ جراوت چھاتی۔ جانت ہو تم مانت ناہین تمھرو سیام سنگھاتی۔ نکھ نکھ مین بسرت ناہین سُرد سُہائی راتی۔ یہ پاتی لے جاو دوارکا جہان بسین سیام سُجاتی۔ من ہمرے لے گئے وہان کو کام کٹھن سُر گھاتی۔ سُورداس پربھُ کہہ چاہت ہین کو ٹک بات سُہاتی۔ ایک بیر مُکھ بہُ دکھاؤ رہے چرن رج راتی۔

راگ بلاول

۲۶ گوکل جیون گوبند میرے۔ جاہ لاگ ہُو رہو جو تن مَن دُکھ جھولت بھٹکت مَن ہیرے۔ جا کے گرب نہین سُرت رہیو جو سات دوس لون گھیرے۔ برج کو ناتھ گوبردھن دھاری سُبھگ بھجن نکھ ریکھ جو نیرے جا کو جس برکھ گرگ بکھانیو کت نگم نج تے لیے جوڈیرے۔ سُواپ سُور سہت سنکر گھن یا ئے جتن گھنیرے

راگ نٹ

۲۷ بہت دن بیتے ہر مکھ ہی۔ درسن ہین وین دُکھت ہوے بہُ بدھ بیت سہی۔ سرجی دوس

مَن متھے پیر - سُوردا س سُجان سری پت ہِل ہَر وجیہ پیر -

راگ پرج

۱۸ نَین گھن گھٹت نہ ایک گھڑی - کبھون نہ مٹت سدا یا پاوس برج لک رہت جھڑی - برہ اندر پرست
نس باسر یہہ ادھا دھک کری - اُور دھ سُواس سمیر تے جل جرا اُبی اُمنگ بھری - بوُڑت بھُجون
روم ابنا دُرم اور کچ اُوچ تھری - چل نہ تھکت پد تھک رہے تھک چندن کی چکھری - سب رُت
مٹی ایک بھئی برج مہہ یہ بدھ اُلٹ دھری - سُوردا س پربھُ تمھرے بچھڑے مت مرجا دٹری -

ایضاً

۱۹ سُن اودھو مُوہ نیک نہ لبسرت یے برجباسی لوگ - تُم اُنکو کچھ بھلو نہ کینھو نسدن دیو بجوگ - جدپ
کنک مَن رچی دوار کا سکل راج سُکھ بھُوگ - تدپ ہرت مَن یہ نبسی بٹ بن جمنا سنجوگ - دے
اُت رہت پریم اَولمبن اِت تے پٹھیو جوگ - سُور اُساس چھانڈ بھر لوچن بڑھیو برہ جب سوگ -

راگ دھنا سری

۲۰ ہے کوئی اتنی بھانت دکھاوے - کنکن شبد جمن دُھن رُن جھن ٹھنک ٹھنک گرہ آوے کچھک
بلاس بدن کی سُوبھا اُرن کوٹ گت گاوی - کنچن مُکٹ کنٹھ مکتا دل مُورنکھہ چھب چھاوے -
سُمدھورانگ سنگ لینھے گوال بال سنگ لاوے - سُوردا س پربھُ کہت جسودا بھاگ بڑی تے پاوے

ایضاً

۲۱ پتھی اتنی کہیو بات - تُم بن یہان کنور بر میرے ہوت جتے اتپات - بکی اگھا سُرت نہ مارے
بالک بن ہی نہ جات - برج پنجری رُوندھ مَن راکھے نکسن کو اکلات - گوپی گاے سکل لکھ دیر گھ
پیت برن کرس گات - پرم انا تھ دیکھت تم بن کہہ اولمبیئے تات - کانھ کانھ کے میٹرت تب
دھون اب کیسے جیہ مانت - یہ یوہار آج لوتن ہے برج کپٹ ناٹ چھل ٹھانت - دس ہُو دس
تے اُوت ہوت ہی دا وانل کو کوٹ - آنکھین موند رہت سنکھ ہوے نام کوچ دے اُوٹ - یے
دُشٹ گتے اور جیجے بھئے ایک ہی پوٹ - ستور سُور سُہلے کرو اب سمجھ پرا تن ہوت -

ایضاً

۲۲ تم کو ہو کہان تے آئے ہو - جانت ہو انمان منو تم جادو ناتھ پٹھائے ہو - ویسے ہی برن لبن تن

رُوپ سم ہی۔ نس دن دھیان سُور پربھُ کو اَل دیکھت جب تت ہی۔

راگ پرج

۱۳ کہارس برِ آنے کی پریت۔ جُو نہ گرُدے اُرانتر اودھو بھس اوپر کی بھیت۔ تین بین اور ہردے ملت سب بانٹت پریم پریت۔ یے دُوُو ہنس ہوت جب سنگھہ لیت نہین من جیت۔ اودھو یہ سندیسو کہیو مدھوبن کیسی ریت۔ سُور داس سوئی جن جانے گئی ہے تنہہ مین بیت۔

ایضاً

۱۴ مدھکر کہہ کے من گانے۔ جنکے ایک انیتہ برت سُو جھے کیون دُوجو اُر آنے۔ یہ تو جوگ سواوَل ایسو یا بدیا کھر سانے۔ کیسے دھون یہ بات پت برتا سُن کھٹ پُرکھ پرانے۔ جیسے مرگ گن تاک بدھک درگ کرکو دنڈ گہہ بانے۔ ہنسا کرپو کھت تن من سُکھہ سراپرادھ نہ آنے۔ بڑو بچتر گجا زنگ رنگے ہم نرگن لکھہ ٹھانے۔ سُور سیام رس گُن رت مانی مدھپ پران جن چھانے۔

ایضاً

۱۵ اُودھو کاہے کو بھگت کہاوت۔ جُو پے جوگ لکھہ چھیو ہم کو تم ہو نہ بھسم چڑھاوت۔ سنگی مدرا بھسم اُدھاری ہمکو کہا سکھاوت۔ کُجا ادھک سیام کی پیاری تاہ نہین پہراوت۔ یہ تو ہم کو تبہی نہ سکھیو جب تے گاے چراوت۔ سُور داس پربھُ کو کہیو اب لکھہ لکھہ جوگ پٹھاوت۔

ایضاً

۱۶ اُودھو اب برج پہونچے جائی۔ تب کی کتھا کرپا کر کہیئے ہم سُن ہین من لائی۔ بانند جسودا تیاگ من کون ہت آئی۔ کہون سُرت کرت ما کھن کی کہ دھون رہے بسرائی۔ گوپ سکھا دہ بھات کھات بن اور چاکھتے چکھائی۔ گئو بچھہ مرلی سُن اُمڈت اب ہر کت کہہ بھائی۔ گوپن گرہ بیوہار بسارے نکھہ سنکھہ سُپہائی۔ پاک آوٹ نکھن انکھاتی یہ سُکھہ کہان سمائی۔ ایک سکھی اُن پے جیون رادھے لیت منے جو چورائی۔ سُور سیام یہ بار بار کہہ من ہی من پچھتائی۔

ایضاً

۱۷ بھر بھر لیت لوچن نیر۔ تم بنا برجناتھہ برہن برہہ کھیدا دھیر۔ کمل گن اُر آن راکھت چھرک چندن چیر۔ جال من سس کرن رُوکت ملے نند سمیر۔ ہو یہان تم پاس پٹھیو جان

تب لگ نکٹ ہوے کاج ہمرے پے رہے دُھور - سورسیام اپنی گرج کے کلین رس لے گھور گھور -

راگ دھناسری

جب تے سُندر بدن نہارُو - تادِن تے مُدھکر من اُنکو بہت کری نکری نہ نکارو - مات پتا بت بندھ سجن جن تنہ کو کبہو سدھاریو - رہی نہ لوک لاج مکھ نرکھت دسہ کر دوہ پھیکو کر ڈاریو - ہوتو ہوے سو ہوے کرم بس اب جی کو سب سوچ نواریو - داسی بھئی داس سورج پربھ بھلو پوچ اپنو نہ بچاریو -

راگ پرج تال جت

نینا میرے نین مانجھ سمانے - ٹارے ٹرت ایک رس مدھکر پریم پریت ارجھانے - من بدھ تھکت بھئی سب انکو بہت جتن کر ٹھانے - بندے پھند بہنگ باپرے تے سب بھئے ہین برانے - من بچ کرم پاکن کے انتر جگ بل ہوت سیانے - سب ہر لئے سور پربھ بس کر جہہ بیتے سو جانے -

راگ پرج

پرج جن سکل سیام برت دھاری - بن گوپال اور جہہ بھاوت تہہ لئے بھجہ چاری - جوگ مونٹ سر بوجھہ آن تم کت دھون گھوکھہ اتاری - اتنی دور جاو چل کاشی جہان بکت ہے پیاری - یہ سندیس سن لیو تمہارو ات منڈلی انیہ ہماری - جیون رس ریت کہی ہر ہم سون کیون جات بسارے - نہا نکٹ کو ونہین بانچھے کرشن پدارتھہ چاری - سورداس سوامی من موہن مورت کی بلہاری -

ایضاً

بہ بات ہمارے کون سنے - جن چاہیو ہر روپ سرت کر بھول انکارن کون چنے - یسیون کو ٹھور نہ دیکھت تاہی تے سن سن مین گنے - کنشک برہ بیاپ کون کی بیٹھے ٹھانے کو دھنے - تب اُن بھانت لاڈ لڑائے اب بوجھئے نہ یہہ اُنے - بال چھانڈ کے سور ہمارے اب نرباے کو لُنے -

ایضاً

او دھو سودھے نیک نہارو - ہم ابلن کو سکھون آئے سنو سیان تہارو - نرگن کہیو کہا کہیت ہے تم نرگن ات بھاری - سیوت سگن سیام سندر کو نکٹ لئی ہم چاری - ہم سا لوک سروپ پیچھیاوت سمیپ سہائی - سوجھ کہت اور کی اورے تم اُل بڑے اڑائی - ہم مور کھہ تم بڑے چتر ہو بہت کہا کہیئے - وے ہی کاج سدا بھٹکت ہین اب مارگ گہیئے - اہو اگیان گیان اُپدیست گیان

جیون بچن پرمت بن گوپال بنود۔

راگ بہاگ

۱ ٹھڑھائی یا مدھ بن کے لوگ۔ بیک پٹھے دے سیام کو اب سب برج برہ بجوگ۔ ہم جانت تم ایسی کروگے پریت کرکہ دھون جوگ۔ سورداس پربھو تمھرے ملن کو کب ہل یہ سنجوگ۔

راگ پرج

۲ پہ رہی سیام بجوگی مدھکر رے۔ سیام سندر مدھبن کو سدھارے انت بٹاؤ لوگ مدھکر اک دن ہر ہم کر تیار کرتے اب لکھ پٹھیے جوگ۔ بچھڑن بھیو ملن کب ہوے ہے کتہ ہم کتہ وہ لوگ۔ سورداس پربھو تمھرے درس کو ندیا ناو سنجوگ۔

راگ نٹ

۳ اودھو کب آے ہین نندلال۔ ہیرت پنتھ بہت دن بیتے سب برج بال بہال۔ کھیر لیو چھوڑ اور پریم بس پوچھت گوالن گوال۔ سورداس پربھو تمھرے ملن کو بھیر کرہین پرت پال۔

راگ پرج کلنگڑا

۴ سن لیجو ناتھ سندیسو ابر جبا سن ایسی کہی۔ بالاپن کو نیہہ چھانڈ کے کر کیجاسے پریت نہی۔ نت اوٹھ راہ کرت ہر ہم سون جب ہم بچن جات دہی۔ اب تو بیچ پڑو برسن کو یے انکھیان دیکھہ بلوک رہی۔ اب سنیت ہمراج بھیے ہین لوٹت کنچن کوٹ مہی۔ وے دن بسر گئے سن اودھو گھر گھر مانگت چھاچھ مہی۔ دی تو ہین تین لوک کی ٹھاکر برج جوتن پریچ دی۔ سورداس دکھ کا سون کیئے اوچھے کی پریت کب نوبہی

راگ دھناسری

۵ کیسے دھیرج دھرون اودھو تم جوگ سکھاوت آئے۔ ایک سمے ہر اپنے کرتن کرن پھول پہرائے تاکا نن ماٹی کے مدرا مدھکر ہاتھہ بٹھائے۔ ایک بیر برندابن کنچن سر پے کیس بنائے۔ یہ اوسر سبلی مرگ چھالا برہم گیان درسائے۔ سورسیام سون یہ جاے کیو برج بھگتن بسرائے۔ بن دیکھے کل پرت نہ اک چھن سانورہا تھہ بکائے۔

ایضاً

۶ جاجارے مدھکر دور دور۔ رنگ روپ ایک ہی مورت میرو من کیو چور چور۔ جب لگ گج رج

گہہ کر سون کر لینھو - پریت بہت سُکاے سُور پربھ ترک جان ہنس دینھو -

راگ مارو

۱۸۸ تمتی ایک سُنو سری سیام - چلن ندیت چلیو نہین بھاوت چلت کہیو آون کھٹ جام - تم سر بگیہ سُبھہ کے بیاپک جیون پدجن کے بسرام - سنت رہت ڈھیڈھیو وے کہیت ہو سیوک سُکھدھام - وہ رس ریت پریت گوپن کی لئے رہت لیلا گن نام - سُور داس پربھ سب سُکھداتا تیو دو تو نیرے نند گرام -

راگ سُوہٹھ

۱۸۹ تمھاری بھاوتی کہیو - وہ کہیو نند نندن آگے اَت دُکھ دُسہ سہیو - لیت اُساس سوچ نسدن کے نیک نہ روپ رہیو - بگلت کے شبدن چھب ایسے جن سَس راہُ گہیو - ماکھن کارڑھ کو بری لینھو برج مین رہیو مہیو - سُور سیام رت جنم پریم پے بہرو جیو کہیو -

راگ سارنگ

۱۹۰ برج مین ہمنھم مُوہ بھیو - تمھر دگیان سند یسو پربھ جو سبے جو بھول گیو - تم ہی سون بالک کشور روپ مین گھر گھر پرت دیکھیو - مُرلید ھر لھنسیام منوہر اَدبھت نٹور یکھیو - کوتک روپ گوال بزندن مین گاے چراون جات - سانجھہ پربھاتے گو دوہین مس چوری ماکھن کھات - نند نندن جو بال لیلا کر گوپن چیت چراوت - ان نینن تے برنم تمھارو دیکھے ہو نہین بھاوت - کر کرنا اُن درسن دینھو مین لوچ جو جوگ بہیو - چھن مانو کھٹ ماس سُور پربھ دیکھت بھول رہیو -

ایضاً

۱۹۱ برج مین ایک اچنبھو دیکھیو - مُور مکٹ پتیامبر دھارے تم گاین سنگ پیکھیو - گوپ بال سنگ دھاوت تمھرے تم گھر گھر پرت جات - دودھ دہی رُہی لے ڈھورت چوری ماکھن کھات - گوپی سب مل پکرت تمکو تم چھوڑاے کر بھاگت - سُور سیام نت پرت یہ لیلا دیکھہ دیکھہ من لاگت -

راگ رام کلی

۱۹۲ یہ چھہ ماہین نیہہ مو - مدھپ مادھو سو جو یہ برج بدھ اتے پہلے بھیو - بج من مالی مدن مسوال بال کیو - پریم پے بیچو پہلے ہی روپ ست بل دیو - آتے نرم تن سیام سندر برو ابل بارھیو - نرکھت سیام سُندر من ہو من بن آنند اُرتے کار لھیو - گوکل تج تن چیت ناہین آک کو آمود - سُور

دھارُو - ایسو کٹھن دیکھ سکھا آیو کیون اَوارُو - سُوردس پربھُ تہہ چھن ملیُو جاے سنوارُو -

راگ مارو

۱۸۳ دھرم ابھمان بہیُو جنمن تے نہ لیُو بھجن پرکار - کون کاج جُگ کل مین بڑائی کینھو بھُو کو بھار - کیل کتھا کل کو کل مینی برج تیہ بنبھ سکھ چار - تہان کینھی پرت بُودھ چاتری دیکھ بچتر بہار - استھان پدم ہر بچن بید کو کہیُو جوگ اَس دھار - تہہ لگرم مرم اب بھیدت سُمر رُوپ سُکمار - پُن ایسی مت کرو پرت نوتن برچھ ناتھ اُودار - پھیہ ونگم داوانل سورج اتھہ آس اَدھار -

راگ سارنگ

۱۸۴ کوُ سُنت نہ بات ہماری - کہان مت جُوگ جُگت سا کھا سُرت پرکٹ پریم برجنا ری - کوُ کہت گئے گُوچارن کوُ دُھین دُھدیت - کوُ کہت اِندر برکھا تک گوُ بردھن کرلیت - کوُ کہت ناگ کالی سُن گئے جمنا کے تیر - کوُ کہت اگھاسُر مارت سنگ لئے بل بیر - کوُ کہت گوال سنگ کھیلت بن مین جاے لکانے - سُور سُمر گُن ناتھ تہارے کوُ کہو نہ مانے -

راگ گوری

۱۸۵ دن دس گھو کھہ چلو گوپال - گاین کی اُو سر مٹاؤ بھلیُو بھج بھر گوال - ناچت نہین مور دادر تے بولت برسے کال - مرگ دُوبرے درس تمھرے بن سُنت نہ بین رسال - برندابن بھاولو تمھارو دیکھو سیام تمال - سُور سام نیا جسمت کے پھر آؤ نندلال -

راگ سارنگ

۱۸۶ اب گت پنگ بھیُو من میرو - آیو وہان نگن کبھے کو بھیُو سگن کو چیرو - ات اگیان کہت کہہ آیو دُوت بھیُو اُو کیرو - نج جن جان جتن تے نن سون کینھو نہہ گھنیرو - مین کچھ کہے گیان گاتھا نے نیک نہ پرست نیرو - سُور مدھپ اُٹھہ چلیُو مدھ پُری یُو رجوگ کو بیرُو -

راگ مارو

۱۸۷ مین سمجھائی بہت انبوسو - تدپ اُن پرتیت نہ آیجی لگیو سین سینبوسو - کہی تمھاری سبے سُنائی پریم سہت وے کوُبی سیمھاک سُت کو کہیو مان دوے آرت کرت سب کوُبی - جان بُوجھ کر ہون کت پٹھیو سٹھ باوُرو اجانو - تُم ہو بُوجھہ بہت باتن کو وہان جاو تو جانو - اتنی سُنت کمل دل لوچن

راگ کیدارو

۱۷۹ کانھ تمھاری بنسی برہنی بلیت برہ بگوئے - ات آرت نہ سمھارت تن من اک ٹک دے مگ جوئے - کاجر مل لوچن جل برست دکھت سکھ چھب روئے - راہ کیت سس مل مٹ مدھکر انگ چھوڑ آوت دھوئے - ابلا کہا جوگ مت جانے من متھہ بتھا بلوئے - سورسیام کو نیر چوت ہی نیل سوئن بچوئے -

ایضاً

۱۸۰ برج جن دکھت تن ات چھین - رٹت اک ٹک جگت چاترک سیام تن لین - دوس کاٹت سکل مل کر کتھت گن بل بیر - رین اڑپت نر کھ تلبھت مین جیون جل تیر - کہن جو تم کہو سون بچ رہو اپدیس - چکن پٹ چل لوند جیون ڈھر بچن اڑنہ پر دیس - برہ مکٹ مری ادھر پٹ پیت ار نمال - رہی وہ چھب انگ انگ جیون لتا لپٹ تمال - کرو کرپا انا تھہ بندھو کھوا ودھو جائے سور پر بھو اب کے درس دے مرت لیو جیائے -

ایضاً

۱۸۱ ہر جو سنو بچن سجان - اودھو کہت سندیس برج کو سکھا سنت ندان - برہ بیاکل چھین تن بست ہین لوچن کان - مین سکل برج دین دیکھیو جیون تا تن پران - تم بنا سو بھا نہین ہے جیون دور بن بھان - آس سوانس اساس گھٹ مین اودھ آسا مان - جگت جیون جگت پالک جگنا تھہ کرپال - کرو جتن کچھ سور کے پر بھو جیون جیئن برج بال -

راگ مارو

۱۸۲ مادھو بلیت پریہ پرت چھین کھو کھہ ات دکھ ارو - سندر سکمار انگ انگ آدھ مارو - برہ بیال گرل گرسیت سدھا سیج تارو - گیان گرت متھرا دھروات کچھ نہ بچارو - تم راج کاج تج کے ساج سبھیں سمھارو باتن برلے یہے نہہ کو تمھارو - سیت گیان نلنی مرد بیل مت پر جارو - نگم چار راس گن ترن تارو چند بدن راہ گرہی سکل آندھ مارو - ہم سے ناتھ وے کے تیو دجا وے تم بنا ناتھ اجیارو - نتری اور نر سون جگت جس بھارو - سوئی مو ہ سکھوا ے جوگ برد ھ بے بکارو - اکرور کے سنگ چلت بچن کہیو سمھارو سنت کیون نہ چلت پر بھو تین کہا نہارو - جان ات بھرم لوک کے ہت کہو نگم چارو - اودھو پرت کچھ نہ کہت سیام سندر پیارو - میجت کر کمل ہا ہارا دھلتے ہو نہ نیارو - ہر دے رس بھرا ز چلت لوچن جل

اُٹھ چلیو دین ہوے جان اُپن پوکید - سمجھ لیو تُم اتنے ہی مین کہا کرے مَن کو بید - اُتر کو اُتر نہین آوت تبے اُنھین مِل جات - تمھری کتی بات برہما کو آردھ بچن بھی مات - اپنی چال جان مَن ہی سن چلیو بیٹھی تور - سُور ایک ہُوانگ نہ کاچی مین دیکھی ٹک ٹور -

راگ کیدارو

۱۷۵ سب برج گھر گھر ایکے ریت - جیون کر چھتر گڑ لیو دھن باڑھے تیون پربھو تم تن پریت - وے سب پرم بچتر سیانی اور سب ہی جگ کیت - میرے بچن سُنت ڈھائی سب جیون بارو کی بھیت - ایکے گھن گھی اِن ڈورھ کے میٹ بید کی نیت - گوپ بھیس بھج سُور سانورے رہے بستو برجیت -

ایضاً

۱۷۶ سُنو سیام سُجان تریا گج گامن کی پیر - برہ سر گمبھیر گراہک کان گریسی اُدھیر - سُوک پنک مُنی سُمندر مُوج نینن نیر - کرت سم دِن رین برہ بل بھئی سریر - چکرلے کر بیگ گھاتو کر پاکے بل بیر - کوٹ دُکھ سمُوہ بندھن کاڑھ آنو تیر - کہا جان چھوڑاے لینھو برد دین دیال - سُور پربھو نہ بسارئیے جو رادھکا سی بال -

ایضاً

۱۷۷ سُنو سیام جے سب برج بنتا یرہ تمھارے بھین باوری - ناہین ناتھ اور کہہ آوے چھانڈے چیٹک کتھا راوری - کبھون کہت ہر راکھن کھاوے کون بسے ہُو یہ گانون ری - کبھون کہت دھر باندھو اُکھل گھر گھر تے چلی داتونری - کبھون کہت برجناتھ ساتھ تے چند بھیو یہ ٹھانو ری سُور داس پربھو تمھرے درس بن بھئی بے مورت سُبھاگ سانوری -

ایضاً

۱۷۸ سُنیئے برج کی بات گسائین - رتھ کی دھوجا پیت پٹ بھوکھن دیکھت ہی اُٹھ دھائین - جے باتین تم کہی جوگ کی تے مین سبے سُنائین - نین موند گُن کرم تمھارے پریم مگن ہوے گائین - بار بار سندیس جسودا کہت دوار لگ آئی - ہتو کچھو ہم ہُو سون نا تو بنٹ کہا بسرائی - سُور داس پربھو بن بنود کر جے تم گاے چرائی - رتن گاین کو گوال نہ گھیرت مانو آنند پرائی -

بنتی جُوانت دیکھہ ہون آیُو - سری مُکھ گیان پتھہ جے اُچریو تا تے کچھہ نہ سُہایُو - سکل نگم سندھانت جنم سرم سیا ماہج سُنایُو - نہین سُرت سیس مہیس پر جاپت جے رِس گوپین گایُو گنگ کتھالاکی مُوہہ میری اہ رس سندھہ اُہایُو - اُت تُم دیکھے اور بھانت مین سکل ترکھاہ بجھایُو - تمھری کتھا کتھا تم جانو ہم جن نہین بسایُو - سُور داس سُندر پد ترکھت نینن نیر بہایُو -

راگ کیدارو

۱۷۰ گہت نہ بنے برج کی ریت - کہا تم سٹھہ کو پٹھایُو دیکھہ اُنکی پریت - جُوت بلبھہ کہاوت ہو کرت سکل انیت - مُوہہ تو یہ کٹھن لاگت اور کیون پرتیت سُنہو تو کان اُپولوک لوکن کیت سُور پربھُہ اپنی سچائی رہی نگمن جیت -

ایضاً

۱۷۱ جو تُم کرُنا کے آئے - تو کت ہوت کٹھور کٹھن مَن مانہہ بہُت دُکھہ سائے - بہُون برد کی لاج دین پرت کر سندر رسٹ برج دیکھو - موہُون بات کہُو کن سنگھہ کہا اَن کو لیکھو - نگم کہت بس ہوت بھگت کے سوئی اُن ہے کینھی - سُورج سُواس چھانڈہا ہا برج جل انکھیان بھر لینھی -

ایضاً

۱۷۲ مین جانیون ہو وہین کو بھیُو - پریو جو اونکے پریم کو بس مین تُم پربھُہ بسر گیُو - تم سُون سیتھہ کر گیُو ماُدھو بیگ کہیُو ہو آون - دیکھت ہی دبسُوئی ہوے گیُو لگیُو اُنھین بل گاون - سمجھہ سیام کھٹ ماس بتیتے کہا ہتُو کہہ آیُو - سورا نک ہی دے گوپین سون سر دن مُوند اُٹھہ دھایُو -

ایضاً

۱۷۳ سُن لینھو اُن ہی کو کہیُو - اپنی چال جان مَن ہی مَن گُن ارگاے رہیُو - وہی کاج ہون کتہ بیٹھایُو سٹھہ باور وا جایُو - تم ہو بہُت بوجھو باتن کو وہان جا دو تو جانو - اَبلن سون کہہ پارت ماہین بات تو رکر کان - اَن بولے پُورُو دے لینھو بہُت دِنن کو جان - اگیا بھنگ ہوت کیون مُون پے گیو تمھارے ڈھیلے - سُور پڑھاون ہو کی بوڑھی رہیُو جگت سون لیلے -

ایضاً

۱۷۴ مین ہر وہان کا و دے ہارُو - اگیا بھنگ ہوے کیون موپے بچن تھارو پارد - ہا رمان

کہت ہو وہاں پورن یہاں کون - اُدھو کہہ تُم دیت ہو اِل دگدھ اُدھر لون - ملن بھاشت
بُدھ ہے یا ملن کو ہیت - سُور داس پربھو اُدھ بدی ہے اِل ہین جہان کُرکھیت -

اُدھو جی سے جسودا جی کے بچن

راگ سارنگ

۱۶۶ اُدھو ایسی ہم ہی نہ جانی - سُت کے ہیت مرم نہین پایو پر کٹے سارنگ پانی - نس باسر چھپائی
لے لاؤن بالک لیلا گاؤن - ایسی بھانگ بھرے بھرے ہے موہن گو دکھلاؤن - جاکارن مُن
دھیان دھرے شیو انگ بھوت لگا دے - سُو بالک لیلا دھر گوکل اوکھل ساتھ بندھا دے
بھرت نہین بجگی چھلیان ہر بجوگ کیون سہیئے - سُور داس پربھو نند نندن بن کہو کون برج رہ ہے

بھگوان سے اُدھو کے بچن

راگ سارنگ

۱۶۷ جب ہون یہان ہی تے گیو - تب برجراج سہت سب گوپن آگے ہوے جو لیو - اُتر لو جا
نند بابا کے بھون سُودھ لیو - ساچ کہو میری سون اُدھو مایا کہا کیو - بار بار کشلتا پوچھی
لے لے تُمھرو نام - من دھک دھکی تر کھا چاتک لون کرشن بلرام سُندر پریم بچتر سُنو بچت
یہ مُرلی دے گھالی - لئی اُٹھائے سرناے سُور پربھو پریت آن اُرسالی -

راگ سورٹھ

۱۶۸ اُدھو مین جوگ کو بُوجھ بھیو - سیانا مکھ بدھ بچن سُدھارس سُن کچھ نہ کہیو - سکل سنگار
سار رس سر رس برج نو نیت لیو - چھوچھے بھانڈ برہما ڈوک ہت ہون دیو مہیو - نو نو بھاو
ترنگ نہو دھ برج گھر گھر اُہیو - ہم جو کہیو گیان کو مارگ پاپن جات دُھیو - موہ اچرج
اِسے پے لاگت تُم کیسے جات سہیو - سُور سیام سُن سکھا سیانو لے بیچ بیچ کہیو -

الیغما

۱۶۹ اُدھو جُو مین اُت اَت سچ پایو - اپنو جان سندیس بیاج کر برج جن مین بٹھایو چھما کرو لوگ

لائے - سورداس پربھو جہت تہتان سکھن سُبن تبلائے -

راگ سارنگ

۱۶۱ مادھو آون ہار بھئے - اچل اُرت اُدھک من آنند پرکٹ نین کھئے - بھئی پرتیت آپنے جیہ لے
سبن سنگار بٹھئے - مانو نو بسنت کے آگم پرکٹ پات نئے - سوچ بچار جیہ انترست چنتوکت
نکٹ بھئے - سورسیام انترتے نکس کے سب سنکھ نتنس پوچے -

ایضاً

۱۶۲ پھر پھر کہا سکھاوت بات - پرات کال اُٹھ دیکھت اُدھو گھر گھر ماکھن کھات - جنکی بات
کہت تم ہم سُون سو ہے ہم تے دُور - یہان نکٹ جسُدا کے نندن پرانن ہی کے مُور - بالک
سنگ لیے ددھ چورت کھات کھوات ڈولت - سورسیس نچوکت ناوت لاج کیون ناہین بولت

ایضاً

۱۶۳ جوکر کرپا پانو دھرے برج مین تو کچھ تمہے دکھاوے - مون دھرے جو بیٹھ رہو چھن مُرلی شبد
سُناوے - ایہی سدھارے بن گو چارن ہم میٹھی جس گاوے - نس آگم سر مدایان کے سنگ
ناہیت برنم بتاوے - کو جانے سنکوچ دودھلتے تم ڈر نس پے نہ آوے - تب دُکھ دُندر بڑھے
ات دارُن سکھن پران چھوڑاوے - ناکر یے نندلال یہان پے جو کودُ کوٹ سکھاوے
سورداس یہ سُن اُدھو من کیہو نہ متھرا دھاوے -

راگ نٹ

۱۶۴ ماتن کیون برجناتھ بن کو بسرت ہے ال نہہ - نتس نتنا دسوادرس لمپٹ مانت نہین سرتیہ
کو مائل بدھ کون مدھ پُری کو بت پرجن پرگہہ - کو اُدھو کو جوگ نرد بن نو کشور بن کھیہہ - کوٹ
بتن جگو دبن بیلی بن ریسچے بن مینہہ - ہیرا ہیر چیر سُوندھا بل بیر بنا سب ہینہہ کمھج کمھا
سمان گیان تمھہ بن گُن بان بہینہہ - سورسیام رس بیج مادھری رسکن کو اولینہہ -

راگ دھناسری

۱۶۵ ہم تو بیج ہین نند کشورنا - جوگ اُلٹ لے جاد اُدھو جہان ہے چت کے چور نار جوگہہ جوگ
بلائیے ہم یا جوگ اجوگ - اُدھو تن لے دیکھیے جہان ہے نت سنجوگ - ہے ون یورن

راگ سوراٹھ

۱۵۷ موہن کاہے کو جھکت برجناری - کاہو کے بھاگ سون سا جھونا ہین ہر کی کرپا نیاری پھلن ہاتھ جیسے کرڑی تو مڑی رہت جو گھیرے ڈاری - ہاتھ پڑی جب گنی جنن کے باجت راگ دُلاری - وہ سندیس کہجا کہہ پٹھیو اور کنہی من ہاری - تن ٹیڑھی سب کو دُجانت پر سیے بھئی ادھکاری - ہون تو واسی کنس راے کی دیکھو ہر دے بچاری - سُور سیام کرنا کر سوامی اپنے ہاتھ سنواری -

اُو دھو سے گوپیون کے بچن

راگ سارنگ

۱۵۸ کہا بھیو مدھُرا ہی گئے - اب ہر اِل کیسے سکھ پاوت تن دوے بھانت بھئے - اہان ایک من پریم پُرانن نو تن نہہ نئے - اُہان دھرت ترپ بھیس دن ہی دن یہ کر مُرل لئے - کہا ہٹھے کر پرو اکر دُر کے بہہ ٹھگ ٹھاڑھ ٹھئے - اب کیون کانھ رہت بن گوکل لوگن کے سکھئے - راجا راج کرو اپنے گرہ ماتھے چھتر دئے - چرجیو دیہان سُور کنھیا جو جت نکھ چتئے -

ایضاً

۱۵۹ لگن سکھن نگرن بھیو دُند - پر سر و بھو منڈل کیتک جت مارت مت مکرند - پر تھا پتھ بھو سُن سجنی گیو باس کھت کھیت - کوئی جانے کانھ بدولیس لی دُوئی تج نہہ انیت - بنت بچار جان جدُ نندن دینھو درس اُدار - سُور داس بھیٹے اُن بھیٹی برہ بکل بھرم بھار -

ایضاً

۱۶۰ یہ سندیس کہے جو اور ہو کہو کون پے پائے - کریت ہے اُنمان ایک من یہ برس ہو یہان آئے ہر جو پر تھم نند جسمت گرہ نانا لاڈ لڑائے - اُر اُتسنگ کنھیا جو لے ماکھن کھان سکھائے - سُبل سُدامان کے سنگ سب برج بنھن بنھن دھائے - کچھ اک جان بھئے کھیلن تب گوتر ن دن بٹھائے - بین مدھر دھن بولت تھئی تھئی سنگن راج نچائے - جل تھل نت نو تن لیلا کے کیتے جگ برمائے - یہ بدھ بیدھ گئوہل چھن چھن کرت آپنے بھائے - کب چلے مدھ بن کب مارو رپ بچن اچمبھہ جنائے - پاچھے رہے سُنت مُوہن تر یہ اُجھک اُر استھل

راگ سُور ٹھہ

۱۵۲ جُہے مُکت پھل سُوکھ کیسے آوے - جیسے مُوک مٹھائی کو سکھ انتر انتر بھاوے - پرم سواد سب ہی تے نیارو امرت تو کھ اُپجاوے - من بانی گن کرم اگوچر سوئی جانے جو پاوے - نارو پ گن نام جگت بن نر المبکن دھیاوے - بھجے نہ انت تہین تے سُورج سگن لین من گاوے -

راگ کیدارو

۱۵۳ جو پے ال متھر لے جاہُ - آرت ہر دسرون لوچن کی میٹو ار کو داہُ - بُدھ بل بچن جہاج باہُ گہہ برہ سندھ اوگاہُ - پار لگاؤ مدھ پُر کے تٹ چند تجیو جیون راہُ - دیکھین جاے روپ گجا کو سر نہ سکت یہ داہُ - جیون جنم سپھل کر لیکھین سُورج من اُتساہُ -

راگ سارنگ

۱۵۴ جا دن تے گوپال چلے - تا دن تے اودھو یا برج کے سب سُبھاو بدلے - گھٹے اہار بہار ہر کھ ہت سکھ سو بھاگن گان - اُوج تیج سب رہت سکل بدھ آرت اسم سمان - بارھی نسا بلے آ کھو کھر اُرنجکی اُساس - نینن جل انجن انجل پرت اَبا اودھ کی آس - اب یہ دسا پرکٹ یا تن کی کہیو جاے سُناے - سُور داس پربھو سون سُو کہیو بیگ ملین اب آے -

راگ آساوری

۱۵۵ جیسے دن ایک سے نہین ہوتے - تب ال سس سیرو اب تا تو بھیو برہ جر موتے سکر کھٹ ماس دار نس انتر ایکو نکھ نہ جانیو - اب اورے گت بھئی سیام بن پل بیتت جگ مانیو - کہہ مت جوگ جگت سا کھا رت تے کل کہے گھنیرے - اب نہین اور سہاے سُور گن سُمر سیام سنگ کیرے -

راگ دھناسری

۱۵۶ کام گنوار سون پریو - روپ ہین کُل ہین کو بری تا سون من جوڈھریو - انکو سدا سُبھاو سلل کو کھورن کھانڈ جھریو - سیکھیو نہین جان اودھو تن اُنگ نہ من بسریو - پھیرے پھرت اسر داسی کے جن جڑ مار دھریو - سور داس گوپال رسک بل اکرم کرم کریو -

کبجا کا سندیس اُدھو جی گوپیون سے کہتے ہین +

سکھو جو سمجھت یا ماہے۔ سُور داس پربھو گوکل بھیتر جیجت ہین مُکھ چاہے۔

راگ للت

۱۴۷ سُوجت رادھا لکھت نکھن مہہ بچن کہت کنٹھہ جل تاس۔ چھت پر کمل کمل پر کدلی کدلی نکج کیو پرکاس۔ تا پر اِل سارنگ سارنگ پت سارنگ رپ کیو لے گل باس۔ تہان اِر نیشہ تا جگ اُودت بارج بندرنگ بھوآبھاس۔ سارنگ مُکھ تے پرت اَنب ڈھر منو شیو پُوجت تیت بناس۔ سُور داس پربھو بن ہر ہر رپ واہت انگ دکھاوت تراس۔

راگ دھناسری

۱۴۸ بھیو اِل نیہہ نرتر بھاری۔ چھانڈیو بھوگ جوگ برج بھیتر سیام ملن برت دھاری نین کمل پتر نیہہ پارتھی بیر سجل سر لائے۔ پری برہ پرنام اَون کو اُٹھہ جوگنی ہر آئے۔ سونی سکھا تیسے ہی لاگت سب گُن بھیس بنائے۔ جتی سُنت مدھ بن کی باتین سہی سُور تو گائے۔

راگ مارو

۱۴۹ ہم تو سبہن تے ہت چھانڈیو۔ کت گت کتھا سُنون اِل تیری جوگ پریم بن کھانڈیو۔ کاجر پرس جرت پاوک سم بُجھت چلے جل دھارے۔ لِس تم تکے پلک نہین لاگت گنت بچیو نہین تارے گوکل گنج گنج مدھکر دھن گھن بُولت ڈرڈارے۔ سُور ہتو وہ جتن کئے ہو آپ ہوت کہون کارے

راگ کیدارو

۱۵۰ سُنت اِل تیرے مُکھ باتو۔ کمل نین کی کپٹ کہانی ہوے آیو تن تا تو۔ کت برجراج کاج گوکل کے سبے کیو گہہ نا تو۔ اب نہین نکھیہ بجوگ سہت جیون کرت کام سر ہا تو۔ مدھپن جاے کانھہ کجا سنگ مت بھولی سُدھ سا تو۔ تہہ گج جو تھہ نکھیہ نہین بچھرت سُور کام مد ماتو۔

راگ سارنگ

۱۵۱ بُول اِل ان ہو کو سُن لیجے۔ کیسی اُٹھن آکھے دھون اُو دھو تیسو اُتر کیجے۔ یا مین کچھو اَنو چت نا ہین اپنو مٹو نہ دیجے۔ سُن ری سکھی بھاجیئے کہہ ڈر چلو جاے مُکھ چھیجے دُوے کر جو رہیئن سب ٹھاڑھی سوئی کہو جہہ بیجے۔ سُور داس سوئی مت دے جہہ بدن سُدھار سیجے۔

راگ ٹوڑی

۱۴۳ نکھہ دیکھے کی کون بڑائی - جیسے کرن ہی دین مانگنا لالچ لینے کرت بڑائی - پریم سُون جو سدا ایک رس لس باسر بڑھے پریم سوائی - چت مین اور کپٹ انتر گت جیون پھل کھیر نیر چکنائی - تب وہ کری نند نندن آل بن بولی رس راس کھلائی - اب یہ کتک دور مدھ بن جیون ارے بھور بسل بسرائی - سُن سندیس سُور باتی نکھہ کیون ہے اُون کن پیاس بجھائی - سُورج داس اُود اس بھئی اب یا کھنڈ پریت اُگھر نج آئی -

راگ کیدارو

۱۴۴ جب لوگیان ہردے نہین آوے - تب لگ کوٹ جتن کرے کوئی بن بیراگ نہ پاوے - بنا بچار سبدے سینو سُومین دیکھو سب جُوے - نانا دارمدھ جیون پاوک پرکٹ متھے تی ہوے - تُم ہی کہت سکل گھٹ بیاپک اور سبہن کے نیرے - نکھہ سکھہ لون تن جرت ہے نسدن نکس کرت کن یہ سانچے بول سبے بولت ہو نکھہ مین سیلے تُرسی - سُور سواُو کھد ہمے بتاوت جیون کچھہ جُر پر گرسی -

الیضاً

۱۴۵ باتین ہم ہو تو کہہ جانت - جُوے نیہہ نہین ہتو پُراتن تو نا تو کت مانت - مکھوا برشٹ پان پلوگر گردھاری جس گایو - داوانل ارشٹ جیتے برج ترنا درت گہہ لایو - یے گُن سب سُندر مُرلی دُھن دھیان ہیے تے کھلہن - سُور مدھپ کو جاے مدھ پُری سینن کنور سب دُلہن -

الیضاً

۱۴۵ کاج کہہ کینھو ستھرا جاے - سکھا تہارے تہرہنے تے یہ برج پر کٹے آے - سس سم کنس کنس آیدوے اُرگن اسر سمان - نسا اگھاسر اُور جان جیہہ ڈر نہ رہت یل پران - تب داوانل پان کیو اب اُن سنگ مل بل کینھو - پرل پون کیو ایک ہوات یت کرتن تینو - اب برج باس ہاس کرمانت ڈر کیو جن روٹھے - چلت بچن رپ مار آے ہین سُور کہی دُو دُو جھوٹھے -

راگ سارنگ

۱۴۶ کینھو تہارو لاگت کاہے - کوٹک جتن کرو جو اُو دھو نا ہین بنت بناہے - کاہے کو اپنے جیہہ بھولن کر کرسن کی لاہے - یہ بھرم تو اب ہی بھاجے گو جیون پیا کے گاہے - کاشی کے لوگن لے

ہم چرن کنج سُباس لے جیوت ایسی ریت - کہت تن سُون دُھوم گُنو مُوناچھوہ پریت - اُجھون نہین کہہ کہہ سرانُو یا کتھا کو چھوُ دُ - سُور دھو کھے تنک ہُو من دیکھ لینھو سُودُ -

راگ سارنگ

۱۳۷ تو جو کہت ہر ہر دے رہت ہین - کیسے ہوے پرتیت مُدھپ سُن دُکھ اتنے جو سہت ہین - ہر ہر رین کٹھن برہا گن انتر پران دہت ہین - پر جر پر جر تن نکس دھوم اور نینن نیر بہت ہین - کٹھن اوگیا ہوت دیہہ دُکھہ مرجادا نہ گہت ہین - کہو نہ کیون سن مانے سُورج ان باتن جو کہت ہین

ایضاً

۱۳۸ جان کے بادری جن ہُوہُ - تتو بلے ایسی ہوے ہو جیون پارس پرسے لُوہ - سیر و کہیو سُت کرالو میت سبھن کو دُوہ - تب لگ سب پاتی کی چور جب لگ اُتھر مُوہ - رہے رہے مُدھپ بات یہ ایسی کیون کہہ آوت تُوہ - سور سُو بستہ چھانڈا بھاگی ہمکے بتاوت کھُوہُ -

ایضاً

۱۳۹ ایسی کہون کہو جن اُودھو - کمل نین کی کان کرت نہ تو دتی اُتر سُودھو - باتن ہی اُڑ جاے اور جیون تیون ہم ناہین کاچی - من کرم بچن پرسدھ گنت مت کانھ کُلنگ رنگ راچی - پالاگون سوئی تم کیجو مٹے ہر دے کو سُول - مُرلیدھر کو آن دکھاؤ پہرے پیت دُکُول - ان ہی باتن بھئے سیام تن ملوت ہو گڑھ چھول - سُور بچن سُن رہیو ٹھگیو سو بہُر نہ آپو بول -

ایضاً

۱۴۰ ال تم جاو پھر وُہ دیس - چیر کر کر ہُو بھگا ہے سیکھ سکھ لو لیس - بھال لُو جن چند حکمت کٹھن گنٹھہ ہیں - ناو مُدرا بھت بھاری کرو راول بھیس - وہان جاے سندیس کہیو چٹا دھرو سب سیس - کون کارن ناتھ چھانڈی سُور رہے اندیس -

راگ دیو گندھار

۱۴۱ جو پے رہے پریت کی بات - تو اودھو تم نکٹ رہت کیون نرکھ سانو رو گات - بچن کہت بھولیت نین جل سُرت کرت اکلات - جو گھٹ گھٹ ہر رہت نرنتر کتہ مدھ پُری جات - سگن پریت ایسی پرت پالت دُکھت ہُوت ات گات - تُم نرگن سون پریت کرت کیون سُور سمجھ بکھیات -

سُدھا سُر پُوکھے سندھ بھئے بکھ آسی - اِم ہت کنس راج دے اُورے آپ چاہ لئی داسی - لیسر پُو
سُور بِرہ دُکھ انپُو سُنت چال اور اسی - جیون نہ بھنگم گیت بلوکی پرکٹ نہ پرکٹ پھاسی -

راگ بلاول

۱۳۳ گیان بناکت ہُو کچھ ناہین - نرگن تج سگنہ کیون دھیاوت سُو دھون کہو کہہ پاہین - تو بھجے
تے نکٹ نہ چھوٹے جیون تن کے سنگ چھاہین - جھوٹھے بچن کہت کاہی کو سُنے ہروے دُو وا ہین
تن دھن نین موہنی جوتی اور ن نہین لگھاہین - سُور داس اپنے کرلاگے کرکھی کہو کہہ گاہین

راگ دھناسری

۱۳۴ ہمارے بُول بچن پرتیت - اے اودھو ہم جانت ناہین تمھرے گانو کی ریت - سندر سیام گئے
مُدھین کو کہیو کنس رپُ جیت - اُنکی باتن کون پتیجے بھُس اوپر کی بھیت - آون اودھ گئے
بدھم سون گئے دِن بہتک بیت - سور داس پربھُ ملوکر یا کر سمر پُراتن پریت -

راگ سارنگ

۱۳۵ بدلے کو بدلو لے جاہُ - اُنکی ایک ہماری ہوے تم سُنیے جنیا آہُ - تم تو ہمے جان کے بھوری سوتی
سارُو داؤ - ہمری بیر مکر ہوے بھاگت ہیئے چوگنو چاو - اب تُم سکھی مدرت ہوے جے ہی
میٹو اُن کو داہُ - سُور داس بیوہار بھئے تے ہم تُم دُو دُو ساہُ -

ایضاً

۱۳۵ راکھو جو دھر جوگ آپنو او دُھو پاے پڑین - کہان رس ریت کہان مَن سُو دھن سُن لاج مرین
چندن چھانڈ بھوت بتاوت یہ دُکھ کون بھرے - سگنہ روپ رہیو اُر انتر نرگن کہا کرے -
نا سا دھر کر گیان بتاوت بسر کہان دھرے - مُدرا ناد سجے تج بھوکھن پت برت تے نڑے
نسدن رسنا سیام گرام گُن کر کرات سُمرے - سُور داس یہ ہے مَن مین ہم ناہر کو لیسرے -

راگ جیت سری

۱۳۶ ہر ہر ست دیکھون تیسو گیان - سُپھلک ست سر بس سنگ لے گیو تو لین آیو پران - بر تھا
کت اپلوک لاوت کہت یہ سندیس - ڈرپ کا تر ہوہ جات نہ کہت وے تو لیس -
جوگ مت ات بسد کیرت ہوئین بانچھت کام - سدا تن مے تا مئی رہو وے پُرکھ تم بھام

راگ نٹ

۱۲۶ رے اَل کہا سکھاون آیو - اِے تو نین روپ رس راچے کہیو نہ کرت پرایو - جوگ جگت ہم کچھو نہ جانین نا کچھ برہم گیانو - نول کشور مُوہن مرد مورت تا سون من ارجھائو - بھلی بھئی تم آئے اُدھو دیکھو درسہ دکھاری - داداو پاے بلاے سُور گھن آرت ہرو ہماری -

راگ آسا وری

۱۲۷ ہم تو مرتک جیت سس سالکھی - تم اِل رب ہت کمل بسیکھی ہرے بل مدھ مالکھی - مُرلی مدھر سیام مکھ سُن سُکھ سینچے سرون دوار - مدھ ہاری اکرور دئی مکھ اودھ اُڑائی چھار - من کو برہ نین کہہ جانے سُرت مت توہ سناوے - سُور بھنم انگلی کٹلتا تو وُ جوگ گن گاوے -

راگ کیدارو

۱۲۸ یہی پر کرت پرائی اُدھو اَن دن نہین من میرے - جو کو کوٹ کرے کیسے ہو بھرت نہ لوچن پھیرے جادن تے جسمت گرہ آتے مُوہن جادورائی - تا دن تے وا درس پرس ین اور نہ کچھو سُہائی - کریرت ہنست کریا اولوکت جگ سمان پل جاتے - پریم ترپت سب ہی انگ لہتے لوچن پے نا کھاتے جاگت سُوپت سپن نسا دن سُندر تن ات بھاوے - سُور داس تا کمل نین بن باتن کیون رہ آوے

راگ کلیان

۱۲۹ اُتر کرت نہ دیت اَل نیچ - گریکھم تیج سمت کیون بیلی بڑی کمل کو سیچ - مُرلی اُدھر سُدھا دھر آنن دے پوکھی دن رات - اب یے کام دھام داسی کے سُرت ریت کہہ بات - سمجھی سیام کری سوار تھہ کی رچ گن کپٹی ساج - سُور ایک راکھت ہے تا جگت کنت برج راج -

راگ کانھرو

۱۳۰ سب تے اَل وہ دیس سونیکو - جہان بست گو پال ہمارو تہان جاے دُکھ ہی کو - سُندر بدن کمل مُرلی دُھن کت سُکھ شبد سُنایو - تب تے تھکیو مدھ مین تہان ہی بہر نہین گھر آیو - جیسے دیہہ سوانش بن تیسو سب برج لاگت پھیکو - کہہ کہہ جتن پران راکھین ہم سُور بھیون جی کو -

راگ نٹ

۱۳۱ ہے گپال گوکل کے باسی - ایسی باتین سُن سُن اودھو لوگ کرت ہین ہانسی - متھہ متھہ سندھ

راگ سُورٹھ

۱۲۱ کہا بھیو جو آج راجا بھیو - اَب تو کچھو اور کی اور رے باندھیو ہے جو ہوے بھیج نیو - اَب لون تو جھوٹے انگ گھر گھر بھوجن مانگ لیو - سُوئی برج اب کیون بسرایو جہان چوری تے جنم گیو - کالھے تو گوالن کے سنگ متھہ پیوت ہے جو گھیو - اَب تم اور انگھہ کینھو ہے سُنو جوگ لکھہ ٹھیو - اب یہ گیان بید پُروانی ہم پر اور ابھمان ایو - سُورداس چترائی دیکھی کیجا چت ہریو -

ایضاً

۱۲۲ کہہ اَل کا کے میت اَہیر - کاہے کو بھر بھر تم ڈارت ان نینن تے نیر - آیُن پیت پیاوت گوالن ان گیُن کو چھیر - چھین چھین پل پل بسرت ناہین یا جمنا کو تیر - ہردے بھیتر دو لاگو ہے داہت سکل سریر - انگ انگ کے تو تا سُن سُورج سنکر گھن کے بیر -

ایضاً

۱۲۳ جہہ جہہ مجی برج کی بھیر - کہا کہون اَل ہر لکھی تم سکھا سُندر دھیر - مَدن زر پاس نیو ایلن دُرگ دُوت ہمیر - بین سینا ساج نو دَل بدت بندی کیر - پھول ہی دُرم مدھ مانو کوچ کنجن بیر - گلبھ گنجر بٹپ مُور سُچار چمر سُدیر - چمو چنچل چلت ناہین تھکت ہوے پر تیر - سمر مانو کیٹ کیرت ہین اَت تیو دھیر - جام جاتک بیادھ باجک کہو کا سُون پیر - سُور رسک سر و من بن جرت جمنا نیر -

ایضاً

۱۲۴ برہی کہان لون آپ سمھارے - جب تے گنگ پڑی ہر پد تے تب تے بھیو نہین نوارے نینن تے بچھڑی بھو نہین رہے سس اجھون تن گارے - رام تے بچھڑی کمل کنٹھہ بھئے سندھ بھئے جر چھارے - مین تے بچھڑی بیت اودھ بھئی بدھی کون نوارے - سُورداس جا کے انگ بچھڑے اُدھو کہہ بد یا پر چارے -

راگ کیدارو

۱۲۵ اَر مین ماکھن چور گڑے - اب کیسے نکست ہے اُدھو ترچھے ہوے جو اڑے - جد پ اہیر جسودا نندن تد پ نہ جات چھڑے - وہان کہت بد بنس کہا کل ہمہین لگت بڑے - کو بسد یو و یو کی ہے کو نا جانے سو بوجھے - سُور سیام سُندر بن دیکھے اور نہ کوؤ سوجھے -

جا سندھ بھرمائے - سکل بیتی اب کہہ کہہ ہر برن پاس نکر آئے - بھگت برہ کاتر گرنا مے بید نیتر گائے - کوہے جوگ سنت یہان اُدھو سورسیام من بھائے -

راگ سورٹھ

۱۱۷

ہمرے کون جوگ برت سادھے - مدرا بھسم ادھاری کنتھا کو تنو آرادھے - جاکو کہون تھاہ نہین پیت اگم اپار اگادھے - گرِدھر لال چھبیلے کو یہ کہا پچھالو پادھے - سن مدھکر جن سب رس چاکھیو سو کیون سکھ پاوت آدھے - سورداس ایسی من نج کے گھنگھچی گانٹھ کو باندھے -

ایضاً

۱۱۸

ہم اِل کیسے کے پتیائین جاکو کون ٹھون من لاگے - ہون کر رہی کنٹھ مین فنیان بنا پرودی دھاگے تم ہی کہت آہ یہ نرگن کہا سرے تہ کاج - سورداس سگنے ملے موہن رودم روم سکھ راج -

راگ آساوری

۱۱۹

گیان دھرم کے سرودتا بکتا پے بکتا ہم جانے ہو - سرون دھرم نہین یا مارگ مین کہت پریت کے لانے ہو - یہہ بلی لپٹ جے مدھکر نہین مستھل پہچانے ہو - پے نس کمل گندھ لو بھی ہوے تجت گنھن تن پرانے ہو - تم سرودتا مرگ سرودتا کہون دھون بوجھت ہمے اجانے ہو - تم آئے پد پلوج کے مرگ نہ جات ہت بانے ہو - دودو بکتا اور تم بکتا ہو گر سکھ دودو سمانے ہو - پڑھ آئے تم منتر جوگ کو کہو کبجا کے کانے ہو - شبد مادھری پر بھرت پرت بھرت اڑتے پرت چھن ہانے ہو - تاتے پھر تم جاد مدھ پڑی باچک تاہ بگانے ہو - اب ہم تشٹ بھئی اتنے ہی اچھ نیتھ کے دانے ہو پورنتا سدھ بھئی ہم مانی بھئے دیس کے رانے ہو - اُدھو بچن کچھو نہین اچجت سندر کے مسکانے ہو - سورداس سانول رس ماتی ولت ات اجھانے ہو -

راگ سورٹھ

۱۲۰

انپو روپ سونپ لوچن جگ مادھو چلے مدھ دیس - ان جوبر چیو پرکھ سن اودھو اگن مین کیو پردیس - برن سو جات ملے موہن سون اور دیو اُپدیس - تاتے کچھو نہ بچاریو ہم ہت مت پٹھو وسندیس - درسن بتے نین لے آیو سیام سو چھ لو بیس - سورداس من بس سیا ما کی دربھ برہم مہیس -

راگ گوری

۱۱۲ کیسے جیوین اُدھو ہر پردیس رہے۔ برکھ برکھ ہر گرجن لاگے نندیا نا رہے۔ کہہ بیٹھیو مدھوپری سکھی میرے ہوتے چرن گہے۔ باس گئے نہارت مارگ چاتک رین ڈہے۔ کاسوں کہوں بیت سن نسدن کو یہ پیر لئے۔ ہم ہوکن نے جاد سُور پربھو کو برج دُکھے سہے۔

راگ سورٹھ

۱۱۳ اُگھر آئے کا نکھ کپٹ کی کھان۔ سر بس ہر یو بجائے بانسری اب چھانڈی پہچان۔ جن بے بیت پوتنا ماری واچھ کری نہین ہان۔ بل چھل باندھ پتال بٹھایو نیک نہ کینھی کان۔ جیسے بدھک ادھک مرگ بدھوت راگ راگنی ٹھان۔ اودھ اس پر بیت اُوٹ دے ہنت بجم سرتان پیسے ٹ سر ٹرت نہ اُرتے تم اُدھوات جان۔ سُور داس پربھو کے جیہ بھاوے آلیس ماتھے مان۔

الیضاً

۱۱۴ کیسو مدھپ جاے ہر سون میرو من اٹکیو نین کے لیکھے۔ یہے دوس دے دے جھگرت ہے تب دیکھت ہے مکھن نیکھے۔ کے تو تہی بتلاے بدت یون لگی پلک جڑ جا کے پیکھے۔ تے سب اب ان پے بھر چھاڑت بدھ جو لکھے درسن مکھ لیکھے۔ یہ بدھ ان دن جگت جتن کر گنت گئی انگرن اور یکھے۔ سُور داس ان جھگرن نہین چت گھٹت بدن بن دیکھے۔

الیضاً

۱۱۵ کہو کہا ہم تے بگری۔ کون اینا ے جوگ لکھ پٹھیے ہنس سیوا کبھون نہ کری۔ پاکھنڈ پریت کری نند نندن اودھ ادھار ہتی سوڑی۔ مدر اجلے آئے او دھو برج بنتا پہر دسگری۔ جات سبھاؤ مٹے نہین سجنی انت نہ اوکوری ٹھکری۔ سُور داس پربھو بیگ ملو کن ناتر پران جات ڈکری۔

الیضاً

۱۱۶ جوگ کون سون ہر پائے۔ نج اگیان تپ کیو بدھاتا کب رس راسن نائے۔ جوگ جگت شنکر آراد ھو پرم تتو لو لائے۔ بھج دھر گریو کیے نند نندن مل مل کر سُر گائے۔ بک وا لبھ مہارکھ کبھون ہرن چھایا نہ کرائے۔ برست دُکھت جان من موہن کب کرو کر چھائے۔ ات تپ نیج بیر دُر با سا در با ترن نت کھائے۔ چکر سدرشن بیت ہمامن کب نکھ انل سمائے۔ بہت تپ کیے مارکنڈے دج

راگ دھناسری

۱۰۷ نند نندن سُون اتنی کہیو - جدپ برج انا تھ کرچھانڈیو بارا کِ ہم پرچت دھر رہیو - تنکا توڑ کتو ڈارت ہین ایک باس کی لجیا گہیو - گن اوگن سب میٹ ہمارے ہم داسن کی اتنی سہیو - تم بن پران ابلے چھانڈت ہون اب یے لوچن سینچے لیو - سُور داس پاتی لکھ بھیجی جہان پریت تہان اور نہ بہیو -

راگ سارنگ

۱۰۸ راکھو یہ مت جُوگ اٹ پٹواُو دھو پاسے پرُون - کہان رس ریت کہان من سُو دھن سُن سُن لاج مرُون - چندن چھانڈ بھبوت بتاوت یہ دُکھ کیون بیہرُون - آنند روپ رہیو اُر انتر نرگن کہا کرون - لسندن رسنا جپت سیام گھن مورتن کیون بسرُون - نا ساگہہ تم دھیان بتاوت بیسر کہان دھرون - مُدرا نیاس انگ انگ بھوکھن پت برت تے نہ ٹرون - سُور داس پر بھُو یہ برت میرے اُر مل نہین بچھڑون -

راگ نٹ

۱۰۹ ہائی یہ مُدھبن کی ریت - نیرس جان تجو رچھن بھیتر نول کسُم کرے پریت - جنھین سنگ کے سیوک کے تو کیون آوے پرتیت - ہمے چھانڈ برے کبجا کے آئے نہ رپ کو جیت - جن پتیاو مُدھر سُن باتن آئے کرن سہیت - سُور داس ایسو سنگ ہر کو جیون بھُس پر کی بھیت -

راگ سارنگ

۱۱۰ جانی آلی اُدھو کی چترائی - برج منڈل کی دسا دیکھ کے کتھا نہ دے بسرائی - پرم پریا کو دیکھن پٹھیے کہہ گت جوگ بنائی - اُنکو آن بھاو بچھڑن کہہ دے بتیان ہم لائی - کہا کہو ہر کہا سُنیو تم کہہ لیلا نکھہ گائی - جدپ بید بڑے جد کُل مین نیک نہ بڑھی بڑائی - گن مے متر سداسری کے نکت پری اب گائی - نہین دیکھی برج بن کی لیلا سو سیام لڑکائی -

راگ گوری

۱۱۱ دیکھے مُدھپ گوپال دُہائی - لبھک سیام کرت یہان کو من کہ دھون نیٹ چت سُدھ بسرائی - ہم ابیرت ہین یا پری ہٹکت ہو ٹھہ کرین بتائی - وے ناگر متھرا رز موہی انگ انگ بھرے کپٹ چترائی - سانچی کہو دیو سر کو تن سکھہ چھانڈو چھیا کٹیل ڈھوتائی - سُور داس پربھُو برد لاج دھر میٹو یہا نکی لوگ ہنسائی -

دیکھو تو آگے مُدھ کرمت نیارے سَت رات - پھر چاہون تو پران ناتھ ات سُنت کتھا مُسکات - ہر سانچی گیانی سب جھوٹھے جی نرگن جس گات - سُور داس جمہ سیب جگ ڈہکیو تے ان کو ڈہکات -

راگ ملار

۱۰۲ جیہ سُون سُرت کرت رہی - گھو کھہ بُدت کی پیر ہماری کچھو نہ من بہی - اودھو ایک بات ہر سُون سمو پلے کہی - پرم جان جدنا تھ جات کی گن بچار سہی - ایک بار درس سکھ دے کے پرہ آدھ دہی - سُور داس پر بھو پان گہن اور بچن لاج کہی -

ایضاً

۱۰۳ بھونرا کالے کو بھیو اداسی - بپ تیرو کار و بد نو پیرو تو کل سُو کئی آسی - سب کلکا کو رس لے کے پُن دے اُو کری نراسی - سانچو سور سیام کو سیوک جو گ جگت سو اپاسی -

راگ گوری

۱۰۴ برج تے دوے رت پے نہ گئی - پاوس اور گریکھم پر چنڈ سکھی ہر ہن ادھک بھئی - اور دھو سوا سن سمیر نین گھن سب جل جوگ جرے - برکھ جو پرکٹ کئے دکھ دا درہتے جو دور درے - بلھم بجوگ دسہ دن کرسم دن اٹھ اوے کرے - ہر بدھ بکھ سُتو کہہ سورج کو تن تاپ ہرے -

ایضاً

۱۰۵ ماہن برج نند کو کمار - پرم چتر سُندر سکھ دایک تن کو پریہ پرت ہار - روپ لگٹ سکھی لئے رہت ہو ان دن نینن دوار - اب تن بن ارجھون بھیو ہے شیو روپ کو سنچار - نسا نیکہ کپاٹ لگے بن سس موست تن سار - سور پران لٹ آس نہ چھاندٹ سمر اودھ آدھار -

راگ سورٹھ

۱۰۶ ایسے جو ہر جو اوین - نرکھ نرکھ وہ بدن منوہر نین بہت سکھ پاوین - تیسے ہی سیام گھٹا تیسے ہی پرت بن تیسے ہی بچ بک پانت دکھاوین - تیسے ہی مور کلاہل سُن کے سکھی ہر کھ ہنڈورن گاوین کبھون پہ مرس سنگ جو کھیلین کبھون نکنج بلاوین - کبھون لے سنگ سکھا سیل چڑھ مرلی مدھر بجاوین - بچھرت پران رہین کیسے کر بہت بھانت سمجھاوین - جب ہی چلت جان سورج پر بھو تت ہی تت اٹھ دھاوین -

راگ کلیان

۹۶ جا و جا و آگے تے اُدھو یہ اکھت ہون تیری - کاہی کو جیہ رُوس دواوت دیکھیت آنکھ بُرت ہے
تیری - تو جو کہت ہے سانچ ہے گوبند کہیت ہی کجا اُد گھیری - دُوُو یلے تیسے پی تیسے یے اہیر وہ کنس کی چیری
تم سار یکھیے بسیٹھ بٹھائے کہئے کہا بدھ اُہ کیری - سُور داس پہلی سُدھ بسری دیت ہتے گوالن سنگ ہیری

راگ سارنگ

۹۷ ہمرے کو بن جوگ ارادھے - بُڑا جھوری دنڈا دھاری مُونجن کو تن باندھے - آسن پون بھُجت مرگ
چھالا اتنے کو کوسادھے - سُور داس ہر ہانک پر ہر چھار کانٹھ کو باندھے -

راگ گوری

۹۸ سیام تمھاری یے باتین - اَین چُوپ کو ٹھک کہت ہو بھولت ہو جو اب ہی اُٹھ جاتے - سیام سر پر گئے
کھٹ پد گن اَت ہی لبدھ پھرت دن راتے - راتی دیکھ کنیر کلی جیون انتر نیئت کپٹ جیہ یاتے - جتھا
کوٹ بگٹ ہُو نہ بنے اَت ہی بچتر اٹ نیٹی گھاتین - کہان لو پر یکھو کرن سُور پر بھُو بار اِک ملو پریت کے ہاتے

راگ ملار

۹۹ سیام کو یہی پر یکھو آوے - کے وہ پریت چرن جاوک کرت اب کجا من بھاوے - تب کت پان
دُھر یو گو بر دھن کت برج پت ہی چھوڑاوے - کت وہ بین اَدھر مُوہن دھرے لے نام بلاوے
تب کت لاڈ لڑاے لڑیتے ہنس ہنس کنٹھ لگاوے - ایَ وُہ روپ انُوپ کر یا کرنین ہُو نہ دکھاوے
جا کھ سنگ ہمیپ رین دن سوئی اب جوگ سکھاوی - جن مُکھ امرت وئی سنا بھر سو کیسے بکھ پیاوے -
کرمجت پچھتات ہیو بھر کرم کرم من سمجھاوے - سُور داس یہ بھانت بجوگن تاتے اَت دُکھ پاوے -

ایضاً

۱۰۰ لکھ لکھ کتو بٹھاوت کاگر - ہم ابلن پر نیا بھئی ہے بھئو کبری بس ناگر - اُدھو جوگ کہاں لے کیجے جل
بن سُوکھو ساگر - کہہ دھون مدھپ کاچ کے دُھوکھے کو دے ہے بیر اگر - کہہ یہ پرکٹ سندیس جتے
دے مدھ بن سیام اُجاگر - سُور سیام بن کہون من راکھین تن جوبن کی آگر -

ایضاً

۱۰۱ سکھی ری مُوہن دُھوکھے جات - اُدھو کہت رہت ہر مدھ پُر گت آگت نہ تھکات - اِت

راگ کانھڑا

۹۱ جو مکر مدلبدھ تو مدھکر مکھ کمل چھاندکت کرت بھرمن - نہین سُور یہہ پدر یدم تلیہ کہہ تا متے رس جات کیل بن
سا سنگار بھون دوے دوکھٹ رٹت کیر من سُنن سروَن - کہا کان دیھو رُوکھے تیھ کہا بچار کیو برج اوَن
پرتھمے شاپ مُجن مین کو بل بھیٹ دھری سادھنا یوَن - کیون کہہ گئی بات جوگن کی سُور اچھت رادھکا رمن

راگ دھناسری

۹۲ انکھیان ہر درسن کی پیاسی - بن دیکھے پل جگ سم بیوت کیون جیون برجباسی - گھر گھر چھانڈ
بن بن ڈولت ایسے بھوت اُداسی - یہئے سہات رین دن کہیت ہین نرگن اناسی - جیون بن
بھور کمل سسی تراست پرے پریم کی پھانسی - سُور داس برہہ بن یون لاگت جیسے مین جل ساہی

راگ آساوری

۹۳ سُن اتر کن دے رے مدھکر بات سکھی آنن کی - نکٹ رہت یا تے بوجھت ہون کتھا چلت کانن
کی - کیسے بیکھ رہت من موہن کون پریا یرانن کی - کو جھب نرکھت کمل بدن کی کاسون من مانن
کی - تم اکرور بسدیو دیو کی سبھا بھلی جانن کی - کیون کر سکے بکھے جل تیر تھہ کا ہو چتے جانن کی - کہیو سیے
پیران نایک سون تمھرے گن گانن کی - سُور سُنت پھیکو بھیو جوگ جو گوپن من دھیانن کی -

ایضاً

۹۴ آہی جان پرے جو اد دھو من پچھتاؤ دھرے نہین - کیسر تات رنگنی کی گت اچھت جات وہین
مالا کار دُلارنہ واکو گوپی بیل جہی - کیون سکوت کرنا جل بن بُن پنت بنے نہین - اگن انج جب
جب برندابن جوگ جگت نہی - تیسو سیے بھیو اب برج مین جو نہ بجھاوے اب ہی - سُنت کتھا مکھ بچن
سکھی کے اُدھو گرنتھ گرہی - سُور سیام تہہ چین تہان پر کٹے یا تے چلت کہی -

ایضاً

۹۵ سیام تا کے لئے مدھپ کی دوڈے باتین سُن لینھی - مین جانی سکھی کچھو ہے پے کچھ نا ہین کاہے کی
کرنی کینھی - کہہ جوتی بنائے لکھنا کینھی بڑائی اتھہ کتھا سادھ رس بھینی - دھرم کیو سو جال
بہلل ہمک بھال لیہہ دال مرگی باگت جھینی - گیان کے سُنت سُن گیان من اچھت تہہ کے بدلے
ہم بھئی مت ہینی - راکھ لیو سور سوامی جو سندیس انتر جامی نا تر کسو تنیہ روپ کال سم بینی -

بین تیر کی باتین تو دُپران مٹھہ ہارت سُنت نگر نگ نادرس پرکن جہ پ بیا دھ سر ہارت
نکھ چکور نین نہین لاوت سیس جاوت جگ بیتے - کوٹ پتنگ جوت پت جارے بھئے نہ
پریم گھٹ رہتے - اب لگ دے بسرن نہین باتین سنگ جو کری برجراج - سُن اودھو
ہم سُور سیام کو چھانڈ دنیہہ کہہ کاج -

راگ سارنگ

من کی من ہی مانجھہ رہی - کہئے جاے کون سون اودھو ناہین پرت سہی - اُدھ اودھار اون
ہی کو تن من ہی بتھا سہی - چاہت بھوت گھار جہان تے تہان تے دھار بہی - اپ یہ دسا
دیکھہ نج نینن سب مرجاد ڈھہی - سُور داس پربھو کے بچھڑے تے دُسہ بجوگ دہی -

راگ نٹ

کیسوات ابلا دُکھہ پاوے - ہرن پین پٹ پر بس تجیو ہے بار بار سمجھاوے - سارنگ رپ تاپت
رپ وارپ تارپ تنہہ جو جارے - ہر باہن باہن پت گھایل تاست آن بچاوے - سُر رپ گر باہن
تارپ پت تا چڑھ بھیکھہ دکھاوے - سُور داس پربھو تمھرے ملن کو برہن تپت بجھاوے -

راگ کیدارو

ہم تو سب باتن سچ پایو - گو دُکھلاے پیاے دہی پن پالنے جھلایو - دیکھت رہی نینن
کے من جیون گر جپ جیون نہ بھلایو - اب نہین سمجھت کون باپ تے بدھا سون اُٹھایو
ین دیکھے پل کل نہین چھین ایسی چت ہو چایو - اب ہین کنٹھا رہے رج پت سُت
رودت مونہہ نہ دھوایو - تب ہم دُودھ دہی کے کارن گھر گھر بہت بجھایو - سو اب
سُور پرکٹ ہے لاگیو جوگ اور گیان بٹھایو -

راگ ملار

رج پر مدن لگی آئی - اُدھو دیس مدھ پری باسی کیو ہر سون جائی - گرج چلے چھونڈس رتے
ادر جیون رن بمب بجائی - پارک اور اسوار کام کے سبھٹ چلے سمدائی - اتبڑ گھٹا سدپ
بیت سون دامن دمج بھسرائی - چاتک پیک سکھہ ڈم سکھا پڑھ سر ون ٹیر سنائی - کٹ کھنگ
کس کنل دھنکھے مین ہنکار بلائی - نکھ ارنند دکھاے سُور پربھو اب کن کیو چھوڑائی -

راگ

۸۴ ہر بن کیسے راکھون پران - پہلے ہی رنگ رنگی سیام رنگ اب نہ چڑھے رنگ آن - کاگد جھوٹھو لیکھن جھوٹھی مس جھوٹھی پروان - جے جے بچن کہے ہر تم سون جھوٹھ ہمارے کھان - سیام سندر کی بتیان جھوٹھی جھوٹھے تن اگوان - سورداس پربھو بیگ ملو کن برہ بتھا پہچان -

ایضاً

۸۵ بلک ہم مانین اودھو کا کو - تر ست ہین لبسد یو دیو کی ناہین مات پتا کو - کاکے مات پوت کو کاکو دودھ پیو ہر جا کو - نند جسودا لاڑلا لئے نہین بھیو ہر تا کو - کہیو جاے بنائے بنتی جو ہت ہے ابلا کو - سورداس پربھو پریت ہے کاسون کٹل ملیو کبجا کو -

ایضاً

۸۶ ہمے تو اتنے ہی سے کاج - کیسے ہو ال ملن نین کو برج لے آؤ اج - اور اینک اپاے تمہارے بکل کرو سکھ راج - کیسے ہے نہت ابن پاے کٹھن جوگ کو ساج - نکھ سکھ سبھاگ سیام تن کی چھب درسن ہرت براج - سورداس من ہرت کون بارھ مدن ملو کے باج -

ایضاً

۸۷ جو لگ ہردے گیان نہین آوے - تو لگ کوٹ جتن کرے کوؤ بن بیک نہین پاوے - نیاے بچار سنین سون دیکھیو مین سب جتن جوے - نانا دار مدھ جیون پاوک پرکٹ متھے تے ہوے - تم ہی کہت سکل انگ بیاپک اور سب ہی تے نیرے - نکھ سکھ لون تن جرت نسادن نکس کرت کن سیری - سانچی بول سبے بولات ہو جیون مکھ میلے تری - سورسوا دکھدی بتاوت جیون کچھ جر پر گری -

ایضاً

۸۸ سند لسین سنت پریت گت جانی - چاتک سواتِ بوند لون ساگر بھر یو بتاوت پانی - بن گن موہ بندھیو شک نل جیون بنسی بن کل کانی - اب دھون من پٹھئے دیکھن تم ہی سرت ہم لینھی - بن گن کے ایسے گن سمرت سن ال سکھا سنیہی - جیون ہر لیو کون ایسی ہت سور سو پو کھت دیہی -

ایضاً

۸۹ سب جل بچے پریم کے ناتے - تو دو سواتِ چاتک نہین چھانڈت پرکٹ بکارت تاتے - سمجھت

بھاجن - کے دُلہن داسی بھئے دُولہ پھرت بیاہ کے ساجن - سُور بڑو بھو بھوپ کنس ہتیو واکبری کے کاجن

راگ سارنگ

یا برج سگن دیپ پرکاسیو - سُن اُدھو بھر کٹی ترِبید برس دِن پرکٹ اُجاسیو - سب کے اُر سرون سنیہہ بھر سُمن تلی کو باسیو - گن اینک تے گُن کیو رسم پرمل بارہ ماسیو - برہ اگن اَنگن سب کے نہین بجھت پرے چو ماسیو - تا کے تین پکے یا ہر سے تم سے نچ سَر اسیو - آن بھجن ترن سم پرتب کرتی جوت اُپاسیو - سادھن بھوگ نرنجن تیرے اندھکار تم ناسیو - وا دِن بھیو تہارو آون بولت ہوا پہاسیو - رہ نہ سکے تُم نیک روپ ہوے نرگن کاج اُکاسیو - بارہی جُوت کیس دیس لون پھو مُو گیان مواسیو - دُر ہا سنا سُلبھ سب جارے جے چھے رہے اکاسیو - تم تو نپٹ نکٹ کے باسی سُنیت ہتے کھواسیو - گوکُل کچھ رس ریت نہ جانت دیکھت نہین تماسیو - سُور کرم کی کھیر پرُو سو پھیر پھیر جرت جواسیو -

ایضاً

کہیے اور جن سک راکھو - لا نبی میڈ دئی ہے تمکو بکت رہو دِن آکھو - جا کی بات کہت تم ہمکو سُبھور ہو کے کاندھی - تیر دکھیو پون کو بھس بھیو اور دجات جیون آندھی - کاہے تے تم کرت سُنت کو یہان ہی تو جیون کو رُدیو - سور لے ہو مانجھہ نہ سوجھت نپٹ نین کو کھویو -

ایضاً

پریت اُہ دیس نہ کو دجانت - تو تو بات کہت اَل ایسی بنا بر تھا پہچانت - جے گوپال گرہ گرد برج بھیتر چوری لے دہی کھاتے - تے اب دُکھت دیکھ برجباسن دُور بجئے کجاتے - سُور کٹل جتنے سُنیت ہین لوگ پُرا تن گاوت - نکھ سکھ لون بکھ روپ بسّت ہے مدھبن نام کہاوت -

ایضاً

ہم پریت کرے رہیو وہ دن اُدھو بسرت ناہین پھر پھیر کاج ہیو - دیکھے جات ہو اپنی انکھین یا تن کو دہیو - یا برج کو بیوہار ایسو بھیو سب پر بھُون کہیو - سیام سریر گمل دل لوچن کب ہی درس لیو سب سُکھ لاڈلا اے سُور پر بھو وے ہی دُھرا رہیو -

راگ سارنگ

۲۴ مادھو مدھ پُر رت مانی - ایک بار بن گھوکھ اُنگ رت بر کھا آے تُلانی - گھن سُدھ نیہہ بن سُندے اَت اُودھ دامنی کو ندھت - دادُر کام بجوگ مُورن پپیہک کُنج گرہ چوندھت - ات سُکما رانگ اب نرکھت جے گُن گرنتھن بھاکھے - اَت کُلونت جات سب جانت گیے پھیٹ تن راکھے - جدپت کنور نام کیت ہی یہ جگ چلت کہانی - سُور سنکار نبے کیسے اِل آنکھ آنجیے کانی -

ایضاً

۲۵ اب ہر اورے ہی رنگ راچے - اُودھو سرس سکھا تم کپ تے تُم تے سیانپ کاچے - بالا پن تے نکٹ بست ہو سنیا ایک پکھائو - جیسے باس بست ہے کوئی تیسے ہوت سیا ٹور جے اپنا ترلے دیجے تے سب اُنکو لایک - جو پے الکھ رہو ہے واوس تا دِس یے برج نایک - جو پے یہان کہت ہین نج کر ہر سب ہی بھر پُور - آوا گون کرت ہو کا کو کو لاگ کاتے دُور - جے ہے بُدھ سکھاوہ ہمکو تے سب ہمکے ایسا کھے - سُور سُمنا سب سکھ یے ہے کمل نین کے دیکھے -

ایضاً

۲۶ مادھو مان کے ہت ہار - تُو تو سکھ یے جوگ سندیسے دینھے ہین گہہ ڈار - گھنٹا نادگیت مُرلی دُھن من گرنگ سنگ راکھے - نہین مارت نہین ملت اُنگ بھرا تر سکھا سنگ نا کھے - نین لگت گھا تک جیون جانت رت مانت نہین گائے - کر کر جتن پران راکھے بن سُور سواتِ ہر پائے -

ایضاً

۲۷ تب تے بہر دُرس نہین دیکھو - اودھو ہر متھرا کیجا گرہ رہے نیم برت لینھو - چار ماس برکھا کے آگم منو رہت اک ٹھور - واسی دھام پیتم جان کے نہین دیکھت اُہ پور - برجباسی سب گوال کہت ہین رس گیہ اَنت گئے - سُور سکون ہے جات مدھ پُری نرگُن نام پھیئے -

ایضاً

۲۸ پھوت جوگ ہوت نہین لاجن - سیت خنتر تانت تے جانی کیٹ راگ رچ باجن - جیہ ہو گی کر دُر کی سکھون مُوہ ہوت نہین راجن - یہ نرپ نیت کہو کونے جگ بنے ہوت جس آجن سواتِ سرت نہین کیجت دُکھ دیکھ پائے جہ ماجن - سب سُدھ پری بچن کن ڈھو دشو کی ہو گھ

کنٹھ سرنگی پیہ سُمر سُمر گُن گاوت - کر برہت ڈاڈ ڈریاوت سُنت سُوان دُکھ دھاوت - بھوگ بھگت بھولے بھاوے نہین پھرے برہ بیراگ - گارکھ شبد پکارت آرت رس رسنا اُزاگ - سُرت اوتنس مین مدر اول اُودھ اوھکار ادھاری - درسن بھکھا مانگت ڈولت لوچن تُرپیاری رت نہ چیت اُداس پھرت اَت بن بیتھن دِن رات - آوت کبہون گھُمب درس ہت دھر کنٹک سوُدے نہ بہات - پرم گرو رت ناتھ ہاتھ سر دیو منتر اُپدیس - چتر چیلی مستھر انا تھ سُون کہیو اب آدیس کے دیکھیو بھوگی یا برج مین جوگ دین ہے آئے - جانی سدھ تمھارے سدھ کی جن تم یہان بھائے سُور داس پربھو تنت لکھایو ہے ہمرے سوئی دھیان - تُم اَل اودے ٹھور چلاو انپو پھوکٹ گیان

ایضاً

منو دُوُا ایکے متے بھیے - اُودھو اور اکرور بدھک مہا برج آکھیٹ بھیے - بچن پاس باندھے ماد ھو مرگ اُن رتھ گھال لیے - ان ہی ہتی مرگی گوپی جن سایک گیان ہیے - برہ اگن کو دوا دیکھیت دہ دس لاے دیے - اب دھون کہا کیو چاہت ہے سوچت نہین نیے - پر ماتھی گیان اُپدیشت برہن پریم رسیے - کیسے جیے سیام بن سورج چمک سیکھ گیے -

ایضاً

مادھو چھاڈ دئی پہچان - تب تے برہ کُٹل یا کو کل کینھی ہے نج کھان - تن گرجان آن اُدیی اُرے ڈر بھیت رہے - گون کا نھہ کھن کھنٹ کام سس کرن اُدیت گیے - رج انجن جل نین دُوار ہوے رہیو ہیو بھیہ پور - نکست نہین اُپاے رتن جیون گیے سیام سنگ دُور - تم سون بات اور اَل بھاگھون اُلٹ دھیان بیٹھ جیتے - دُوے نہ لڑت پرجا اندر دُکھ کہا سور کو نیتے

ایضاً

تم اَل کمل نین کے ساتھی - دیکھیت بڑے کاج کو ایسے ہوت دھوم کے ہاتھی - سُندر سیام مندر سندل کرت نرم جل نرم کن چھاجے - جوگ گیان ہوے دین بھوگ رد کینھی گبر براجے جب سس ہتے کمار اسر ہت یا تے پریت بجانے - اب بھئے بیس جاے داسی کے برج تجے پرکٹ پرانے - کر کر کپٹ تجھ بدھا بس بھگت کرت انگ بھٹ جیون - سورج اودھ منتر سنجیون مار جیاوت نٹ جیون -

راگ سورٹھ

۶۳ کہیئے تاسون جو ہوے بیکی - تم تو اِل اُنہین کے سنگی اپنی بات کہے کیکی - ایسی کو ٹھالی بیٹھی ہے
تو سون موڑ چڑھاوے - جھوٹھی بات تِسی پھٹکے جیون کن تو ہاتھ نہ آوے - اجہون تو اِک ہو
نہ جھانڈت یہ مُور کھہ مت بھُور - من کرم بچن سُور اَبھینتر نند نندن سر مُور -

ایضاً

۶۴ باتین کہت سیانے کی سی - کپٹ تہارو پرکٹ دیکھیت جیون جل ناگے سیسی - ہون تو کہت
تہارے ہت کی کاہے تے سو بھرست - ہم ہو میا تہاری تو کچھہ تھوری سی ہے مرست - چھاڑ
بسارے گئے سُپھلک سُت نیک ہولاگی بارن - سُور کر باکر آئے اُدھو تا پر ڈھیو اڈارن -

راگ سارنگ

۶۵ آئے نند نندن کے نیو - گوکل آن جوگ بستارو بھلی تمہاری جیو - جب برندابن راس رچیو
ہر تب ہی کت مُکم ہیو - اَب جو تن کو جوگ سکھاوت بھسم اُدھاری ہیو - اب لگ تم کیون یہ مت
ٹھانیو جیون جوگن کو بھوگ - سُور داس پربھُ سُنت اَدھک دُکھ آگر برہ بجوگ -

ایضاً

۶۶ تو اِل کہا پڑو ہے پیڑے - برت سیام آج بھیو ہمکو بچت نا ہیے پیڑے - بہہ اُپدیس سہت بھارو
جیون چڑھ کے بھئے بریڑے - جہہ تن جُہد اُست کو سُکھہ ہے ہردے مانجھہ ہی چیڑے - تج لیلا
مُن مارگ اپنو کاہے چلت اُپیڑے - اہہ آدر پرا جہون بیٹھو دڑت نہ سُور پلیڑے -

ایضاً

۶۷ ہا دھو نیک دکھائی دیئہہ - نا تن کے پلٹے یا تن سُون جو بھا دے سو لیہہ - بھولی پھرت ٹھگی سی
ڈولت تجے گرام اور گیہہ - جب تے اِن ابرا دھی نینن ہٹکت کیو سنیہہ - کہیو مدھپ جاے
پالاگون برہ کیو تن کھیہہ - سُور داس پربھُ پران پتک کو تم ہی نہور دلیہہ -

ایضاً

۶۸ ہم تو تب ہی تے جوگ لیو - جا دن تے مدھکر مَن موہن مدھ بن گون کیو - رہت سنیہہ سرورہ
سب دن سری گھنڈ بھسم چڑھائے - پہر پچھلا چیر چرا تن پھیہہ پھیر پہیر سوائے - باندھے بھیکہ

رجنی ات پریم پیر بن گھن نہین دھرے دھیر - باسرنگ جوت اُر سلتا ہے نین نیر جب لگ ہتی اوڈھ آس سونی گن گھٹ رہے سوانس - ات بجوگ برہی تن مج ہے کہہ سور داس -

راگ سورٹھ

۵۸ اتنے مان کہا ہر کیجا پائے ہین پربوت - اتنی دور بھئے ہرادرے بسرو گوکل گوت - کیسے ہین سیام گھن سندر برہن برہ نسوت - تم ہی کہو بچار ہرو ے ہم جیسی ہین ہم کوت - آئے جوگ سکھاون اوجھو سرجھ کنتھ برج جوت - سور داس پربھو تب ہی جیوین گے دیکھن مکھ اودیوت -

راگ سارنگ

۵۹ تاہین اہو نہہ نیو - مدھ مادھو ہے توہ برج بدھ نے پہلے ہی بھیو - مج من مالی مدن ارال بال نیو - پریم پتہہ سینچو سنیج ہر روکرت بل لیو - اتنے سرم ہے سیام سندر برہ بل بڑھیو - مرل مدھ چھب پتر سا کھا درگ دنیش چڑھیو - کمل مج تم رمت کیون نہیں آک کے انبود سور جوگن سہ دن پرسے بن گپال بنود -

ایضاً

۶۰ بارا کی کانھ کرو کن پھیرو - درسن دے مدھ بن کو سدھارو میرے لیکھے سکھ اتنو نہیں رو - بھلے ملے بسدیو دیو کی جنن جنک بج کتمت گھنیرو - کہہ اولمبھ رہے ہم اودھو دیکھ دکھ نند جسومت کیرو - تم بن کو انا تھ پرت پالن جھانجھر ناد کرنگ سمھیرو - گئے سندھ کو یا تا رے اب یہ سور تھکیو برج بیرو -

راگ نٹ

۶۱ باد جاو اودھو جانے ہو - جیسے ہر پیسے تم سیوک کپٹ چترائی سانے ہو - نرگن جوگ کہان تم پایو کہو کون برج آنے ہو - یہ اُپدیس دیو لے کیجا جا کے ہاتھ بکانے ہو - من تو ہرلے گئے ہمارے کہو کون مت ٹھانے ہو - سور داس ان گھیرے اودھو ناگر روپ بھلانے ہو -

راگ سارنگ

۶۲ مانو بھار ایک ہی سانچے سنکھ نکھہ کمل نین کی سو بھا ایکے بھرگ لتا یا نچے - دارجات کیسے گن اِنین اوپدا نتر سیام - بھکو ہوے سوگیئہ بنا دت بچن کہت نہ کام - یہے سب ایت دیہ دھرے جیتے ایسے ہی سکھی جان - سور ایک تے ایک اگر دیا متھرا کی کھان -

راگ جیت سری

۱ھ

ہر سُون کہیو ہو جیسے گوکل آوین - دِن دس رہے سو بھلی گینھی اب جن گھر لگاوین - ناہین کچھ سہات تُمھے بن کان بھون نہ بھاوین - دیکھے جات آپنی آنکھن ہم کہہ کہا جناوین - بال بلکھ مکھہ گئو نہ چرت ترِن بچھرا بیون پے نہین دھاوین - سورسیام بن رٹ رین دِن ماہین بھلے سچ پاوین

راگ سارنگ

۲ھ

جُدپت کو سندیس سکھی ری کیسے کے کہون - بنا کہے من ہی من بھیتر کب لون سول سہون - جو کچھ بات اپنے چت انترج بچ سوچ رہون - مکھہ آن اودھو تو چتوت بہت بچار رہون - سو کچھ سکھ تم دیو سیانی جانے دھیر گہون - سورداس پربھو کو سیوک سون بنتی کر نہون -

راگ سورٹھ

۳ھ

کہون دھون ایسی بے بات کہو - تجو سوچ مل ہین نند نندن ہت کر دکھن دہو - تم برج سادھان کے کارن پٹھے کہن سندیس - اودھک آسے آرت اپجائی میٹو برہ کلیس - اک تم نکٹ رہت ہو اُن کے جانت سکل سُبھاے - سوئی پرکٹ دیکھہ وہ درسن چھانڈو اگم اُپاے - ہم کہہ کرین کمل لوچن کے جب کنیھو مرد ہاس - سورداس پربھو کیون بسرت ہے نکھہ سکھہ انگ پرکاس -

ایضاً

۴ھ

ہر برج کہہ کہیو ہے اون - سانچے مدھیپ سناے مدھر مُوہ برہ بتھا بسراون - ہون یہہ بات کہا جانون سکھی جات مدھ پری چھاون - اپنی چوک کہان لگ مانون اب لاگی دکھہ پاون سب نس سورسیج سم پاوک سس سیر وتن تاون - کب وے انچل اڑکر گہہ ہین دوسہ واہ نساون

ایضاً

۵ھ

سکھی ری متھرا مین دو ہنس - اک اکرور اور لے اودھو جانت نیکے گرنس - لے دو دو چھیر نیر پچانت ان ہی بدھا یو کنس - ان کے کل ایسی چل آئی سدا اُجاگر بنس - اجھون کر یاکر دھین پرجان آنو انس - سورسو جوگ سکھاوت اُلٹن سنت ہوے من بھرنس -

راگ دھناسری

۶ھ

بہت دِن گئے اودھو چرن کمل بکھہ ہی - درس ہین دکھت دین چھین چھین بیداسہی -

راگ سارنگ

۴۴ نین جانی اُدھو ہر کی چترائی ۔ بار بار تم کہت اُدھیم پاوت کون بڑائی ۔ تم جو کہت ہو اگم اگوچر ہر رس تجو نہ جائی ۔ باہر بھیتر سیام برن تے سینت دور بلائی ۔ کے تم کہت آپ اپنے رتے کے تم کہت کہائی ۔ سور داس پربھو برہ جرت ہون بن پاوک دوکن لائی ۔

ایضاً

۴۵ گوپالہ کیسے کے ہم دیت ۔ اُدھو کی ان میٹھی باتین نرگن کیسے لیت ۔ ارتھ دھرم کا منا سُناوت سب سنگھہ تکت سمیت کاکی بھول گئی منسا ہو دیکھو سوجت چیت سجے بیاپکہ بچارت برنت ناگم کہت ہین نیت ۔ سور سیام تج کون سکت ہے ال کا کے گت ایت ۔

ایضاً

۴۶ ہرن یہ بدھ ہے برج رہیت ۔ پر پیرک سنیت ہے اُدھو تا تے تم سون کہیت ۔ چندن چندرون پاوک سم مل مل ہے تن دہیت ۔ جاگت جام جات جگ جگ سم جتنن ہی نہیت ۔ برہ سندھو جدنا تھہ سیام تن کیسے ہو پار نہ پیت ۔ پھر پھیر اُدھو آس اُدھیت بوڑت ترن جہون گیت تیاک آس درسن کی اُدھو تا لاگ ہی سب بہیت ۔ من کرم بچن سنگھہ ہے سورج اور نہین کچھہ جہیت

راگ دھناسری

۴۷ کہا کوؤ جانے پر پیر ۔ نند نندن کے بچھرے سکھی ری بہتے سہی سریر ۔ کہہ کہہ کتا بدھ سمجھاؤ من راکھت دھیر دھیر ۔ نین نین کیسے سنچ پاوت بن ہر درسن نیر ۔ جوگ سماد ھ کہا ہم جانین برجبا سنی اہیر ۔ کیسے ہی دھون بلین سور پربھو بہر تر نگن تیر ۔

راگ سارنگ

۴۸ ہم تو اتنے ہی سچ پایو ۔ سندر سیام کمل دل لوچن بہر سو درس دکھایو ۔ سرجک دھنکھ گج گنش مار کے کریو سبن کو بھایو ۔ مہاراج ہوسے مات پتہ مل تو دہ نہ برج بسرایو ۔ کہا بھیو جو لوگ کہت ہین کاندھ دھیڑی چھایو ۔ سن یہ دسا برہ لوگن کی اوٹھ آئے ہوسے دھایو ۔ گوپی گوپ نند جسودھل پریم سمدر بڑھایو ۔ ایتے مان کرپال نرکھہ نین نیر بھر آیو ۔ جدپ ہم سکچت پربھتا سن ہری اردھک جنایو ۔ ویسے ہی سور بھرے نند نندن گھر گھر ماکھن کھایو ۔

سسُر سَاسن کی لاج جنیُو جارے - گھونگھٹ گھر چھانڈ دیتھین اہ نس اَنت اگھارے - سمج سماد ہ روپ رچ اِک ٹک ٹرت نہ ٹک تے تارے - تاکے بیچ بگھن کارن پت بندھ تا بچ ہمارے سُور سُمت سمجھت جیہ جانت اُدھو بچن تہارے - کرین کہائے کیُو نہ مانت لوچن ہٹھی ہمارے

ایضاً

۴۴ اپما ایک نہ بَین گہی - کیہ جن کہت کہت نت آئے سُدھ کر کرکا ہُو نہ کہی - کہہ جیکور کُھہ بدھ بن جیوت بھوَ نہ تہان اُڑجات - ہر کُھہ کمل کوس بچھڑے تے ٹھائے کیون ٹھہرات - کھنج من رنجن جن جُوپے کبھون نہین سَتراَت - کچھ لیسارن اُڑت مند ہوے تمر سمیپ بکات - آئے مدھ نہ بیادہ ہوے اُدھو جو مرگ کیون نہ بلائے - دیکھت بھاج لیسے گھن بن مین جہان کو وُسنگ نہ دھائے برج لوچن بن لوچن کیسے پرت چھن ات دُکھ باڑھت - سُور داس بین تا کچھو اک جل بھر سنگ نہ چھاڑت

ایضاً

۴۵ پریم نہ رُکت ہمارے بُوتے - کہہ کیند باندھو کیہ اودھو پدم نال کہ دھون کاچے مُوتے - من متھہ سنگھہ جگا یُو سُودت سُن سندیس سیام کے توتے - برہ سمُدر سکھائے کہان تے نکے جوگ اگن کے چھوتے - پر ارتھہ گر گیان کہت ہو گت لے جاو ہمارے ہُوتے - جاہت ہلو سُور کے پربھُو کو کیون پتیائے تمہارے ہُوتے -

راگ سُور ٹھہ

۴۵ ہر ہم سُون کر ہو سجنی مین جل کی پریت - کتِک دُور دیال اُدھو اودھ گئی بیتیت - تلیکھ کے تن پران دینھے پریم کی پرتیت - نیر نکٹ نہ پیر جانی گئی بتھا بیُ جیت - چلت ہو پر بھُ کہی اب ہی آئے ہون رِپ جیُت - سور اب برجنا تھہ سیکھے سبے اُلٹی ریت -

راگ سارنگ

۴۶ تم سُون اُن سون کہا سگائی - ہم اہیر ابلا برجباسی وے جدُ مین جدُ رائی - کہا بھیو جو بھلے جدُ نندن اب یہ بدھ بتائی - سکچ نہ آوت گھو کھہ بسُت کی تج برج گئے پرائی - ایسے گئے دان بھا دو پت گائے گوپ بسرائی - سُور داس یہ برج کو نا تُو بھول گیو بل بھائی -

اِس جات سکھن بن مُرلی اُدھر دھری - نادِ برنال پرویس گھوکھہ مین رجھوت ترسے سِنگی پرکرت پرکھہ نامین تاکو سنگ سُور پرکٹ جس ری - اُدُدھو سُنت سُنت مَن تجکت پھلت کرم دُری -

راگ مارُوا

سب سُکھہ لیکر سیام سدھارے - سُپھلک سُت کچھہ بھلی نہ کینھی بیٹھے ہی اُپ ڈھارے - چلت پیت پٹ کرکھہ نہ راکھے یہ جیہہ سوچ ہمارے - بھوکھہ نیند چھُٹ گئی اِس بات سُنو نہ اودھو پیارے - مہا پرلے کت برج راکھیو کر دھر سیل اُبارے - سُور داس پربھُ تمھرے درس بن کیون جُرہے اے تارے -

راگ کانھرا

کہانہ کیجے اپنے کاجے - دِن دوے چار ہے کر دیکھو جوہر کین جوگ کے ساجے - ماتھے جٹا بھسم اُر کنتھا لاؤ بھسم انگ لگھہ ماجے - سنگی دنڈال مرگ چھالا لوچن موندر رہوین آنجے - جوگ بِرہ کے بیچ پرم دُکھہ مریت ہے یہ دُسہ دُرلجے - سنکھہ ہوے سب سہو سیانی ناہین آج اُپریت بھاجے اُدھو کہی سو سانچی مانو برکھا بدت نچپی گاجے - یا تے سُور کہانی کیجو اُوسر بنے بھیر کے باجے -

ایضاً

ہر ٹھاکر لوگن سون مدھکر کاہے کی ہے پریت - جو کیجے تو ئی جل جلد ھر رب کی سی ہے ریت - دیکھو مان کمل چاتک جیون ایسے ہی گئی بیت - تلپھت جرت پکار کرت ہین کچھو نا ہنے نیت - مَن ہٹھہ پریو کنند ھ جودھ جیون ہار یو ملنے جیت - رُکت نہ پریم سمدر سُور برباد کی جیون بھیت -

ایضاً

بھولت ہو کت میٹھی باتن - ہے اَلی ہین اُن ہی کے سنگی نچل چِت سانورے گاتن - وے مُرلی دھُن کے جاگ مُوہت انکی گُنج سُمن مَن باتن - وے اوتھہ اَن مَن رنجت یے اُڑاَن ترنگ رس راتن - وے نوتن مانن گرہ باسی یے اِس دُوس رہت جلجاتن - یے کھٹ پدوے دُو پد چتر بھُج اِن مین کچھو بھید نہین بھاتن - سوار تھہ پُنن سرب رس بھوگی جن پتیا و برہ دکھہ داتن - یے اودھو یے مدھیپ سُور سُن اِن دُو دُو مین کون گھٹ گھاٹن -

راگ گوری

ہر کھہ نر کھہ نمیکھہ بسارے - تا دِن تے بھئے مُود گنبر اِن تینن کے تارے - نج سکھی سیکھہ

راگ آساوری

۳۳ سکھی ری جانیت یہ اُنمان - دیکھیت نہین جتن جیہے کوات برہ اُت گیان - اِتے چندرمان سمیر سکھی لاگت اگن ندان - اُت نرگن اولمبن ہر کو کٹھن برُودھن پان - اِت بھوکھن بھئے کرت انگ کے سب ہنس جاگ بہان - اِتے سُمادھ سونیہ گن اوُدھو جوگ دھیان کے جان - دسہ دُراج نریت بڑدوُدُکھ کو اُبھے سمان - یہ اوُسر کو رکھے سورج کمل نین بن آن -

راگ دھناسری

۳۴ آپ دیکھ پر دیکھ رہے مُدھکر تو اور سے سکھ دیہہ - بنتے گیت بجاوے گورے کھرو کٹھن ہے نیہہ من جو تہارو ہر چرن ترتن لے گو کل آیو - کمل نین کو سنگ بچھڑ کے کہہ کونے سکھ پایو - گوکل رہو جاہ جن متھرا جیو بھایا موہ - کوئی کہت سورا اوُدھو سون ہم ہی سے کن ہوہ

راگ دیو گندھار

۳۵ لڑکائی کو نیہہ کہوا کیسے چھوٹت - کہا کرون برجناتھ چرت نہہ من اٹکت لوٹت - وہ چتون وہ چال مٹوہر وہ مسکان مند دھن گاون - نٹ ور بھیکھہ دھرے نندنندن وہ بھاون بن رتے برج آون - چرن کمل کی پیت کرت ہون یہ سندیس موہ بکھہ سم لاگت - سورداس پربھو نکھہ نہ بسرت موہن مورت سوات جاگت -

راگ بلاول

۳۶ سو کو جو تاہین سکھ پایو بل گوپال کے راج - اوُدھو اج سمیدا اُنکی ہے سہن کے کاج - دھنکھ توڑ گج نہت ٹل متھہ نڈر کیو جدنبش - من امرن آنند بڑھایو کر کھیو کر گہہ کنش - کنجار وپ دیو وج کو مت مالی کو من کام - اگر سین بسدیو نگرتے آنے اپنے دھام - دین دیال دین پربھو داتا دین ہم سب کو یہ آس سورسیام سون کہوہرہ ہرا ن نین کی پیاس -

راگ مارو

۳۷ رتے ہر یا تین کیون بسری - آوت رادھا پنتھہ چرن رج ہنسا انگ دھری - بھانت بھانت کنلے کسماول بچیا سہتھہ کری - نکھہ بجوگ ہوت تب تاپت جیون جل بن مچھری - سنت سرمت سیامارس رنجت سوات رنگ بھری - آپن کسم بچن کر لینھو کرت مرت لہری - گوچارن

راگ دھناسری

۲۸ سندگر چرن بھجن بن بدیا کہو کیسے کو پاوے - اُپدیسک ہر دُور رہتے کیون ہمرے من آوے
جو ہت کیو تو اُدھک کرن کن آپن آپے سکھاوین - جوگ بُوجھ تے چل نہ سکین تو ہم ہی کیون
نہ بُلاوین - جوگ گیان مُن نگر تجے بر سنگھن گہن بن دھاوین - آسن بھجون نیم من سنجم پین مدھ
بن اوین - آپن کہے کری کچھ اورے ہم سبہن دھکاوین - سُوردس اُدھو سون سیاما ات سنکیت جناوین

ایضاً

۲۹ ماد دھو سون نہ بنے گھ مُورے - جہہ نین سُس سیام بلوکیو تے کیون جات ترن سون جُورے -
سن سن من لے جوگ کمنھ گھن مندر بھار رہت کیون اُورے - ترنی ہروے کُمند کے بندھن
کنجر کیون نہ رہت بن تورے - نیلامبر گھنسیام نیل من پیت کیون ہی دھوم کے بھورے
سُور بھرنگ گمُن کے برہی چمپک من لاگت نہین تھورے -

راگ جیت سری

۳۰ اب ہر اورے بھئے مائی اتنی ہی دُور - مُدھکر ہاتھ سندکس بھایو چتر چاتری چُور - روپ ارس
سب گُن کی پرمت سیام سجیون مُور - تاسون کہت مٹے من دیکھو سب ٹھاہین بھر پُور - کیون
ایسے یہ دیہہ سُور سُن رہ بہرت جھک جھور - تا پر چھید کرن آئے ہو کویل ہوتے دھور -

ایضاً

۳۱ اور سکل انگن تے اُدھو انکھیان کھری دُکھاری - اَت ہی پرات سرات نہ کہوں بہت
جتن کر ہاری - اِک ٹک رہت نمیکھہ نہ ملوت جھا جگل بھئی بھاری - بھر گئی برہ باری بن
درسن چتوت رہت اُگھاری - رے رے اَل گر گیان سلاکہہ کیون سہہ سکت تمھاری
سُور سُو انجن آن روپ رس آرت ہرن ہماری -

راگ آساوری

۳۲ بھرے دیس کہا مس کھوٹی - بھوکھہ پیاس سب نیند گئی اَل ہر بن برہ لیو تن لوٹی - داد ر مور
پپیہا بولت اُدھ بھئی جب جھوٹی - پاچھے آئے کہا تم کرہو جب تن بے ہے چھوٹی - کوپ سند یسو ہر پے
بھوت پرتھم پریت کیون ٹوٹی - سُور داس پربھو یون جانت ہون بیری کرینگے کوٹی -

راگ سارنگ

۲۳ بھلی کری سُوچ کہالا گے کرن - اُدھو کمل نین سون کہیو گوبر دھن کے دھرن - اب دے برہ اَنل لگے بارَن تب نہ دئی جرَن سنکٹ بیت پرے تے راکھی پریت کے کے لئی سَرَن تمہری دسا برج نایک سُمر سُمر لاگی جھرن - سورسیام پران اَب تج ہون بیگ دکھاؤ جَرَن

ایضاً

۲۴ یا جوتی کے گورَس کو ہر اک دن بیت اَرے - اودھو وے یا تین کیون بسرت چھانڈے نہ ہٹھ پرے - نادن کو دیکھویے انچرَ اینچت اوپ جھرے - آپ سکھاے گوال سبھن کو نیارے رہے کھڑے - سُو مُورت نینن مین لگ رہی انگ انگ چھیل برے سُورسیام نرکھے سچ پیتے سند لیسے رہو دھرے -

ایضاً

۲۵ جب دُکھ مُرت ہوت ہے بات - سُنو مدھپ یا بیدن کی گت سن جانے کی گات رہت نہین اَنترگت راکھے کہت نہین کہہ جات - بھئی ریت جیون اُرگ چھچھوندر چھانڈے بنے نہ کھات اے ہی چال سدا یا برج مین بیتت ہے دنرات - سُورداس پربھو کومل بچھرن سُمر سُمر پچھتات -

ایضاً

۲۶ بینا ناہین رہت - جدپ مدھپ سیام سُندر کو نیرے ہی کہت - ہر دے ماہنہ جو ہر دے تاوت سُو یون نرلہت - پڑی جو کٹھن پرکرت درسن کی دیکھیو ہی جہت - کیسے ہی کے بدن بلوکے بن رہیو نہ پرت - انترے سندیس اِدھک کل اُلٹے بہت - یا تے اُدھو جوگ کاکرے سُو نہ چہت - سُورسیام اِن کی باتین سُن دیہہ دَوا دہت

راگ دھناسری

۲۷ جوگ گیان کی باتین اودھو تم ہی تے بن آئی - سر دتا گنٹھ کُسم کی مالا کتا لئی ٹھکرائی - وے گیانی گر سب جگ جانے جب داسی رت پائی - کنک رتن رتھ اوپر چڑھ کے سکھ چلے برج دھائی تم تو پرم سادھ اُپدیسک کتھنی کتھت بنائی - ہیم ہرن نینی کی سنگت گیان پنتھ مین گائی - یا کو مرم نہ جانت کچھ وے کہہ سند سمجھائی - سُوردا س پربھو سون تم کہیو بیٹھے سبھا جڑائی -

سُوہن مُکھ ہیرو نسیدن روپ بچاریو - تے نینا برہت سُونے گھر بریت نہ ہردے بدارُو -
بہہ تن آسن سین سنگ سکھ ہر سمیپ رت مانی - تہ تن برہ بچھٹت سُمر گُن رنجک بتھا نہ جانی - سم
سُور بھجہ سس ترپدھ انل گُن ویسی ہی پرکرت بناہت - کُھم برہنی جام چھاندھ من تو وُتن ناہین درہت
آت بل اگر انگ مہا بھٹ جاہ بسے جگ جانت - سوی بل مین دین سُر گرہ کوپ دھنکھ نہین تانت
بن جاس برج باس راس رس دیکھ دیکھ دُکھ پاوت - سُور داس بہرون بچوگ بدھ لگب نلج ہوے گاوت

راگ سارنگ

۱۹ سب کھوٹے ندھ بن کے لوگ - جنکے سنگ سیام سُند رتم سیکھے ہین اُبچوگ - آئے ہین برج کے
ہت کارن نے باتن کو جوگ - آسن دھیان مُدرا مُندے سکھی کیسے جات بچوگ - ان ہو بھلی
جان اُپدیسیو داسی سے سنجوگ - سُور سوبید کہا لے کیجے کہے نہ جانے روگ -

ایضاً

۲۰ جدپ مین بہت جتن کرے - تدپ مدھپ ہر پر یا جان کے کاہو نہ پران ہرے - سُور بھجت
سُمنس سیوت لے سُنت سیج دھرے - سنکھ ہت سر دس سس سجنی تو وُنہ انگ جرے - چاتک
سور کو کلا مدھکر سُن سر سرون بھرے - سار دہوے برکھت رت پت کو نک نہ پلک پرے -
نسدن رٹت نندنندن یا اُرتے چھن نہ ٹرے - ات اتر چتر نگ چمو چڑھ انگ نہ سر سنچرے
جانت نہین کون ڈرا تنے یا تے سبے ڈرے - سُورج داس سکچ سری پت کی سُمعٹن بل بسرے

ایضاً

۲۱ گو پالے پاون تو جاون وہ دیس - سنگی مُدرا کر کھپر لے کر جوگن کو بھیس - کنتا پہرون
جُتا باون کیش - ہر بلیے گو رکھے جگاون جیسے سُو انگ مہیش - تن من جارون کھیہہ
اڑاون برہن گر اُپدیس - سُور سیام بن سب جگ سُونو جیسے من بن سیش -

ایضاً

۲۲ اب ہر کیسے ہین رہت - سُن یہ دُسہ دسا گوکل کی اُدھو کا ہر کہت - دیکھ سکھی کرنا ات
انکی اُلٹے چرن گہت - تمکو چاہ اُدھک کرمائی آنکھن تے اُسوا ہے بہت - نیت ہی یہ بات
جو پر دُکھ نا ہین سہت - اُبچ پری پر ٹیت سُور ان دئی سُو لہت -

راگ سارنگ

۱۴

جہہ تن گوکل ناتھ بھجیو - اودھو ہر بھجت نہ ناگر تے تن تب ہی تجیو - جب سیندن چڑھ گون کرت پھر ہنس چیتو گوپال - تب تے پرم کرتگیہ پران اٹھہ سنگھے چلے تال - اب یہ سرشٹ اور برج کی گت جانت کو وایک جان - نہ تو سندیس آپنے پیہ کو کیون ہن کرتی کان - اجھون سان گئی یا من تے اپجت نہین پرتیت - سورداس جن برنے کہان لو کٹھن پریم کی ریت -

ایضاً

۱۵

گوپالہ بالک ہی تے ڈیو - جانت نہین کون پے سیکھے چوری کے چھل چھیو - ماکھن دودھ دہی جب کھاتے سہہ رہتی کرکان - اب کیون سہی پرت سن سجنی من مانک کی ہان - کہیو مدھپ سندیس سیام سون راج نیت سمجھاے - اب ہون تجت نہین وہ لوبھی جگت نہین جدراے - بدھ بیپک سربس یا برج کو لے جو رہے مسکاے - سورداس پربھو کے گن او گن کہیے کا سون جاے -

ایضاً

۱۶

بسرت کیون گردھر کی باتین - اودھ آس تے رہیو مدھپ من تج نہ کیو گھٹ تاتے - پت کے برہ چھنین بھئی دہی دوے دکھہ پرے سنگھاتے - تن رپ کام چیت رپ لیلا گیان رہت نہین یاتے - سرون سنیو چاہت ہر کے گن جوئی کتھا رس راتے - لوچن روپ دھیان رہی سندر کھو گھٹے کہہ کاڑھیے جیون نرپ پران تجے سرت کی ہت تون گئی پی جاتے - سورمت تو ہی جیہ اپجی جو ہر اوین متھرا تے

ایضاً

۱۷

کیون من مانت ہی ان باتن - پائے جان سکل سن مدھکر جے گن سانورے گاتن - پرتھمے پریم جب مدھکر کو تجت سکچ جلجاتن - بن رس بہرنکٹ نہین آوت دیکھہ پرانے پاتن - سنیت کتھا کاگ کوکل کی کیٹ رنگ کی راتن - سب دن سیوا نرم کراے کے انت ملت پیت ماتن - مین بجاے سدھا کر ہر مکھہ بن بولی ادھ راتن - اتے رت لبدھ تجی نہین جاتی کہہ نہ سکت کچھہ پراتن - بالی مارپو بندھن کینھو لبدھک جیسی گھاتن - کوتیاے سنو کہہ سورج واکے تو کے بھراتن -

ایضاً

۱۸

جو پے ہمین کرشن جو بھاوین - تو سن مدھت جسودا نندن اب ہی گوکل آوین - جن رہنن

راگ سارنگ

۱۰ جوگ بگت جدپ ہم لینھو لیلا کا کو دے ہو - اُلٹ جاو متھرا مدھکر تم بوجھہ بیگ ہی اے بھو - راس سمے کالندی کے تٹ تب تو بچن نہ مانے - یہ کو سُنے کُبجہ کی بتیان پربھو پرائے جانے - نکر بست گن گیان بڑھت پے مولہہ بسر یو گیان - چار باہُ بڑ بھجے مدھ پُری کھرے سُہانے کانھ - آپن پھیر کیو دیکھت ہے تم بھولو ہم بھولت - سورسیام بلبچہ بنی بن درس سلل اُن مولت -

ایضاً

۱۱ جیسو کیو تمہارے پربھ اُل تیسو بھیو تب کال - گرنتھت سورد ھرت تہہ گریو اجہان دھرتے بمال - پُردیت سر یدامان دُرم چڑھ سُرس بچن گوپال - تہان اب اُستوت اکرور برکھہ سب کمت کنس کل کال - کوئل سنگدھ کپل الکاول مرگ مد بھو کھت بھال - تہان اب لگت دُھوم بیدی کو پوجا بھسم کراں - جہان من کنکر سُدھا سُرس جل ست دل مُدھکر جال - ایسو سر تیاگے سُن سُورج چھندت نیاے مرال -

ایضاً

۱۱ سیام رام کو سنگھی یہ اُل تاسُون کہا سنبھاسا - مُوہن ناگر نایک کی من تجے اور کہہ آسا - کرم بھوت ٹھانیو اُرسنیت رسنا سندھ پر کاسا - بھئی بدا برج پریم نیم کی ہاتھ ٹھونک گہہ ناسا - اتنی بھیے مین نین سمجھت پرچھم پرے یہ پاسا - ٹیک نہ چھانڈت اجھون سوریہ بیچ سیٹھہ دُباسا -

ایضاً

۱۲ ہر بچھرن کی سُول نہ جاے - بل بل جاون مکھ ربند پر مُورت من مین رہی سماے - ایک دوا رزان جیان گہہ انچرا میری لاج چھوڑاے - تے دن اُود ھو ناہین بسرت انبر ہرے جمن تٹ اے کبھون ہنس جو دیت آلنگن کبھون دُرے اُٹھت ہین گاے - سُورداس سوامی کے گن سُمر سُمر گوپی پچھتاے

راگ بسنت

۱۳ کوئل کُولی بن بن بولے مدھپ گنجارن لاگے - منو بھیو بھور رُور بندن تے مدن مہی پت جاگے - بن ہوتے تو ٹیکو پرکٹے جے دُرم ہتے دوانل داگے - منُورت پت من ریجھہ جاچکن بران بران دیے لاگے - نیو ماس مدھ نئی برنسا نو ورس بدھ پاگے - نیو نیہہ نئی ناگر کُبجا کت آوین سورج اُنراگے -

سُونداتر گت دھیائی - ہردے کمل مین جوت پرکاشی - سوئی انترجامی ابناسی - یہی اُپائے برہ جل ترہو - جوگ پنتھ کرم کرم اُنسر ہو - یہ سندیس کہیو گوپال - سُنتے بگھہ بھئی برجبال - سورے مدھکر رس لپٹ بائی - ایسے بچن نہ کہے کنھائی - سری برندابن بھون برجے - نٹ ورپھس سدا ہرساجے - راس بلاس بھلے مانے مَن - بج گوپی بچ کانھ سیام گھن - اَل آئے ہین جوگ سکھاون - دیکھے پریت لگے سرناون - بھونرگیت جوون دِن گاوے - پرم انند پرم پدپاوے سُورجوگ کی کتھا نہ بھائی - پریم بھگت گوپی جن پائی -

راگ سارنگ

پری پکار دوار گرہ پرت یہ سانچ بھئی جوگی آئے - پون سدھاون بھون چھوڑاون رون رسال کرپال بٹھائے - آس اودھ پرماودھ جیون تو دُستھل کرکاہِ تلایو - کنک بیل کامن برج بالہ جوگ اگن دیبے دِن دھایو - بھوبھہ ہرن اُسر مارن ہت کارن کانھہ مدھ پری چھایو یادو دُمین برج ایکو ناہین کاہے اُلٹو جس بترایو - سانول سیام دھام دے پٹھیو نرپ اُدھکار سارجے پایو - سُورنہ پریت لسار سانورے بھلی چتر تاجگت سُنایو -

راگ سورٹھہ

کوُدُ مدھ بن تے ہے آیو - سکھی سمت سب سُنو سجت دے ہت کرسیام پٹھایو - سن موہن بچھرے یا برج مین اِتے دوس دُکھ پایو - سوئی یہ کمل نین گرنا کر ہردے مانجھہ بتایو - جاکو جوگی جتن کرت ہل گیان سوگرن دِکھایو - سوئی ان پرم اُدار مدھب برج متھن مانجھہ بتایو - اٹ کرپال بیاکل ابلن کرکو بیاپک اگھہ گھایو - بھجو سورسُن ہوت پرم سکھہ نیٹ جو نکمن گایو -

راگ سارنگ

مدھکر بھلی سمت مت کھوئی - ہانسی ہون لگی یا برج مین جوگ راکھو گوئی - آتم رام لگھاوت دولت گھٹ گھٹ بیاپک جوئی - چاہے کانکھہ پھرت نرگن کو یہان گاہک نہین گوئی - پریم کتھا سوئی پے جانے جا پر بیتی ہوئی - تو نیرس ایتی کہہ جانے بوجھہ دیکھہ دے دوئی - بڑو دوت لوبڑے ٹھور کو گھیت بدھ بڑوئی - سُوردا س پریکھہ سو کھٹ پد کمت پھرت ہے سوئی -

کچھو بن آوے - پر بس بھئے کہت ہین سوئی کچھ کہا جو کہا دے - واکو نیا دو دکھ سب ہمرو کرم ریکھ کو جانے - ہم گورس دوہ کے جو راکھے گا ہک بدھ گت آنے - اُدھو تم کمل نین سون کہیو جائی - ایک بار کیسے ہو برج دیہہ دکھائی - چال - کہیو جاے سیام سُندر سون تب اودھو سمجھاوے سنکر برہم سیس اور سُرپت کو دُانت نہ پاوے - جو پے پریت پرکٹ ملیے کی ہردے دھیان ات دھریے - سُورداس مِل دیت بہت سُکھ برہ شوک کٹ تریے -

راگ بلاول

اُنگ برج دیکھن کو سب دھائے - ایکے ایک پر سپر پوچھت جن موہن دُولہ آئے - سوئی دھوجا پتا کا سوئی رتھ چڑھ دوس سوائے - سُرت کنڈل اور پیت لبن سرک دیسے ہی ساج بنائے - جاے نکٹ پہچانیو اُدھو نین جلج جل چھائے - سورج سیام مٹی پرتیا سا نو تن برہ جنائے -

ایضاً

کیون اِل گون کیے متھراتے کہو دھون کہا بچار سمجھا سُمت کن گیان دھیان مین نہین دیج بھجن پرکار - جیون سو جھم پٹ گھو کھ نار کو تم سر جدُ کُل بھار - کہا بُولت جیت پران ناتھ بن سادھ بادسُرت سار - مُن مُن مُکھ مُکھ جھوٹھن جھوٹھن پڑھت بگیو بستار - ہمرے جوگ اور اگم اگوچر کیل دھرن آچار - ہم تو نند نندن کے رس مین پگی دھرے نہین چھار - سُورداس پربھو آن بلاؤ ناگر نند کمار -

ایضاً

کر پاکر ہر ٹھیو برج پر تمہرو درس دکھاون - پر یہ سندیس کہو تو کہہ لیو پاچھے جس برندابن - تم ہم کبہون نیکہہ بگم نہین نگم کہیو من بھاون - اور اک بچن درسن دیکھو بھوت تتو مُن پاون - بھئے اساڈھ بدھ پُری اوپر سری گوکل پر ساون - بھادون چوتھ چندرمان کی گت اودھو سکھا سُہاون - ہم تو کہہ نہیے سیاما جو پُشپ باگ بس پاون - اتنی بنتی کرو نیچ رسنا نارتن گُن گاون - کرشن تھا ٹھکرانی منڈن گرنیچ پتھ بسرا ون - کہان لو کہیے چلت بھیوال سُور چرن دھس دھاون -

راگ سارنگ

اُپدیس کہیو ہے مادھو - کر بچار جیہ سادھن سادھو - اڑا پنگلا سکھمن ناری - سُونیہ سیج مین سُبن مُراری - برہم بھاو کر سگنے دیکھو - الکھ بنا کچھ اور نہ پیکھو - کونجی تار ایک من لائی نین

اُن بِن مُوپے رہیُو نہ پرت ہے بِن دیکھے نینن کو دُکھ ری۔ سُور داس پربھُو موہن ناگر کو برہ کُول بھیُو تن اوگھری۔

راگ کانھرو

۴۲۶ لال اُن سُنی ہے منو ہر نسی۔ نہین تن سمھار جُوت برتب تے مدن بھونگم ڈلنسی۔ کولاوے سنگیت سرُو ور گن بھئی گت ہنسی۔ آپُن ہی چلیئے اُدھر یے میل بھونہہ ڈر ھپنسی۔ مانو ترُن تمال سیام تن تنا مالتی گرنسی۔ سُور داس پربھُو موہن ناگر لے بھج بیچ پرسنسی۔

پُنہ بھوپالی سری کرشنا نیمہ

راگ آساوری

ہر رکھہ رتن جڑیو انوپ دکھاوے۔ جہہ مگ کرشن گئے اُت ہی تے آوے۔ چال۔ اُت ہی تے آوے سکھن بُلاوے دیکھو مُنہ بچاری۔ مَن ٹکٹ کرِن تن پیت بسَت کو وُ گوبند کی اُنہاری وُئی اُبھو گھن لاگے دیکھن جب لگ میرے آئے۔ اُو دُھو جیہہ جانے تکھہ کُملانے کرشن سندیس پٹھائے۔ چلو چلو دھون ری سُنیئے کچھہ باتین۔ کہو کہو او دُھو ہر کی کسلاتین۔ چال۔ کیہے کُسلاتین سانچی باتین آون کہیو کہ ناہین۔ کی گر بانے راج سمانے اب ہم چت نہ سہاہین۔ ٹھاڑھی تن کمنیہہ سُند رچمبہہ بار بار اگلائی۔ اب جیہہ کپٹ کچھو جن راکھو بوجھون سونہہ دوائی کہو کہو تو اودھو تم کیون برج آئے۔ تب ہنس کہے ہم کرشن پٹھائے۔ چال۔ کرشن پٹھائے تو برج آئے کہت منو ہر بانی۔ تُم سُنو سندیسو تجو اندیسو تُم ہو سکل سیانی۔ گوپ سکھا چت جن راکھو ابگت ہے انیاسی۔ موہن مایا پیر نہ دایا سب گھٹ سدا نواسی۔ اُو دُھو جن کہو ہر کی پربھُتائی۔ سُن جیہہ انکھہ بڑھے رس رہیو نہ جائی۔ چال۔ رس رہیو نہ جانی انکھہ جیہہ باڑھے یہ ہر کی پربھتائی۔ داسی کبجا کُبل کی سنگت کون بڑھے سن پائی۔ تُم بن بھلے کہن اودھو ہو ہمکو سبے سیانے۔ جو کچھہ باتین دیکھیت آنکھن سو اُن کے من مانے۔ اُو دھو ہر کے کرت ہم کہا بکھانے۔ گوبند کی باتین سب کو وُ جانے۔ چال۔ سب کو وُ جانے کیون من مانے اب

راگ نٹ

۴۲۰ بلو کو پار تھ ہتّرے آن - جلج سُت کے شک رُچ تے بھئی رس کی ہان - اُدوِدھ سُتا ست اَبل اُر پر اندر آیدھ جان - کرسُتا پت تلک کرکس سُنت سایک تان - پتا کی سُت تا سو باہن بھجّھ کو بھجّھ کھان - ساکھا مرگ رپ لبست مکیج ہُت ہتا سن جان - دھرم سُت اَر کے سُبھائی تجو سردھ سمد پان - سُورداس بچتّر برہن چوک من من مان -

راگ سارنگ

۴۲۱ جل سُت پریم سُت رپ باندھو آیدھ آبن بلکھ بھئے - سارنگ سُت پت لبست جو ماتھے کوٹ پر کاس سا سے گئے مارت سُت پت رُپ پُر باسی پت باہن بھوجن نہ سُہاے - ہر سُت باہن بھجّھ سنیہی مانوال دیہہ دون لاے ودھ سُت پت باہن کو باہن تا کو کیسے ہو سمجھائی - سُورداس پربھُ دھرم پتّر رپ تا ادتارہ سلل بہائی

ایضاً

۴۲۲ سُن رے پچھی سمجھ سکھ متری - جہان لبست جدُ ماتھ جگت من باراک تہان آو کر پھیری - تم کو کلا کلین کشل مت جانت تبھا برہنی کیری - توسی اور نہین اُپکارن یہ لبسدھا مین بدھ کر ہیری - اُمن بیٹھ بول بربانی بچن بسار مُوہ کر چیری - پران کے پلٹے نہ پائیے سینت بکات بجس کی ڈھیری - کیسو پرکٹ پکار دوار ہوے اَبلا آن انگ دل گھیری - بچ لے آو سُور کے پربھُ کو گا ونگی گل کیرت تیری -

راگ آساوری

۴۲۳ بیر بٹا وُ باتی لیجو - جب تم جا و دلیس دُوارادت ہمری رسال کو پالہ دیجو - رنگ بھوم رمنیہ مدہ پری راجدھان رج کی سُدھ کیجو - چھار سمدر چھانڈ کن آوت یہ نرمل جمنا جل پیجو - یا گوکل کی سکل گوالنی دیت اسیس کانھ چیر جیجو - سُورداس پربھُ ہمرے ہوتے نند نندن کے پاے پریجو -

راگ بھیرون

۴۲۴ دیکھے بن جان لاگے بہت دِنا - کیسے کر پران راکھون سیام بنا - جتن کرت سکھی چھنے چھنا - نکھ کیسے جیوت چرت ترنا - جو نہین مانت بچن رِنا - تب کہا کہی سُور سیام سِنا -

راگ نٹ

۴۲۵ دے دیکھیت مُدھ بن کے رُوکھ رہی - تا مین سیام ہماری پریتم جن نے ہری میری نیند بھوکھ ری -

راگ نٹ

۴۱۴ دیکھو مائی لوک چترُبدھ ین کے۔ باتن ہی کو پال بھوہے گن جانت مُوہن کے۔ جب ہرگون کیو مُنھ اکو چھانڈیو موہ سبن کے۔ سُوردا س پربھُ بن یون لاگت میگھ گیو جیون ساتھ پون کے۔

راگ سارنگ

۴۱۵ سکھی ری جاگون تو کو وُڈھک ناہین بلیت بکل بہان۔ مین جانیو انگ بھرے ماد ھو اُٹھ لاگی اکلان۔ نیند منوم رجھاے گری دھ راکھی پرتھم پنچ سندھان۔ اب اَت اُرمین رمے ری مائی سین چھٹے چھل بان۔ سُورسُکت رن جن لچھین جیون کو کچھو اگد نہ آن۔ لاؤ بچیون مورمکندے تب ہی رہین پرانن

راگ دھناسری

۴۱۶ کہہ کوئی جانے پیر پرائی۔ جیون جل مانہہ مین کو مارگ پگ پہچانو نہ جائی۔ برج کے لوگ روگ نہسین سمجھت بیدھ دیت بتائی۔ سُور جانے جا کے تن لاگی کے جن وئی لگائی۔ ہر کے سنگ رہت نس باسر برہ نہ دیت دکھائی۔ نا جانے ہم کون جتن کر جل مین آگ لگائی۔ تن ات چھین چلن گت تھاکی سُدھ بدھ سب بسرائی۔ سُورسیام پربھُ آن ملاؤ جاتے سب دُکھ جائی۔

راگ بہاگرو

۴۱۷ جیت ہون تیرے گن کی مالا۔ تمھرے کارن جوگن ہونگی باندھ کمر ہرگ چھالا۔ اِک بن ڈھونڈھ سکل برج ڈھونڈھیو کہون نہ پائے نندلالا۔ سُوردا س پربھُ تمھرے ملن کو ہون برہن بیحالا۔

ایضاً

۴۱۸ موہن مدن گپال سُنو ہر متھرا جاے دُکھ دیہو۔ چلتی بیر اوُدھ آسا دے اجہون نہ آئے کجا سنگ سکھ کیہو۔ ہمے چھانڈ ایسی جس جل تے مین کاڑھ ہم تلبھت تن چھینو۔ سُوردا س اب بیگ ملو کن تمھے ہی آدھینو

راگ بلاول

۴۱۹ ہر ست پاوک پرکٹ بھیو۔ مارُت سُت بندھو پت پردھت تا پرت پالہ چھانڈ گیو۔ رَت پت تا کو ین باہن تا باہن گھن سُت اُنیو۔ مین سُتا سُت تات کہت ہین تا پر کا سُت سکل چھیو۔ سس کے سنگ سروج کلی کو تا تے میرے من مانہہ ٹھیو۔ سیل سُتا کو رُوپ نہ آوت تا دِن کو تر ے نیم لیو۔ سارنگ گا وا کے سُت کو ہت تا سُت سُون سکھ ناتھ ہیو۔ سُوردا س رَب رتھدب کے بس اجہون موہن درس دیو

تا پر دل جا موس دیکھ گئے لوٹو دھیرج پان - جو جیہ لاج ہوے تو را کھو سُور آنو جان -

راگ کلیان

۴۰۹

سنیت کھا کا سھ تو اجی - یُوت اَٹ پٹی چال گئی دُر نوست تن کُنجن کی ساجی - بھینٹی آے نگر دروا ے چندن دیت ٹھگے کر باجی - پا یُو سرت سُہاگ سبَن کو ہر پراچین پریت اُپراجی - بھلی بھی پورن پھل پا یُو دیکھ سروپ کام رت لاجی - جنم کوٹ تپ کیو سُور پربھو پرم سہا گن سر چڑھ گاجی -

راگ سارنگ

۴۱۰

کہا دِن ایسے ہی جے ہین - سُن سکھی مَدن گپا لن آنگن گوالن سنگ پھرا ے ہین - کبھک جا ے پلن جنا کی بہت برہ بدھ کھیلت - سُرت ہوت آوت سُر بھن سنگ پُہپ لئے کر جھیلت - مرد مُسکان آن را گھیو بپ چلت کھیو ہو آون - سُور سُدِن کبھون تو ہوے ہے مُرلی مُدھر سُہا ون -

راگ ملار

۴۱۱

سکھی ری ہر آوین کہہ ہیت - وَے راجہ جم گوال بُلا وت یہی پر کھو لیت - اَب سر جیتر گنک من راجے مُور چند نہین بھا وت - سُن برجراج بیٹھ دے بیٹھٹ جدُ کُل بر دبُلا وت - دوار پال پر ت پُور براجت دا سی سہس اَپا ر - گو کُل گا ے دُہت دُکھ کب لون سُور سہین سُکما ر -

راگ کانھرو

۴۱۲

کہا کہون ان نینن کی بات - لے کھگ جگل اُڑ و جوئی چاہت پل پنجرا نہ سمات - اِک ٹک گ جو وت نس با سر پل پل بیتت جام - برج بنتا ات دُکھت جان ہر گب آو نگے دھام - اسُون ستھل بھئی ہے چھاتی سب برج باڑھیو بار - جوگ سندیس بھو نر مین ڈارت کیو نکر پا وین پار - ہر بو برہ لئے سب ابلا ات بیا کل آدھین - سُور داس گر دھر بن گو کُل جیسے جل بن مین -

راگ ملار

۴۱۳

ہر پنیہا بو لیو ری مائی - نند گئی چنتا جت باڑھی سُرت سیام کی آئی - ساون ماس سیکھ کی برکھا ہون اُٹھ آنگن دھا ئی - چھون دس لگن دامنی کو ندھت تہہ جیہ اُدھک ڈرائی - کا ہو رگ ملا رالا پیو مُرلی مُدھر بجا ئی - سُور داس برہنی بیا کل دھر ن پری مُرجھا ئی -

راگ ملار

۴۰۴ گرا اُور سے سارنگ جاے سیامے سُرت کراو - پُورھے ہوین جہان نند نندن اُونچی ٹیر سُناو
گوگر کیھم یاد س رت آئی سب کا ہُوچت جاو - اُن بن برجباسی یون سُوہت جیون کریا بن ناو -
تیر وکیسو مان ہین مُوہن پاے لاگ لے آو - ابکی بیر سُور کے پربھُ کو نینن آن دکھاو -

راگ دھناسری

۴۰۵ یہ بدھ پاوس سدا ہمارے - پُورن پون سُوانس اُراُور دھ آگ جرت اک ٹھارے - بادر سیام سوہت
نینن مین برس آنسو جل دھارے - اُرن پر کاس پلک دُت دامن گرج نام پیہ پیارے - چاتک
دادر مور پرکٹ برج بات نرنر آرے - اے اُو تو تب تے اٹکے جب سیام رہے ہت ڈارے -
سُور کہا کہیے کو جانے یا ہت کے بیوہارے تمھے سیئی بہہ کے پچھتانی کٹھن برہ کے نارے -

راگ ملار

۴۰۶ گھٹا مدھ ین پر بر سو جاے - ہر گھنسیام بنا سب برہن بیل گئی کملاے - اگر تیج سم بھان نہت
سس بیا کل من اکلاے - کرین کہا بچار سکھی ری نیک نہ تین بجھاے - جب جب سُرت ہوت
اُرانتر تب تے اُٹھت تن تاے - سُمر سُمر گن سیام راس کے رہی سُور مرجھاے -

راگ سارنگ

۴۰۷ جیوین جیون کمل کا ندو ہین - جن سون پریت کری سُن سجنی تن بچھڑے دُکھ دین - جیون سر
کول مین تلپھت ہے ہلس ہوت جل جین - سیام بارندھ لہر برد تیون ہم جو مرت لے لین سُسر
چندن گھنسا و ڈار گن اردھک تپت مل تین - سُور سیام بن گھو کھ مون برت بن چنتری جیون دین

راگ نٹ

۴۰۸ برج پر منڈل کرت ہے کام - کیسو تجک کا نھہ سون راکھین آن آنو دھام - من کھر دھور دھند
چتر نگن گھیر پریو ہے گا ئون - اُدھ بچن گڑھ ڈھا ہن چاہت بندر پا چھلے دا ئون - جلد کمان
آپ دار و پھر تڑت پلیتا دیت - گرجن منو چھٹن گولی کی تہر اگ مین بل لیت - لیو لیو دھن دھرت
ڈرت بندی پک چاتک مور - ڈھو وا کرت سُبھٹ دا ور پک دلک دلک جیون اور - کسم گدنب
کسم سراں نکھہ چمپا نڈت سر دھن کھینچ - پون بکیل پران کرا نگت رہا تھے مون بچ

راگ سارنگ

۳۹۹

بن گھر وہ اُپکار کہیو - نا جانو یہ راہ اماپت کت ہوے سودھ لہیو - تاکے بیچ نیچ نین مین
انجن روپ رہیو - برہ سندھ بل پاے پرکٹ بھیو ناہین پرت کہیو - دسہ دس دکھ دل نین جل
برسن پرت سہیو - مانو سروت سدھا انترے اُر پر جات بہیو - اب سکھ سس ایسو لاگت جیون بن ماکھن
تہیو - سور داس ہر دان دیے بن سکھ پرکاس نہیو -

راگ بہاگڑا

۴۰۰

پرت نہین ٹاری چھب جیہ مین چھبی - کھن تن سیام پتا صبر داس چاتک جیون انکھیان لبھی - جیون
یک پنگت راجن منوار مکتا مال سبھی - گرا گمبھیر گرج سی سن کے ناتھ کی اودھ کبھی - مرلی مور منوہر
بانی سنے کتک جو اجھی - سور سیکھ من موہن دکھت اُجی کام کبھی -

راگ سارنگ

۴۰۱

بن مادھو رادھا تن سجنی سب بپریت بھئی - گئی چھپاے چھپا کر کی چھب رہی کلنک مئی - لوجن ہیتے
سر دسار سیس چھب نچوے لئی - آنچ لگے جو نو سو نو تیون تن دھات ہئی - کدلی دل سی بیٹھ
منوہر سوجن الٹ گئی - سمپت سب ہر ہری سور پر بھو بیدا دئی دئی -

راگ ملار

۴۰۲

سکھی ری دکھراؤ وہ دیس - کہا کرون یہ برج بس ہر بن رہیو نہ سکھ کو لیس - مکھ میٹھو اکرور جو
دیکھو ہم سس دیکھو لے جان - جان نہ بدھک بچے سو مرگ جیون ہت بسا ہی پران - مین مدھ
جیون راکھے سچ موہن تے بھرنگی کی ریت - دے درگ چھارا ودھ لے گونے سن پت جہان انیت
موہن بن ہم بست گھو کھ مین بھئی تیسری سانجھ - سور داس لے پران پت اب کہا ہت گھٹ مانجھ

راگ گونڈ ملار

۴۰۳

برج بچ کئے مادھو کال - سیام سندر کمل کنن ندھ کیون بسارون آل - بیٹھ نس بابر سبور
بکل جیون دس بھال - کہہ کرے کرت کرم اپنو کاہ دیجے گال - تجیو بھوجن بھون بھوکھن ات
بجوگ بھال - ہت نہین کو وُ کاہ پٹھو دُن کر رہی جیہ لال - دُھو کھے ہی دھو کھے دگا دے
کر دُر گیو رتھہ چال - سور سیام کہے جسودا کہا پایو پال -

ہمارے واہ - سُورداس پربھُ پورو دیکے دِن دس مانی ساہ -

راگ ملار

۳۹۴

ایسے سُنیت ہین دُوئی ساون - وہی بات پھر سالت ہے اُر سیام کیہو ہے آون - تب کت پریت کری اب لاگی اپنو کیہو پاون - یہ دُکھ سکھی نکس تت جے ہے جتے سُنے کو وُنا ون - ایکے بیر تجی ہم لاگے مُتھر اینہہ بڑھاون - سُور سُرت کت ہوت ہماری لاگے نیکی بھاون -

راگ کلیان

۳۹۵

دِنکر دِن دیکھے ڈر لاگت سسس سیر وسوُدتا تو تک کے دُوے داون تے من بھاگت - کونک نرکھ سکھا موہن کے جمنا پلن پناری - نکٹ گئے جیسی مرگ تشنا سیام سنیہہ پر جاری - جا چک ایک رُوپ رس کارن لہت نہ سُکھ گُن گائے - گریکھم گرکب لون اُر راکھون سُور درس بن پائے -

ایضاً

۳۹۶

سبھے رت اور رے لاگت آہ - سُن سکھی دارج ناتھ بنا برج پھیکو لاگت چاہ - دیکھہ سیام گھن نین یہ برست پاوس یہے سرات - سرد سنیہہ سوچھہ سرتا اُر مارگ ہوے جل جات - ہم دنکر دیکھے ہی ایہ بُجت بسار ہت یہ جوگ - سسر سُرت آئے کا نپت اُر سُمر سیام اُپ بھوگ - نرکھ بسنت برہ بلی تن وے سُکھ دُکھ ہوے پھولی - گریکھم کام نلکھ نہین چھانڈت دیہہ دساسب بھولی - کھٹ رت مل اِک دھام کیو بُپ اُبھے تر دو کھ جُرے - سُور اُودھ اپچار آج لوُن راکھے پران بھرے -

راگ سارنگ

۳۹۷

کہا ہوت اب کے پچھتانے - کھیلت کھات ہنست انگ سنگ رہ ہم نہ سیام گُن جانے - کو لبید لو کون کی تھا تھی کہے ساکھی جہہ اُن آنے - سُودت لای دیو اُودھو ہمے تم ہو توات نیٹ سیانے یہ نہ کتھا کاگ کوکل کی کپٹ رنگ من مانہہ سمانے - سور سمے رت راج برا جے ملے جانے نج کل پہچانے

ایضاً

۳۹۸

بھرمر نہ کبہون ملے ہر - کمل نین درسن کے کارن ہون سکھی رہی جتن بیتے کر - جے جے پچھک گئے مدھوبن کو تن سون بتھا کہی پاین پر - کہیو پرکٹ جائے جدبت سون سیام کہی سو جات اُودھ ٹر - دھیر نہوت پران بیاکل اَت لیت اُساس نیر نین بھر - سُور داس من تھکت بھئے ہین یہ بجوگ ساگر نہ سکت تر

راگ سارنگ

۳۸۸ نیر بٹاؤ ٹھاڑھے رہیو۔ جب ہی گون کرو مدھ بن کو ہم و سندیس سیام سون کہیو سبھتے کہا لاگی بھون
پتیاں مین انچرا باندھ مکل کر گہیو۔ سورداس پربھو سکھی تمھاری تم ہو چتر بدن یہ لہیو۔

راگ ملار

۳۸۹ اب دل اُٹھت بلا ہک جور۔ منو مے مت مدن سنگ دنتی آوت برج پر بھور۔ باجی بنک سمیر
سرتھ بنھہ نہیو باگ ڈور۔ سارتھہ سمن سمنتر مہابل ہانکت ہے ہو گھور۔ رتھی کام دھن
پھب بان سرپت سا سن سہ مور۔ سمر سور سنکھہ برج ساد ھیو سایک چت کٹھور۔ بندی
بدت کو کلا بھرنگی وادر چاتک مور۔ سورداس پربھو ایسے اوسر راکھو نند کشور۔

راگ لوڑی

۳۹۰ پرم سکھد رسس تا کو نیہہ۔ سوچن تجو ٹور کے باسے سنو سجان جان گت ایہہ۔ بھونر گرنگ کاگ
اور کوکل جن پتیا وتے تم دیہہ۔ اودھو اراکور کرو رکرت اِہن کُل کے رچ گیہہ۔ لیے دوے
بنتی لکھی کر باندھ مدوآدر کر لیہہ۔ سورداس پربھو کیون نہ ملو اب تو تن من بھاگن کے میہہ۔

راگ سارنگ

۳۹۱ ناتھہ انا تھن کی سدھ لیجے تم بن دین دکھت ہین گوپی اودھو کو پتیا لکھہ دیجے۔ مین سکل بھر
آئے ہر بن کرمے سکر میری گہہ لیجے۔ سورداس پربھو آس ملن کی اب کی بیر ہر آون کیجے۔

ایضاً

۳۹۲ پرم چتر سندر سکھہ ساگر تن کو پریہ پرت ہار۔ روپ لکٹ رو کے رہتو سکھی اُن دین نند دوار۔
اب تا بن اُربھون بھیو ہے شیو رپ کو سنچار۔ دکھہ آوت من ہٹک نہ مانت سو تو دیکھہ سندگار۔ سکس
اُساس جات انتر تے کرت نہ سکچ بچار۔ نسا نیکھہ کپاٹ لگے بن سسی سبت ست مار۔ یہ گت
میری بھئی ہے ہر بن نہین کچھو پرت ہار۔ سورداس پربھو بیگ ملو تم ناگر نند کمار۔

ایضاً

۳۹۳ ایسو نیت ہے دو ماہ۔ یا ہی تے سب بات جانیو چتر سرومن ناہ۔ آون کہیو نہ بھیر سدھا
کری باچھلی گاہ۔ ہوان بی برم رہے کیجا شنک کون بید کی راہ۔ اتے پر سنو کہ نہ مانت پر

کملن تراسن کو اُپکاری رتھ نہیئت - سُوردس پربھُ مدھ بن گونے تو انبو دُکھ سہیئت -

راگ سارنگ

۳۹۳ ہرمین ہرنکھ کہہ جو گئے - ہردرست ہرمدت اُوت ہر ہر برج ہر جو لئے - ہر رپ تارپ تارپ کوست ہربن ادھک بیئے - ہر تینا سودھت جل دہ مہ ہرا بھمان گنوائے - اب ہردن کتو کُجا ہر سُوردس من بھائے -

ایضاً

۳۹۴ کہان رہیو مائی نند کو موہن - وہ مورت جیہ تے نہین بسرت گیو سکل جگ سُوہن - کانھ بنا گو دُہت کو چارے کو لاوے بھر دُوہن - ماکھن کھات سنگ گوالن کے اور سکھا سب کو ہن - جوئی جوئی سُرت کرت ہون سکھی ری تہی ادھک من موہن - سُوردس سوامی کے بچھڑے کیون جیون ان چھوہن -

راگ ملار

۳۹۵ سکھی ری ہربن دُکھ ہے بھاری - سنکھک سُتہ بھوکھن نکٹ جیسے تیسی گت بھئی ہماری سورد بھو ارکا ہے نوارت پُنیُ دھنکھ کے بسیکھ - چکچھہ سروا اُر ہار تراس تے اچھن دُو تیہ بپُ ریکھہ - کھٹ اُسوا سن سمے نکھ آنن امی گلت جیسے سیکھہ - جلدھر بیوم امت کت منچت نین ہوڑ بد لیکھہ - دُج بت پربھُ موہ آن ملاوُ ہرت آرت جان - جیسے ہرہ کبندھ پر کٹ بھیو ہر آنند رت مان - کھٹ آن باہن کانن مین گھن رجنی تہان باڑھی - سُوردس مل رسک ہر وسن سُن چاتک یک کاڑھی -

ایضاً

۳۹۶ ہم تے کمل نین بھئے دُور - چلن کہت مدھ بنو تے سجنی ان نینن کو مُور - چلت کانھ سب دیکھن لاگی اُڑت نہ رتھ کی دھور - سُوردس پربھُ اُترن آوے نین رہے جل بُور -

ایضاً

۳۹۷ سکھی ری ہر کو دُوس نہ دیہہ - تاتے من پاوت جو اتو دُکھ میرے ہی کپٹ سنیہہ - بدیمان اپنے ہی نینن سُو تو دیکھت گیہہ - تے سب لے برجنا کھہ بنا اُر بھٹ نہ ہوت بڑبہہ - کہہ کہہ کتھا پُران سکھی ری اب ات انت نہ لیہہ - سُوردس تن یون بک روگی جیون بھیہہ بھاگن میہہ -

راگ سارنگ

۳۷۷

تب نہ بچاری ری یہ بات - چلت نہ پھینٹ گھی موہن کی اب ٹھاڑھی پچھتات - نرکھہ نرکھہ گھہ
ری مون ہوے تھکت بھی پل پات - جب رتھہ بھیئو آدرشٹ اگوچر لوچن آت اکلات - سبھے اجان
بھین اُہِ اوسر ڈھگہ جسومت بات - سُور داس سوامی کے بچھڑے کوڑی بھرنہ بکات -

راگ ملار

۳۷۸

کوکل ہر کو بول سُناوے - مدھ بن تے اُپ ٹار سیام کو یہ برج لے کر آوے - جا چک سرن سو
دیت بسیانے تن من دھن سب ساج - سجس بکات بچن کے بدلے کیون نہ لیساہت آج - کیجے کچھ اپکار
پرائو یہے سیا نو کاج - سُور داس پربھو کہان یہ اوسر بن بن بسنت براج -

ایضاً

۳۷۹

یہ بن مور نہین یے کام بان - برہ کھید دھن پنکھ بھرنگ گن رتے ترے یا پ سمان - لیو گھیر
من مرگ چھونڈ دس تے چوک اہیری نین اجان - پنکھ سین گھن رت جنگل تن کر ٹرت کیشو
بن ندھان - مہا مدن مدت پریم رس اُمنگ بھرے مے مین جان - یہ اب سیام ملا سُور پربھو بدریونا گردی جیہ دن

ایضاً

۳۸۰

اج بن مورن گایو آئی - جب تے سُرون سُنیو سُن سجنی تب تے رہیو نہ جائی - برج تے بچھڑے مُرلی منوہر
منو ہر بال گیو گھائی - او کھد بید کار رد ہر بن مالو نہ منتر دہائی - چاتک پیک دُکھ دیت رین دن
پیو پیو بچن سُنائی - سُور داس پربھو تو بے جی ہون جو ہر مل ہین آئی -

ایضاً

۳۸۱

ہر بن بُولن لاگے مور - کرت سمھار نند نندن کی سُن بادر کی گھور - جا کو یہ پردیس سدھارو سو جیہ
برے نہ ٹور - مو ہہ بہت دُکھ ہر بچھڑے کو تھکت برہ کے جور - چاتک پیک چکور پپیہا یے سب ہی
مل چور - سُور داس پربھو بیگ ملو کن جنم پرت ہے بور -

راگ کیدارو

۳۸۲

یہ سس ستیل کا ہے تے کہیت - مین کیت مُنج آنند تا تے تو ہت لہیت - ایک کلنگ مہیتو
نہین اجھون منو دوسرو لہیت - یہی دُوکھ تے گھٹت بڑھت نت نسا نند رپ گہیت - برہن اور

راگ سارنگ

۳۶۲ بیگ نکنج چلو نند نندن تم بن رادھا نیٹ نرنگ - سنتت ہت کرتے اَن ہت رُپ درشٹ ہوت اُن کے سب انگ - بہت سندر لیا نلتا کویر گرٹت کبری بھنیم بھجنگ - پک چاتک شُک دھن سنگ من اَو لوکت بھود ھنکھہ نگ - اَت گورنگ سیامتا سُون مِل اُبھے اُرادھک اُتنگ - ناہین آوت نکٹ نہ پرست شیو بھرم کرڈرت انگ - انجن راہ رُوپ نین مین نرکھت ہی بدھ کو مدبھنگ - سُور دُو سندھ رہیو سجنی تن اب نہین رہے سیام بن سنگ -

ایضاً

۳۶۳ دور کرو بینا کر دھر بُو - مُوہے مرگ ناہین رتھ ہانکیو ناہین ہوت چندر کو ڈھر بُو - بیتی جاہ سوئی پے جانے کٹھن ہے پریم پھانس کو پڑبُو - جب تے بچھڑے کمل نین سکھی رہت نہ نین نیر کو گر بُو - ستیل چندن اگر لاگت کیئے دھیر کون بدھ دھر بُو - سُور داس پربھُ تمھرے درس بن سب جھوٹھو جتنن کو کر بُو -

ایضاً

۳۶۴ بھیئے نج نین انا تھ ہمارے - سُندر سیام دہان تے سجنی سُنیت دُور سدھاری - دے جل ہین ہم نین سکھی ری کیسے جیون نیارے - ہم چکور چاتک اَنبُد تن سُدھا برکھہ پرت پیارے - بدھ بن بُست آس درسن کی جُوے جوے مگ ہارے - سُور سیام کینھی بدھ ایسی مرتک ہوتے پھر مارے -

ایضاً

۳۶۵ دن ہی دن کو سہے بجوگ - ناہین یہ سریر سکھی میرو اتیے برہ جُر جوگ - سج سری کُسم سکندھ سیج رچ بسن لگا بُور - نلنی دلن دُور کر اُرتے کنچک کے بند چھور - جن برجے بن بدت مُور پک مدھین سُون کہہ آؤ - اُدت چندن چڑھائے جد تر بدھ ہمیر بہاؤ - رٹ پریہ نام سیام سُندر کو سرون سُنائے سُنائے - تو دیکھت تن ہوم مدن مُکھ مِل ہوُن مادھو جائے - سُور سکل گھٹ انتر جامی جان جُوت کی ریت - تب ہی پرکٹ بھیئے نند نندن سمر پُراتن پریت -

ایضاً

۳۶۶ سکچن کہہ نہ سکت کُبت ہر دے کی بات - سکرت بچن انا گت کو دکھہ جو گیو ادھ رات - رجنی گئے نہ سُور پرکاشے کب اوٹھ دیکھون پرات - سُور داس پربھُ سنگ تے بچھڑے کو لاوے کُشلات

راگ اڑانو

۳۶۷ سُن سکھی سیام کہان گئے میرے آگے تے۔ چونک پری سپنے ہر دیکھے بلپ بچوگن جاگے تے۔ بارد یے آنکھ اُگھر دُود آئین اِدھک پریت اُنراگے تے۔ متھن کوک جیسے مِل بچھڑت رجنی بکھ بھرم بھاگے تے۔ ایک ہوجبر جُرہی پہلے ہی بکھم برہ دَدوا گے تے۔ سورسیام بن اب کیون جیجے نج بان سرلاگے تے۔

راگ ملار

۳۶۸ سجل جلد بانیت بدر یا بدھن برہنی آئی۔ مارو مُور کرت چاتک پک چرہ نک ٹیر سُنائی۔ دامن کرکر بارسے ہتھی سایک بوند بنائی۔ مَن متھ بھوج جو رجھون دس تے برج سنگھ ہوے دھائی۔ ری سُبھت کیسے کہہ ٹھیوُن تھک نہ وہ دِس جائی۔ اِک ہم دین دُکھت مادھو بن دُوجے گرج ڈرائی۔ سُونو گھو کھہ بیر تک آیو سکت نسان بجائی۔ گوبر دھن دھر دُور سُور سُن ہوتے آج سہائی۔

ایضاً

۳۶۹ اب برج منوانا تھہ کیوُ۔ سُن ری سکھی جسُودا نندن لکھہ سندیس دیوُ۔ تب وہ کرپا سیام سُندر کی کرگرٹیک لیوُ۔ کر پرت پال گاے گوپن کو کالی گرل پیوُ۔ یہ سب دوکھہ ہمارو بچھڑت پھاٹ گیوُ نہ ہیوُ۔ سُوردا س جگ نند نندن بن کارن کون جیوُ۔

ایضاً

۳۷۰ ہر کو مارگ دِن پرت جوُوت۔ چھوُن دس چنے چکور چند جیون سُمر سُمر گن رُووت۔ لکھہ نہ بتھاے دیو نند نندن آنو کا گد دُووت۔ جب تے تم بچھڑے مُرلیدھر نیک نیند نہین سوُوت۔ کہان لگ کہون بکلتا تن کی برہ تھا بھر جھوُوت۔ سُوردا س پربھو تھرے درس بن جنم اکارتھہ کھوُوت۔

راگ نٹ

۳۷۱ ہر بچھڑت پران نلچ رہے رہی۔ یہ سمیپ سکھہ کی سُدھ آوے سُور سریہ نہ جات سہے ری۔ نس باسر ٹھاڑھی مگ جوُوت یے دُکھہ ہم نہ سُنے نہ چہے ری۔ گون کرت دیکھن نہین پائے نین نیر بھر نہین بہے ری۔ تے باتین بس رہی ہیا مین اُلٹ اوُدھ کے بچن کہے ری۔ سُور سیام بن پرب برہ بس مانو رب سس راہ گہے ری۔

کل ملاے اَت پیال - بھُور بھئے لیُس بندھن چھوٹے جیون برہن رَت مانے - اِہ بدھ ملین سُور کو سوامی چیتر ہوے تو جانے -

راگ سارنگ

۳۶۳ بچھڑیو ری میرو بال سنگھاتی - نکس نہ جات پران یے پاپی بہرت ناہین چھاتی - ہُوتہ سُنے سُتھت دودھ بھولی بھبر جوبن مداتی - جو جانے ہر چلت مدھ پُری لاج چھانڈ سنگ جاتی - ڈھارت نیر نین بھر سُندر نہین سُہات دِن راتی - سورسیام بلیے کو سکھی ری بیگ پٹھے لکھہ پاتی -

راگ کیدارو

۳۶۴ کہا کرون ہون اپنے ہارے - جب گوپال گئے گوکل تے متھرا جاے کنس اُن مارے - سب دیو پتا دیو کی ماتا وے جو کہت جگدیس ہمارے - ہلونہ جاے بھاے کے ناتے سیوا ہت کری ہم بارے - پالاگون اودھو یہ کہیو نین سجل بھبر ڈھرت پنارے - سُوردا اس پر بھہ تمھرے بچھڑتے ایسے بھئے کو کھہ کے جارے -

ایضاً

۳۶۵ بولی ری سکھی چاتک پک مدھکر اور مور - دِن ہی دِن کون سہے برہ تپا گھور - نلنی دل دور کرو مرگ مد کی نیک - اب جن تن راکھہ لیہہ من سج سرسنک - سج سگندھ سُمن سج رس سان کہہ جاے - جیسے یہ بیر کرم دیکھے سب آے - لاو ئلے مارت اور رت بسنت سنگ - پوجت سکھی کام مرم سنمکھہ رن رنگ - سُوردا اس پر بھہ کر پال کو کل چیت گات - تا ہی چھن پرکٹ بھئے سُنت پریا بات -

راگ اڑانو

۳۶۶ سبن اودھ سُندری بدھے جن - مکتا مال انگ گنگ نہین تو سُت ساجے ارتھہ سیام گھن بھال تلک اُڑپت نہ ہوے یہ کبر گرنتھہ اہ پت نہ سہس بھین - نہین یہ بھت ودھ سُت نہ کنٹھہ جڑیہ مرگ مدچندن چرچیت تن - گنگن چرم یہ اُست کنچکی دیکھہ بچار کہان نندی گن - سُوردا یہ بھہ تمھرے درس بن برلیس کام کرت ہٹھہ ہم سن -

پہونچے تو ئی دھون - ناہین ملن نراس مرتک بھئی برج باسن کہہ روئی دھون - سُور داس سُوامی یہ جانو جیہہ اچکین سبن ہوئی دھون -

راگ سُورٹھہ

۳۵۷ برج کہہ بچھے سوسیس دیو ہم بن من مُن مت راکھے - اسنیہہ نیہہ پُرنا رسکل اَت رت کر کہون نہ بھاکھے جیون سُن ہم اکلات پانت دُکھہ تیون کو وُاور نہ یاوے - سُورسند لیو کہیو ہر پے تا پس مت لبسراوے -

ایضاً

۳۵۸ سُن سُن برجھ پے کچھہ نرہیو - بیٹھہ رہے جیسے ہی تیسے انند برج اُدیو - چھن اکلاے پاے برہا جرین رس راس بھیو - سورج سُبھٹ مہامُن گیانی کونے دھیان لہیو -

ایضاً

۳۵۹ برج تو تُم بن بہت بہال - پریم اگن کیسے سہے یہ سن کیون سہے سوتن سال - کسل کرم کیشو کے سُن سُن پان لگاوت بھال - سُورج تپت ٹھگت ہینا دل چھٹی نیر چھٹ جال -

راگ سارنگ

۳۶۰ ما دھو بھلی نہین یہ ریت - ایکے چھن برج جن بن تم ہی اور جنا وُ پریت - بیتی لتا للت کسمت بن سری رادھا رس گیت - یہ سکھہ دیکھہ دوسری چاہت کہہ یہ بھئی بپریت - بین لیا رادھا سکھہ کر لینھو شتر ہتن کی بھیت - راج ابھمان اور راجا بل سرم کر کے جیت - ہمرے جیون تن من ترا تا سُور سنیہہ کہ نیت - کہہ کر ہو کرنا کر پاچھے اودھ کتے دن بیت -

راگ گوجری

۳۶۱ موہن مانگیو اپنو روپ - جیون برج باس اچیتے بیٹھی تا بن ہان انوپ - میرو مام میرو لوچن آل لے جو گئے دھپ دھوپ - تا اوپر ہم لین بٹھایو تھال دھریو جیون سُوپ - اپنو کاج سنوار سُور پربھو ہمکے بتاوت کوپ - لیو اپنی گھڑی گھڑی مین کون رنگ کو بھوپ -

راگ کانھڑو

۳۶۲ گوپ تاپ تا ست آیدھ پریم تہان نینارے - سو برج سمجھو جاتن تے تہان رہے پران ہمارے - سُو برجت ہی گون کیو ہٹھہ سواد لبدھ رس آل - کنتی نند تات سکھہ جُوت

برکھا نل اکھل اسجھ ہت راکھے۔ سنت سنگ رہت کا ہُو مس نٹھر بچن نہین بھاکھے۔ اُن بندن کنجت جون کرتے کچھن جوے سہیتی۔ کہا کہون اُن نٹھر سیام کو کنہی جیون گھر رتی۔ کہیے کہہ جو سب جانت ہین یا تن کی گت ایسی۔ سُور داس پربھ ہت سون چت کے بیگ پرکٹ بی تیسی۔

راگ ملار

۳۵۲

تو کہہ دھون ری ہر آدین گے۔ سنگ کن چلو گو بردھن دھاری مُرلی شبد سُناوینگے۔ اپنے وے رنگ محل مین ٹھاڑھے آپے آپ چتاوینگے۔ سُور داس پربھ بیگ کن ملہو کمل نین سچ پاوینگے۔

راگ سورٹھ

۳۵۳

سکھی ری نند کو گوپال ہمسون گیو ترن جیون تور۔ مین جل کی پریت بجنی ناہین نہی اور۔ کہا بھیو آکاس گڑیا کر ہمارے ڈور۔ ملن کو برجنا تھ اودھو ملے گور بھور۔ کو بری کے چندن راچے پریت ناتو جور۔ سُور ہیرا ہاتھ ٹاریو ری سُمر بر دور۔

ایضاً

۳۵۴

نسدن برکھت نین ہمارے۔ سدا رہت پاوس رت ہمکو جب تے سیام سدھارے۔ درگ انجن لاگت نہین کبھون اُر کیوں بھیے کارے۔ کنچک سوک تنہہ سُن سجنی کچ بچ بہت پیارے۔ سُور داس پربھ اَنب بڑھیو ہی گوکل لیہو اُبارے۔ کہان لگ کہون سیام گھن سُندر بکل ہوت ات بھارے

ایضاً

۳۵۵

آچھے کمل کوس رس لوبھی دُوے اَلی سوچ کرے۔ کنک بلکا تب دل کے ڈھگ بستے اُجھک پسرے۔ کبھک بچھ سکوچ موَن ہوے اَنب پر باہ جھرے۔ کبھک کمیت چکت نڈر ہوے لول پتا بسرے۔ بدھ سمو منڈل مین راجت امرت انگ بھرے۔ ایتے ہو جتن بچت نہین تلیھت بن مکھ سُ اُچرے۔ کیہ کمٹھ کو کلا اُر گ کل دیکھت دھیان دھرے۔ آپن کیون نہ بدھارو سُور پربھ دیکھے کہا بگرے۔

ایضاً

۳۵۶

اکھ نہین مائی کوئی دھون۔ اُب تو سکھی سندیس سُٹھن بھیے نین تھکے مگ جوئی دھون۔ متھرا تے بے نواس سندھ کیو پران جیون دھن سوئی دھون۔ دوار اوتی دور ات مارگ کیسے

جیسے بک سُوبھت کُومل دھسہ ہرت پھرت بکلائی - سُپھل راج کانن یہ راجت گاجت گنگن گوہائی
کو ندھت چنچل چھٹا دس ہُون دس ڈولت مدن دہائی - بن گوپال سنگل لیے ہمکو بکھہ سم لاگت
ہائی - سُوردس پربھُہ ملوکر پاکر گوپن لیو جیائی -

ایضاً

۳۴۷ سکھی ری دُسہ کہو کیون سہیئے - یہ گھن گھٹا رین پک بُولت برہ دہن دُکھہ دہیئے - سیت کُول
داسن بیرن بھئی بھیکن بھیم سول سہیئے - نیند جو گئی سراے جلج جیون تل بسرام نہ کہیئے - ناہین ہتو
کرن کو ڈاپنو جاسون یہ دُکھہ کہیئے - مدنا تیر کیسے نیر پرن سکھہ ناوجیون بہیئے - پلک نہ ملت
چھٹی کہہ اُو سر سُوک سرل تن تیئے - کُوکل کاگ مُورپن کُہکت ہر کھت کہو نہ سہیئے - جو کہوُن یا
چھیدر نر نتر رہت پرم لاگت جو ہیئے - تُو کہہ سُورت جھوٹھہ بدت سب رتھہ نہوت بن پہیئے -
بگل سیان گنواے مندمت جیون جیون اُودھہ بتیئے - سورج سیام بجوگن بہیل ایکو آوت نہ ہیئے -

راگ ملار

۳۴۸ ہر کی پریت اُر ماہین کر کے - آئے اکرُور لے چلے سیام کو ہت ناہین کوُ وُہر کے - کنجن کو رتھہ آگے
کیئو ہرہ چڑھایو بر کے - سُوردس پربھُہ سب سکھہ داتا گوکُل چلے اُجر کے -

ایضاً

۳۴۹ بار اگ جا یتُو مل مادھو - کو جانے جیہ چھوٹ جاے گو سوانس رہے جیہ سادھو - پہنچے
نند بابا کے آوُ دیکھہ لیون پل آدھو - مل ہی مین بپریت کری بدھ ہوت درس کو باوھو - سوُ سکھہ
شیو سنکادِ نہ پاوت جو سکھہ گوپن لادھو - سُوردس راوھا بلپت ہے ہر کو روپ اگادھو -

ایضاً

۳۵۰ ہرہم کاہے کو یون بسارِی - پریم ترنگ بُوڑت برجباسی ترل سیانتائی ہاری - رت مادھو پک
بچن سُدھا کر مُرت مدن گت بچاری - سہہ نہین سکت برہ آسُو تن آگ ملاکن جاری - جیون
جل تھا کے مین کہا کرے تیون ہر مل اب ہاری - بجے اُدھو سکھہ لین سُور برجہ کہیو بیت ہماری -

ایضاً

۳۵۱ بُوجھے یہ ہتی اُن کے من - تو تب کمل نین ہم کارن کہا کیے برج اترے جتن - بکھہ جل بیا برن

اندر دھنکھ سا جے - ایسے اَل لاکھ دھیر بگت چیرت نین لاجے - اَلبن اکیلی کرا پنے گُلن رتے
بسری اودھ سُور مکل انگ مین بہرائے بھاجے -

راگ ملار

۳۴۴ ہائی ری کِت کارن کوانات - دیکھو اِنھی مکل مدھین کی چھین نہین پریت گھٹات - کوئل کپ رنگ
پائیس بل چھل ناہین اُہ بن جات - چندر سُدھا راہُ مُش مینو بیٹھ ایک ہی پانت - سُت ہت
نیم جگ برت کیجت بہہ بدھ نیکی بھانت - تجھے پائے سُکھ من مُوہت جیہ کیون جنتی جگ کھات -
انکو کہا پرکھیو کیجت اَبلا بل سُکھ سات - سُور داس مین تب ہی جانی جب کرا جی تانت -

راگ کیدارو

۳۴۵ سکھی ری سیام کیون رُوسے جائے - اوگن ہم جو کیے میرے پیارے سُو کیون تج دیو تاہے - پریت
اچیت بھئی جو ہم تے تھوری مُوا پجی سنت بھائے - پائے پرون بنتی کرون جو کو دُسیام ملائے -
تھورے دِن کی بے کرم اَبلا کا سون رہے لپٹائے - چندر کی سم اگن ہے لاگت تا رے گنت بہائے
بدن ملین بھئی سب گوپی چھانڈ چلے جدُ رائے - نت پرت بھجن کرت ہی مُو کو جرن مکل چیت لائے
چوٹی پر کھا کٹ کئی مادھو جے تُم چلے بسائے - کانن کُنڈل اور بن مالا سو چھب کیون بسرائے
سور داس چاتک بھئی سیا مایو مور سنا لائے - نیر دسیام سُکھ سو بھگتن ہے کو دُ آن بلائے -

ایضاً

۳۴۶ سکھی ری سیام کھٹاوے آئی - جہہ دس کو چارت موہن بل اُمنگ اُمنگ تت دھائی - تھکت
بھئی جہون دس مُرلی سُن موہن جے بجائی - تیسوئی نیل بپُ نرکھہ نرکھہ جُھک برکھت گھن مل
بھائی - چلت رہی سُر بھی جت کِت سب تج ترن پریم لبھائی - مانو کلت ڈڈیر پند رُچ دھرے انجل
ایک چائی - تب دل چھتر بچتر براجت بھاجت ہے بدھ مدھو سُہائی - منو نیل دگ رنگ سُراپت من
سہنا لگ ہائی - سُرت بھوکھ کت کھلت بگت کرا نگ سدھرن بھائی - منو بیا دس نگر دانی تین
لُبت دُرم ہائی - کل پٹ کنچھ سو چھ کُنتا چل کٹ کے یُور بنائی - اُجھکت چُگت ہنس سار س
لوٹا دس منے جنائی - چاتک مور چکور بھیکھہ بُن پک سمر یس سُنائی - چین من لئے پریت چلا ئے
نیون من رہے دھیان بنائی - اُلپت بدھ دُت گھن لون گیدھے کُملت سر س بلائی -

جوگ آپنے گھر کو۔ پنچ کھانچ میٹن آئے ہوت نہ اُجاری کھر کو۔ نند نندن لے گئے ہماری
باج کی سب اوُب۔ سورسیام نہین ٹرت ہردے تے جیون اُوجر کھیرے کی دُوب۔

راگ گوری

۳۳۹ سینے ہر آئے ہو کلی۔ نند جو سکھی بھئی رب ہمکو رہ نہ سکی رت ٹلی۔ جو جاگون تو کو ونا ہین رو کو
رہت نہ ہلی۔ تب پھر جرن بھئی نکھ سکھ تے دیپ بات جیون سلی۔ پہلی وساپٹ لینی
ہے تو چاتو چکت نہ ہلی۔ اب کیسے سہ جات ہماری بھئی سورگت سلی۔

راگ بلاول

۳۴۰ کہان لو من راکھیے برمائی۔ اک ٹک سو گھر نہتر نہ لاگت سیام سناست دھرنی آئی۔ ہر باہن
اوتا سو سو در رت پت اُوت مرچھ مہہ جائی۔ گر جاپت رٹ نکھ سکھ پایت تا سو سدھا پیتھا
سنائی۔ برہن برہ آپ بس گنبھوئے بے کمل جن پاین لائی۔ بیگ ملو سور کے سوامی اُودھ سناست
مل ہین آئی۔

الیضاً

۳۴۱ مہا دکھت دُو وُ میرے نین۔ جا دن تے ہر چلے مدھ پُری نیک نہ کبھون کینھو سین۔ بھرے رہت آت
نیر نہ نگھٹت جانت نہین کب دین۔ مہا دکھت ات ہی بھرم ماتے بن دیکھے پاوت نہین چین۔ جو کبھون
پلکو نہین کھولت چاہن چاہت مرلی مین۔ چھانڑت چھین مین یے جو سر برسے گہہ کے تھا جات ہر لین
رسے نین یہے آنے مل جے ہے اور نہ بھلکے ہین۔ سور داس پر بھو جیت بچھڑے تب تے سب لاگے دُکھ دین

راگ ملار

۳۴۲ کبھون جیون کمل کا ندو ہین۔ پریت جن سون ہتی سجنی بچھڑن دُکھ دین۔ کول ساگر نین لیجت
ہے تہان لنت چھین۔ سیام بارسولئی بدھ ہر اُمل کمل آدھین۔ منے انبج اور سس گن دامنت
ہین مل تین۔ سور داس پر بھو ہن ایسے برج چنت نہین تاہ پر ہین۔

الیضاً

۳۴۳ مائی ری میگھہ گاجے۔ منو کام کوپ چڑھیو کو لاہل کتک برھیو پیہ چاتک جے جے نسان باجے
برن برن بادر بنائے تے باج گج برجے۔ دامن کرو ار کرن کمپت سب گات ڈرن جلد حرمیت سیتن

برج تے گوَن کیُو جیون اور کیتے اُودن بیت - رادھا مکھ سُکھ جسمت لالن تن بھیے گرنت
اَبیت - گھر گھر پُر پُر بَن بَن بیتھن بیے ہلک کے گیت - ایکو چھن کل پڑی نہ تب ہون مکھ
سُکھ مادھری پریت - نہین کو دُسر نین کا کو ڈر نہین لوگن کی بھیت - ناتر کاج کرن کیون
ایسے گیانی ترگُنا تیت - سمرت نام نرپت پدوی کو سُنت بچن اَت ہیت - کہہ بدھ کہیے
دسا دیہہ کی سُور کرن نو نیت -

راگ ملار

۳۳۵

نین نسا دھون پے رہی - نرکھت بدن تندنن کو بھول نہ ترپت لہی بیچ ہاری ان کی رچ
کہون مین پرہت نہ لہی - تن بسر یو کل لاج گنوائی جگ اُپہاس سہی - اتے پر سنتو کھ
نہ مانت مرجادا نہ گہی - سُور داس ان لوبھن کے سنگ کب لو بھرون بہی -

راگ سارنگ

۳۳۶

کہو کیسے کے درشن پاؤن سُنو بیچک اُہ دیس دوار کا جو تمھرے سنگ آؤن - باہر بھیہ
بہت بھوپن کی پوچھت بدن دُراؤن - بھیتر بھون بھوگ بھامن بھرتہ ٹھانن کا ہ پٹھاؤن
بدھ بل بدھ سنجوگ جتن کرتن پیہ پے پہونچاؤن - برج جمنا تٹ کیہہ رسک بن کہہ یہ دسا
سُناؤن - جدپ سُور جادن پر بھتارس بھون کو بھلو مناؤن - نو کشور مکھ مرلی بن ان
نینن کہا دکھاؤن -

راگ گوری

۳۳۷

تمھاری پریت کہ دھون تروار - درشٹ دھار دھر ہتی جو پہلے گھایل سب برج نار -
بلکھت پرت سمھارت پُن پُن بدن سدھا نیدھ بار - گری سمرنج کھیت برندا بن رن ہو
نہ مانی ہار - اَب یہ کرپا گھو کھ لکھہ پھوٹ کینھی مدن گھار - کچھ اوسیس رہیو سورج پر بھہ
سُو دجن گھالو مار -

ایضاً

۳۳۸

بات ہماری مانو جو تو - آون کہو ہت دن لائے تاتے اُن ہی کو تو - ایکے بولن کیل اپنی
کھوے دئی بے باتی - تاتے پرمت یہی ٹھور ہے چاہے بچن سُو باسی - اتنی کہے کور دھر راجے

بیٹھی بَن جہیاں بات نہ پُوچھے کوے۔ سُوردا س سوامی کو بجھرن بنت اُپائے نہ سوے۔

راگ ملار

۳۳۰ بلیاں لیہوں ہو بیر بلدر۔ تھُرے رُوپ سم ہمرے پریتم گئے نکٹ جل ساگر۔ پالاگون دُوار کا سدھارو برہن کے دُکھ داگر۔ اِیسو سنگ سُور کے پربھُ کے کرُنا دھام اُجاگر۔

راگ سارنگ

۳۳۱ ہَرِن ایسے ہین برج جیسے۔ نینگج برکھ برکھ اُراوے سارنگ رپُ جل بھیجے۔ اُڑپت اَرکے سراوٹی ہم نکھ چین نہین دیجے۔ چندا چوتھ جان گُوپن کو مدھپ راکھ جس لیجے۔ بائس اجا شبد کی ملوِن ایسے ہی تن چھیجے۔ سُوردا س پربھُ دُکھت جان کے بیگ کریا اب کیجے۔

ایضاً

۳۳۲ اُپا نیاے کہی انگن کی۔ چلے مدھ پُری کیون پھیر آوین سُو بھا کوٹ النگن کی۔ مُورمکٹ سر سُر دھن کی چھب دُور رہے درساوے۔ جُو کو وکرے کوٹ کیسے ہُو نیک چھوَن نہین پاوے الک بھرم بھرم بھرمت سدا بن بھُمہ بیلی رس چاکھے۔ کمل کوس باسی کہیت پے بنس بنس اِنبو سن راکھے۔ کنڈل مگر نین نیرج سے ناسا شک کب کل گاوے۔ تھرِ نہ رہے سکچے نس بس ہوے بجر رہ کے بین سُناوے۔ بھُو دھن پران ہرن دسناول ہیرک ادھر سُمنت سمج کٹھن سنگت بدھ ہرتا تھان کینھو اُولمب۔ نھجا پر چند مہارپ مارک انس سو کیون ٹھرائی۔ تامین سپنت چھدر جت مرلی من ہر مت پڑھائی۔ کٹ کے ہر پد گت سُنس سم بتا مبر تن ہے پر دھان۔ مرگی تراس گت ستھل پریم پتھ راکھ اودھ لیس پران۔ سُوردا س سوبھا جت چتوت اچھیو الٹ بچار۔ تُریم رس بیرتی نہ ہوے کے بل اب نند کمار۔

ایضاً

۳۳۳ لکھے نہین پٹھوت دُوے بُول۔ دُوے کوڑی کے کاگد مس کو لاگت ہے بہُ مول۔ ہم یہ بار سیام پر لیٹت بیچ برہ کو جُور۔ سُوردا س پربھُ ہمرے ملن کو ہر دے کر یو جو کٹھور۔

ایضاً

۳۳۴ کون سہا گل سوُن من مل ہے وا مدھکر کے میت۔ دِن دس رہ متھرا ہو تج ہن مومن یہ پریت

راگ کیدارو

۳۲۵
سیام جو ہون بج کے بسیاری - مارگ چتوت سگن مناوت کاگ اڑاوت ہاری - ناجانون سکھی کون ہیت تے بیاپیو یہ دکھ بھاری - سورداس پربھو تمھرے درس بن کام بکھم سر ماری -

راگ ملار

۳۲۶
کہا پردیسی کو پتیارو - پریت لگاے چلے مدھ ہین کو بچھڑے دکھ دینھوات بھارو - جیون جل ہین مین تلیبھت ہے تیسے بیاکل پران ہمارو - سورداس پربھو تمھرے ملن بن دیپک جیسے بھون اندھیارو

ایضاً

۳۲۷
چلو دھون لے آوین گو پالے - پاے پکر کے نہر بنت کہہ کہہ بلدھر کی بانہہ بشالے - بار اک آن مکھ دکھلاوین نند آپنے بالے - گاین گنت گوپ گوپی جن سیکھت بنین رسالے - جدپتی مہاراج سکھ سمپت کون گنے موتن اور لالے - تدپ سورا کرکھ لیو من اگنگھین کی مالے -

راگ مارو

۳۲۸
تمھارو گوکل ہو برج ناتھ - گھیر یو ہے یہ مدن مہابھٹ جم چترنگی ساتھ - گرجت اتی گمبھیر گراجن جات گینڈ اپار - دھر وادھور اڑت رتھ پایک گھوڑن کی کھر تار - چلا چمچاے آیدھ بھانت بکن آکار - پرت لسان گھاو تکت تبھہ کٹ کٹات تہ بار - مارے مار کرت دادرات بھرے بہت سناے - ہرے کوچ سر مکٹ باندھ کے بیرہ ملے سب آے - کارے پٹ پیرے پاک چاتک کہت بھاج جن جاہ - انرا نروے پرت آنتے جودھا پرم اچھاہ - بھیو گھایل دیھج دو ہو بھیان درجن اتھ تدداں - ہوکت ہاتھ آے گیو تھو تھا اٹک رہیو ارسال - بھال کھنڈ کاری مالو رتھ آنیو جھولی گھال - رہیو ہنکار سکھیت سورا سکت رہی ارسال - اتہی بجوگ جان کر پاندھ آے سکے تہ گانون - کاپے جاون انا تھ کر پاندھ تم بن ناہین ٹھانون نند کمار جسودا نندن کمل نین بل جاون - پھیو مو ہ جیناو دبے کو سورداس میرو ناون -

راگ ملار

۳۲۹
بچھڑن جن کا ہو سون ہوے - بچھڑن بھیو رام سیتا کو کرم چھیت کھو جی لوے - بچھڑن بھیو مین اور جل کو تلپھہ تلپھہ تن کھوے - بچھڑن بھیو جکی جکوا کو رین گنوائی روے - رودن کرت

سُندھ کُول اِک دِیس کہت ہین دیکھیو سُنیو نہ مَن دھاوے ہو۔ تہان رچیو نونگر نند سُت پرمی
دوار کا کہاوے ہو۔ کنچن کے سب بھون منوہر راجہ رنک نہ ترن چھاوے ہو۔ وہان کے
سب باسی لوگن کو برج بسیبو نہین بھاوے ہو۔ بہہ بدھ کرت بلاپ برہنی بہُت اُپاون چت
لاوے ہو۔ کہا کرون کہان جاون سُور پربھُ کو مُوہ ہرے یہو نیاوے ہو۔

راگ دھناسری

۳۲۳

سَرد سمے ہو سیام نہ آئے۔ ناجانون رَس بس کے اوسر کن برہن برمائے۔ اَنل اکاس کسم
جل پھولے رکھہ بنھہ سوچھہ جنائے۔ تن تر تا سر تا جل اُجل اِل کُل کمل سُہائے۔ سونی سیج
تکھا تیج پرہا نل نندن آئے۔ پرتیم انگ سنگ سُکھہ کارن سچ سچ سیج سرآئے۔ آنند کند مکرند
وندل گاہک گرل گوائے۔ ہتی ملن کی اودھ سُور پربھُ بھئے برجنا تھہ پرائے۔

راگ ملار

۳۲۴

ایسے مائی پاوس رت پرتھم سُرت کرما دھوجو اوین ری۔ دھرو۔ برن برن اینک جلدھر
ات منوہر بھیس۔ تہ سمے یہ گگن سوبھا سبن تے سو لبسیس۔ اُڑٹ بک شُک برنہ راجت
رٹت چاتک مور۔ بہُہ بھانت چت ہت رُچ بڑھاوت دامنی گھن گھور۔ دھرن تُن ترن
رُوم ہرکھت پریہ سماگم جان۔ اور دُرم پلی بجوگن ہلی پت بہچان۔ ہنس پک شُک
سارکا اَل نیچ ناناناد۔ مدت منگل میگھہ برست گت بہنگ بکہاد۔ کُرچ کُند کدنب کو
بدکر نکار سُگنچ۔ کیتکی کر نیر چلاک بسنت سم ترمنج۔ سگھن تر کلکا النکرت سُکرت سُمن سُہاسر
نرکھہ نینن ہوت من مادھو ملن کی آس۔ منج مرگ لپس پچھی پرمت اور امت جے نام
سُکھہ سُدیس بدیس پرتیم سکل سُمرت دھام۔ ہوے ہے نہ چت اُپائے سوچن کچھو رت
بچار۔ نہین برجباسی بسارت مکٹ نندکمار۔ سُن سُدر سادیال سُندر للت گت مردہاس
چار لول کپول کنڈل ڈول بلت پرکاس۔ بین کر کل گیت گاوت گوپ سبس بہہ پاس
سُدن کب یہ آنکھہ دیکھین بہُر بال بلاس۔ بار بارہ سُدھ رہت ات برہ بیاکل ہوت۔
بات بکس لگے جیسے دین دیپک جوت۔ سُن کر پال سُوج داس پران پرتیت۔ درس
دے دُکھہ دُور کینجو نہہ سکے اُر پریت۔

کون کون کی دسا کہون سکھی برج تت پر۔ سبھے رہے پگ سیام سُندر مین ناری نر۔ سُوردا س پربھُ رہے مون کہیو سچ پریم کو بھیر۔

راگ ملار

۳۱۸ جب جب سُرتی کرت۔ تب تب ڈب ڈبائے جل اُمنگ بھرت۔ جیون جگ مین کمل دل تے چل جل کو اُرت۔ پلک کپاٹ نہ ہوے تو تو مین کرت۔ جیون جل بُندِ اِند مگھ تے ماتو مگنا اُرڈھرت۔ سنج سنگار سو بھا چھب ہار وہرت۔ رادھا نین چکور راکھ نند نندن چندن جرت۔ سُوردا س پربھُ تمھرے درس بن دھیر نہ دھرت۔

راگ سارنگ

۳۱۹ مین من بُہت بھانت سمجھایو۔ کہا کہون درس رس اٹکو بہر نہین پھرآیو۔ ان نینن کے بھید سرُو مین اُر مین آن دُرایو۔ مانو تہ اِبھمان سُپت ہوے پلٹو دین سدھایو۔ لوک بید کُل ندر مرِ رہوے کرت آپ من بھایو۔ مکھ چھب نرکھ بُودھ نکھنگ لو ہٹھ آپن پو بندھایو۔ کہان دے دُور کہان بن گھن یہ اپنے بل کر دھایو۔ ات بیریت ہوت سوچ پربھُ مُرجھو مدن جگایو۔

راگ نٹ

۳۲۰ میرے کا نھہ کمل دل لوچن۔ اب کی بار مکھہ آن دکھاؤ کہا لگے جیہ سوچن۔ کرت اوٹ یاور ہے نہین کبہون اور ماکھن کی چوری۔ اپنے جیہ نینن بھر دیکھین ہر ملدھر کی جوری۔ یہ لالسا ہی جیہ میرے بیٹھی دیکھت رہ ہون۔ گاے چراون بہر سیام سون بھول نہ کب ہون کہہ ہون۔ ایک بار مل جاو سانورے انت نہ کہون کے اُوتر۔ کیون ہو آنکھن کو سکھہ دیجے سُور یا ہیتے سُوتر۔

راگ دھناسری

۳۲۱ اب ہر بھئے کٹھور۔ پُورب پریت بسارے موہن نوتن راچے اور۔ جب تم برندابن تے سدھارے دھیرج رہیو نہ مور۔ برہ کے بان لگائے موہن بیدھے اُر کے اور۔ جنم جنم کی داسی تمھری ناگر نول کشور۔ سُوردا س پربھُ کب ہون ملین گے کہان رہے چت چور۔

ایضاً

۳۲۲ آنی دُور تے کو آوے ہو۔ جا کے ہاتھ سندیس پٹھاؤن سو کہہ کانھ کہان پاوے ہو

راگ سارنگ

۳۱۲

ہمَے نندنندن کیو گارُو - اندر کوپ برج بھیو جات ہو گردھر سکل اُبارُو - رام کرشن بل بدت نہ کاہُو نڈر چراوت چارُو - سکرے بگرے کو سراُو پربل کو بیر رکھوارو - تب تے ہمَن بھُرو سُو پایو کیشی ترنا ورت مارُو - سُورداس پربھُو رنگ بھُوم مین ہر جیتے نرپ ہارُو -

راگ دھناسری

۳۱۳

ہر مُکھ دیکھے بن جان لاگے بہُت دِنا - کیسے کرتین راگھون کا نھہ بنا - جتن کہا کرت سکھی کھنے کھنا - سنگھ کیسے جیوت بن چرت ترنا - جو یے ناہین ڈرپت بچن رنا - اَب کہا کہت سُورسیام سُنا

راگ دھناسری

۳۱۴

آج برہنی برہا تُر ہوے کیشو کیشو رٹت رہی - باسر کتھا کٹھن کر کرمن کرم کرم بتھا سہی - سندھیا سس دو جان چلی او ٹھہ رہت نہ انک گہی - ات سرم ملے کملما سیجت سرتا سیج بہی - تن تلپت نہ سُہات کچھو اب نینن نیر بہی - تو کیون سُور ہوے اب سیتل پیا بجوگ دہی -

راگ کلیان

۳۱۵

آون کہہ گئے اجہون نہ آئے ایتے دِن لائے - اتنی دُور گپال لال لکھہ سندیسو نہ پٹھائے - چلت چیتے مُسکائے کے مرِدبچن سُنائے - تبہی لگ تھگ مودک بھئے من دھیر دھرن ہر تن چھو جھے کر چھٹکائے - سجگ مُوہن جُدا نا تھہ کے گن جان نہ پائے - مانو سُور تہہ لاج تے گھنسیام سندر بر نودن کھائے

راگ ملار

۳۱۶

سُندر سیام پیہ کے آرت سکھا سکھی بالا پڑو ڈھا سب باسر رین سمھارت - وے چلئی سر اُڑ اس چاہت لے سب او گھین بڈارت - ان سون کیل بلاس راس رس سب کے سنگ گو چارت لے تیجر دن مَنی دہ ساپت وے انکو اُنسارت - سوردا س پربھُ رسک مُدھر بل وے جُو تن پر کاست -

ایضاً

۳۱۷

نین لایو ہے جھر - اونچے چڑھ ٹیرت آرت سر کہہ کہہ گردھر - گان کرت نیجت برندابن نند کو گھر

راگ ملار

۳۰۷
سُن ری ایسے جُوہر آوین - نِرکھہ نِرکھہ وہ بدن منوہر نین بہُت سُکھ پاوین - تیسے ہی ہرت بن تیسے ہی سیام گھٹا تیسے ہی بج بگ پانت دکھاوین - تیسے ہی مُور کُلاہل کرتے ہرکھہ ہنڈ ورن گاوین - کبہُون ہل مِل کھیلن کے مس سکھنن کُنج بلاوین - کبہون لے سنگ سکھا سیل چڑھ مُرلی ملار بجاوین - بچھڑے پران رہت کیسے کر بُوجھتِن سمجھاوین - جتنہ بجان چلین سُورج پربھُ تت پہلے اوٹھ دھاوین -

ایضاً

۳۰۸
آج گھن سیام کی انہار - آئے آئے سنجرے سکھی ری دیکھ رُوپ کی آر - اندر دھنکھ مُنوہیت بچھوری داہن ہنتن بچار - منوہر پانت مال مُوتن کی جتوت چت نہار - گرجت گنگن بیرہ کو بند کے سنت سرون سُن گُوار - سُورسکل گُن سُمر سیام کے بلکھت ہین برجنار -

راگ دھناسری

۳۰۹
اِل لیے بہُرنہ کبہُون ملے ہر - کمل نین بلبے کے کارن اپنے جتن رہی بیتے گر - کاہُو نہ پرکٹ کری جدپت سُون دُسہ نراس گئی اوُدھو ٹر - دھیر نہ دھرے پریم بیاکُل تن لیت اُساس نیر لوچن بھر - بن کو پال بھئی ہے ایسی جیون مچھری جل بھِن کری دھر - سُورداس ہاتے بھگت بھئی اب یہ بجوگ بڑہ ساگر تر -

راگ سارنگ

۳۱۰
ہرج تے پاوس پلے نہ ٹری - سہسر بسنت سُر دگت سجنی بیتی اوُدھ کری - اُنے اُنے گھن برست بڑھ اُر سُر تا سلل بھری - کم کم کمل کیچ بہے جن کُچ جگ پار پری - تا مین بکھم پرکٹ گر یکھم رت اتنو تاپ کری - سُوردا س پربھُ کہہ بندھ جن برہن ترن جری -

ایضاً

۳۱۱
اب وے مدھ پڑی ہین مادھو - جنکو بدن بلوکت نینن جگ ہو تو پل آدھو - تب وہ کرپا ہتی ہم اُوپر نا کھت ندی اگادھو - سُوردا س اپنے برج کو گن برمانت اپرادھو -

سو کرنی کچھ تو نہ بھئی - اب کاہے سوچت جل موچت سمو گئے نت سول نئی - سورداس یا ہی تے جڑ بھئے جب تے یا کن دگا دئی -

راگ نٹ

۳۰۱ یہ بل کت کجان جدرائی - تم تو چلے ہمن اکمن پے ترک بانہہ چھڑکائی - کہیت ہوات چتر سکل بدھ جانت سکل اپائی - تو جانون جو اب ایکو چین سکو ہر دے تے جائی - سورداس سوامی سری پت کے انتر بھاون بھائی - سہہ نہ سکے رس بچن الٹ ہنس لینھو کنٹھہ لگائی -

راگ سارنگ

۳۰۲ او چٹ ہی مین سیام بتائے - جو سم درشٹ آو نر گن پد تو کت چت چرائے - لئے سکھا سئے سکھ اپنے راس رنگ جے پائے - موہن بدن بلوک مان رچ ہنس ہر کنٹھہ لگائے - ہم ست ہین اہان اتپ بدھ تم ان بھئے پد پائے - سورداس تہ نیج کہا گن مولہ مانچھہ گنوائے -

ایضاً

۳۰۳ تو تو اوڑے نہ کیون رے کاگ - جو گوپال گوکلہ آوین تو ہین ہمرے بھاگ - ددھ اودن دونا کے دے ہون اراجر کی پاگ - لوچن ہر دے بجھائے سگن تن میٹ برہ کے داگ - سورداس پربھو ملوئیا کریا ہوتے انراگ - جیسے مات پتا ہین جانین رین ہوے نہین جاگ -

راگ دھناسری

۳۰۵ کوکلے ہر سون بات ہماری - ہم تو ہون تب تے جیہہ جانیو اتے بھئے مدھکر اودھکاری - ایک پرکرت ایکے کے تب گت تہ گن اس جیہہ بھاوے - پر کٹت ہے نو کنج منوہر برج کنشک کارن کت آوے - کنج نیر جمیک رس چنچل گت سب ہی تے نیاری - تا اں کی سنگت بس مدھ پر سورداس پربھو سرت بسارے -

ایضاً

۳۰۶ ہمارے سیام چلن کہت ہین دور - مدھ بن بست آس ہی سجنی اب مرہین جو بسور - کونے کہو کہان سن آئی کہہ رکھہ رتھہ کی دھور - سنگھے سئے چلو مادھو کے نا تر مر بوجھور - پچھم دس اک نگر دوارکا سندھ رہیو جل پور - سور سیام کیون جیوین بالا جات بجھون مور -

جلہ تے اُپجے جل ہی بن کُملاہِ - جل تج ہنس جنین مُکتا پھل مین کہا اُڑجاہِ - دھرنی دُکھیت دیکھ باد رجیون برسے اور بلکھاہ - پرکٹ نہ پریت کرے پردیسی دُکھ دے ہردے سماہِ - سوئی کوگل گوبردھن سوئی کون کرے برج کاہ - سُوردا س پربھو تمھرے ملن بن انت نہ کہون سماہِ -

راگ سورٹھہ

۲۹۷ گوال تو جھانڈ دے برہ کھیو - تیرے برہ برہنی بیاکل بھون کاج بسریو - کریلو اُڑیت رکھہ کھیتو مرگ پت بیر کریو - پچھی پت نہ سمیے سکچانے چاتک انگ بھریو - سارنگ سرمن بھیے بمبوہت ہیم گرب اُتریو - سوردا س ساگر شت یت کے دیکھت مدن ہریو -

راگ گوری

۲۹۸ آج رین نہین نیند پری - جاگت گنت گگن کے تارے رسنا رٹت گپال ہری - وہ چیتون وہ رتھہ کی بیٹھین وہ اکرور کی بھیج پکاری - چیتوت سورٹھگی سی ٹھاڑھی کہہ نہ سکی کچھہ برہ بھری -

راگ سورٹھہ

۲۹۹ جرسکے جاے کوئو وہ دیس - جیسے کے وہ کہے سکھی ری کرہون سوئی بھیس - بول دھون ہروا ے بوجھو آپنے سن مہیس - سنگ وا کے چلون جوگن جٹا کر سر کیس - جدپی ہم برجنا وے تو جوت برندن لیس - تدپی سس کمدنی سورج رچی پریت بیس -

ایضاً

۳۰۰ تھک پالاگون سیام سون کہیو یہ بات - اتنی دور بست کیون بسرے اپنے جنمی تات - جادن تے مدھ پری سدھارے سیام منوہر گات - تادن تے یے نین پپیہا درس پیاس اکلات - جہان کھیلن کو ٹھور تھا رونند دیکھہ مرجھات - جب کبھون وہ کھرک جات ہین گاے وہادن پرات - دُہت دیکھہ اورن کے بالک پران نکس نہین جات - سورسیام بچھرے دیکھہ ہون کومل کر دودھہ کھات -

راگ گوری

۳۰۱ بچھرت سری برج راج اج سکھی نینن کی پرتیت گئی - اُڑنہ ملے ہر سنگ بہنگم ہوے نہ گے گھنیام مئی - یا تے کرور کپل سچ پیچک برتھا مین چھپ چھین لئی - روپ رسک لالچی کہاوت

راگ کیدارو

۲۹۱

موہن پھر کن گوکل اوت - جن کنجن کر بڑا ہن کینھی سو سبن من بھاوت - گوپی گوال اور برج بنتا سمر سمر گن گاوت - بارے تے تم کاہے کو ہر جے کجانا تھہ کہاوت - تت نت پریت بڑھاوت اون سون ہمے کون ڈھنگ لاوت - سورداس پربھو پرم ٹھہر بھئے تیہان کت بسراوت

راگ گوری

۲۹۲

سن سکھی جانی ہر وے بات - بیٹھے رتھہ اوپر چڑھ بھورے ہنست مدھ پوری جات سہلک سوت ٹھاگ ٹھاڑھ ٹھیو اُر سادھ بھیکھ من گھات - جبتک بڑے دھرم دھج مانی سنگ پریم تھہ بات - جادو کل ہوے سنت سنے ہین تہہ کے یہ اتپات - ایکے ہرے پران گوکل کے ایر جوگ کسلات - جدپ سور پرتاپ سیام کو دانو وشٹ ڈرات - جدپ بھجن بھاو نہین برج من کھوجت دیپو سات -

ایضاً

۲۹۳

سرت کراہ کن روے دیو - چالو جات بھک اک مارگ گوپی بل تہ بول لیو - کہہ دھون بیر کہان تے آیو پہن پرنام کیو - پرم پریت کر نج گرہ بولیو پہنا چار کیو - گد گد کنٹھہ ہر دو بھر آیو بچن نہ کہیو پر یو - سوردا س پربھ پھر بوجھے تے اُتر کچھہ نہ کریو -

ایضاً

۲۹۴

گوپی موہن لال دکھاوے - کیسے دھیرج دھرے سکھی ری انگ انگ من دھاوے - جیون جیون جتن کرت وہ تن کو تیون تیون دکھہ بڑاوے - برہ اگن سوکھت چندن جل جوالا ادھک بڑھاوے - ہمے بھبوسن سیاما ہر جو پرم چتر اب آوے - سورداس دارن جرتن کو کرشن چند سراوے

ایضاً

۲۹۵

برج کی بات بھئی اب نیاری - تہ سندر مدھ جوگ گا یت جہان گاوت ہے گردھاری - رپ رن مار رہے سب دس تیون بھجو کتھا بستاری - سورتھت دن سکھ کمدنی لس ہمنت پرجاری

راگ سورٹھہ

۲۹۶

ہرے پریتم کیون بسراہ - ملن دور من بست چند ہے جیون چکور رتے پچھتاہ - جل مین رہے

ایسے ہی نہیو - سُوئی چھڑائے لیت سُن سورج چاہت ہردے دہیو -

راگ نٹ

۲۸۷ تب تے نین نیند ہرانی - پرلو اُچاٹ نمیکھ نہ لاگت اُمنگ چلت بھر پانی - ایک سمے انمانت انترسو بھاسب اُرانی - سہ نہ سکت تن تپت برہ جُر سون اولوک ڈرانی - لسر گئی تہ کال سُکل سُدھ پرہرس بلکھانی - بدھ بیاپک بل رہت بہس گت دھرن پرت مُرجھانی - سپنے مین سنیو سُن سجنی ہنس رس کر اُرجھانی - مت بانچت مرن ہار چھوت پدنرکھ بدن سُکانی - پان سرُوج اُروجن پرسے سکچت سمجھ لجانی - رُوم رُوم پر کٹت پلکت چت ہرکھ سُدھ سانسانی - جاگے تے جیہ سوچ لوچ اَت بکل بھئی اکلانی - اندکرن جن ترن ترکھ بیب پھیر پاچھے پچھتانی - بچ ہاری پُن پلک نہ لاگی پل پل دیہہ سکھانی - جہہ بدھ ملین سیام گھن سُندر سُور سوجتن بتا وسیانی -

ایضاً

۲۸۸ دُسہی رہی مدن بھونگم کارے - جتوت ہی مُسکائے لوبھ کر جات مین سُون ڈارے - تنتر جالون منتر نہ جالون چلون گنی گن ہارے - پرم پریت بکھ ہر سُون باندھی سو ڈارت موہ جارے - یہی جان اودھو برج آئے بد دئے چلے ہمارے - آوت لہر جو مدن برہ کی کو یہ بید ہنکارے - مدن گوپال گارڑو کیت سو یا بگیے اُتارے - سورداس پربھو گئے ملین گے سر پر گڑوا ڈارے -

راگ سارنگ

۲۸۹ لوگ سب دیت سہائی باتین - کہتے سُگم کرت نہین آوے بول نہ آوت تاتین - پہلے آگ سُنت چندن سی رتی بہت سُنے - سما چار تاتے اور سیرے پاچھے کون کہے - کہت بنے سنگرام سُگم اَت کُسم لتا کر بار - سُور داس سر دیے سُور ما کون کہے بیوہار -

ایضاً

۲۹۰ ہمارے ہردے کلس بر جیتے - پھٹت نہ سکھی اجھون وہ آسا برس دوس بھر بیتے - ہم ہو گئے پرانی ہوے کے یہ اس تن کی ریت - بہر نہ جیون مکھ پھیر کر کے مدھین کی سی پریت - اب بات رہی گھری پہر کی جیون اُدبس کی بھیت - سورج سیام داس مکھ جوت بجھے لبھے پریت

برت ام لگی یلک جڑتا کے پیکھے - اَن دِن چھِن چھِن جو رجتن کر آنت جُگ اولیٔی بسیکھے -
سُور داس پربھُ یا آرن تے نہین مَن چھُٹت درس بن دیکھے -

۲۸۲ راگ ملار

سکھی کر کچھو اُپاؤ - ماتل مارن چلیو برہنی کے چاؤ - ہُتاسَن دُھج جات آنت چلیو ہرِوس باؤ - اِتمسر رِپُ نند باہن ہر کھت گاؤ - بار بھوسُت تپت بھانو رَاب کے کرہین کاؤ - اب کی بیر برِان پیارے برج سکھن بلاؤ - رت سمے گئے مان کیجے سیی کن بہہ جاؤ - سُور پربھُ کی سرن ہوے یے سکل ترجھون راؤ -

۲۸۳ ایضاً

اب رہ پریت بھئی پاتری - سیام کاہہ بلرام ہمارے مارگ جا ملیو نہ جات ری - یہ برج راج بسُت گو پال لال کبھون نہ مُنی پوچ بات ری - کُنجن کاج کیو رکٹک کھر سوئی سم ہیرا پوت بکات ری - یے سب ہنس مان سرور کے چھیلر بُوند مِلن کیون نہات ری - سُور داس مُکتا پھل بھوگی کو رکرت کیون جُوار کھات ری -

۲۸۴ راگ بہاگرو

مادی مُو کو چند لگیو دُکھ دین - کہان وے سیام کہان وہے تبیان کہان وے سُکھ کی رین - تارے گنت گنت ہون ہاری ٹکن لاگے نین - سُور داس پربھُ تمھری درس بن برہن کو نہین چین

۲۸۵ راگ گوری

برج رہی مُٹھو انا تھہ کیو - مَن ری سکھی جسودا نندن بِنھ سندلیس دیو - تب وہ کریا سیام سندر کی کر گر ٹیک لیو - اور پرت پال گوال گاین کو جل کا لند نیو - یہ سب دُکھ ہمے لاگت ہے چلت نہ پھٹیو ہیو - سُور داس پربھُ نند نندن بن کارن کون جیو -

۲۸۶ راگ دھناسری

بیر و مَن مٹھرا ہی رہیو - گیو جو تن تے پھر نہ آیو کہہ گو پالی کہیو - اِن نینن کو بھید نہ پاوے کہو بھید یا کہیو - راکھو رُوپ چُور جیت انتر سوئی ہر سُو دہ لہیو - آئے بُولت تا دن اُدھو مَن رے لیہہ مَہیو - نرگُن سانت گو بندے مانگت کیون دُکھ جات سہیو - جہہ آدھار آج لو یہ تن

اوٹھکر بالک سب مُوہ بھگے ہین آے - بن پدتران بہر بیٹھونگی نہہ چراون گاے - سُونو بھون آن روکین گی دودھ چورت نونیت - پکر جسودا پنے لے جے ہون ناچوگا دگیت - گوالن مُوہ بُہرا باندھین گی کیتے بچن لگاے - ایتے دُکھن سُمر سُورمن بُہرنے کو جاے -

راگ ملار

۲۷۷

پھر برج آیئے گوپال - نند نرپت کمار کہہ ہین من نہ کہہ ہین گوپال - مُرلی کاسُر سنت دس دس چلو نسان بجاے - دیکھے کے جوت منڈل بھوپ پربہین پاے - سر بھہ سکین سکھا سُبھٹ سنگ اوٹھے گی کھرین - آتر پتر میور چندرک لسنت ہین سکھی آین - مدرپت مدھکر بر مدن آئیں پاے - درم لتا بن گسم بانک نسن کٹی بناے - سکل کھک گن نایک پایک پوریا یرت ہار - سُور پربھہ برج کو سمو سکھہ کیا سکے سیس ایار -

ایضاً

۲۷۸

تب تے بُہرنہ کو وَ آیو - وہی جو ایک بار اودھو پے کچھوک سُودھ سو پایو - سُودھو بچار کرو سکھی مادھو اتو گہر کہان لایو - گوکل ناتھہ کرپا کر کبہون لکھیو ناہین بتھایو - اودھ اس جتنن کریہ من اب جے ہے بورایو - سُور داس پربھہ جا تک بولے میگھن انیر جھایو -

ایضاً

۲۷۹

سکھی ری جا تک مُوہ جیاوت - جیسے ہی رین رٹت ہون پیو پیو نیسے ہی بن یہ گاوت - اٹ سکنٹھہ سُدنیس پریتم مکھہ تر صنیھہ نہ لاوت - آپن پوت سُدھارس سجنی برہن بول پیاوت جو یہ سکھی سہاے نہ ہو تو پران بہت دُکھہ پاوت - جیون سپھل سُور ناہی کو کاج برآئے اوت -

ایضاً

۲۸۰

سندر سین برد بتھا کیون جات - جب لگ پرے نہ درشٹ وہ سُورت منوہر چند کی کانت - جادون تے ہم تے بچھڑے تیئیو تن نہ بجھات - سُور داس پربھہ ملو کرپا کے چھتیان تاہ ہرات -

ایضاً

۲۸۱

لیو تجک جاے مادھو سون سن چلو نین کے لیکھے - یہی دوس ہوے جھگرت اوت نرکھت مکھہ کیون لگی نیکھے - تے اب جابت ان پے بھر بھر بندھ جو لکھی درسن اب ریکھے - کہیو تا ہ بناے

بھون دس دامن اور گھرن کی گھورن - برست بُوند بان ہوے جاگت کیون بیچے یہ جورن
چندکی کرن نین بھر پیوت ناست ترکھت چکورن - سُورداس پربھو ہم تب جیہین مل ہین نند کشورن

راگ ملار

۲۷۱
کیسے جیورا کھون کی بولت مُور - دیکھ سکھی تر درجتو سیوت چتوت چند چکور - درگ دامن
اور میگھ گھٹا جیون گرجت ہے گھن گھور - ایسی اوستھا پر بالک کو کھن مدن جھک جھور - لوبت
ساج چلی برج گوپی اُرنا ہین بند چھور - سُورداس پربھو درس تمھارے پلک نہ دیت اکور -

ایضاً

۲۷۲
کیسے بھریے دن ساون کے - ہرت بھوم بھئی سلل سرود رہٹے ٹگ موہن آون کے - ہر
سُرنگ سب کنت سُہاگل جھولت جھولن بھاون کے - گرجت گھٹا گھمر گھن گھورت مدن
دھنکھ دھمد دھاون کے - دادر مُور سور سارنگ پک نسہ نساسہ ساون کے - سوج
رین رین کیون بیتے ترگن کیے سہر راون کے -

ایضاً

۲۷۳
جو تو نیک ہو اُڑ جاہ - بدھ جن سُناے بانی یہان رجھوت کاہ - پتت لکھ پک پرکھ
بس لون کہا اتیو رساہ - نا ہنے کو دُسنت سمجھت بکل برہن تھاہ - راکھے وا اودھ
لوتن مدن لگھ جن کھاہ - تو ہو تو تن دگدھ دیکھی بہر کہا سمجھاہ - نند نندن کو برہ ات کت
بنت بناہ - سُور پربھو برجنا تھ بن نے مون موہ بساہ -

ایضاً

۲۷۴
اب برج ناہین نند کمار - یہی جان اجان میگھوا رچی گوکل آر - مین جلدن میگھ دامن
آنسو برست دھار - درس سس رب دُر یودھیر ج سُوا لنس یون اکار - اُج گریھے بھرن
بھاری اس مکام آپار - گرج بکل بجوگ بانی رہت اودھ ادھار - مدھپ متھرا جاے
ہر سون بات کہو بچار - سین شتر سدھا سلھیر یو سُور لیہہ سمھاو -

ایضاً

۲۷۵
یہ ڈر بھرنہ گوکل آئے - سُن ری سکھی ہماری کرنی سمجھ مدھ پری چھاے - ادھ رانک لے

چڑھے گرو وچو دھرئی - کرن سکت بھگ بھرہنے اُرمین چھین سرئی - اُڑپروار پسن سبھا اُچ سُہن ڈرئی - سوئی پرپنچ کرے سکھی ابلا جیون جرئی - گھٹے بڑھے یہ پاپ تے کل مانے ڑئی سُورداس سمجھائیے تیون تیون یہ کھرئی -

راگ نٹ

۲۶۸

نیکھہ سوچ نہ کاہو کینھو - سُن برجناتھ سبن کے اوگن ملین ملے دُکھ دینھو - رت بسنت ہمکے ادھم مت پک سنبھاولے دھاوت - پرتیم سنگ جان جوتی رُچ بولے ہونہین آوت - سدا سرورت سکل کلالے سنگھہ رہت جنھائی - سوسپ پچھہ کہو سم بیتت کبھون دیت دکھائی - تربدھ ہمیر سُمن سورجھہ بل مت مدھپ گنجار - جوئی جوئی رجو سو کیو باندھ بل تج من سکچ بچار - رت پت ات اتھی کی بے کو کوٹ دھوم دھج مانون - لیکر دھنکھہ چتے تمھر دکھہ اب بولے تو جانون بھلی کری نیکے برج آئے ایسے کال اتیت - ناجانیئے پربل ملن سون سمر کون بدھ جیت - سیئن ست دُکھہ سکھہ سُن سجنی نیئے کا اُنس - سُورداس پربھو اب برج رہیئے بھر باندھیئے کنس -

راگ ملار

۲۶۹

دیکھون مائی نینن سون گھن ہارے - بن ہی رت برست نس باسر سدا سجل دُو وتارے اُور دہ سُو اُنس ہمیر تیج ات دُکھہ اینک دُرم ڈارے - بدن سدن کر لیسے بچن کھگ رت باوس کے مارے - ڈھہ دھر بُوند پرت کُنجک پربل انجن سون کارے - مانو پرن کٹی شیو کی بیج دھارا سیا من نیارے - سُمر سُمر گرجت نس باسر اسر سلل کے دھارے - بوڑت برجہہ سُور کو راکھے بن گرو ردھہ پیارے -

ایضاً

۲۷۰

کیسے جیوون ہر پردیس رہے - گرج گرج گھن برکھن لاگے ندی اور نار بہے - باسر گئے نہارت مارگ چاتک رین دہے - کاسون کہون پیت من نسدن کو یہ پیر لئے - کو دُجاے مدن موہن سون ہمری تبھا کہے - ہم ہوکن لے جاو سُور پربھو کو برج بیت سہے -

ایضاً

۲۷۱

کو دُ مائی برجو بولت مورن - رٹت پپیہا جھین نہ رہائی ہوت برہ کی رُورن - چمکت چکرت

سُورداس سبس کو رکھہ چل گیو پاچھے تے رب اُدے کرے۔

راگ کیدارو

۲۶۲ جارن آیو ری گُنن کے پاپی نیند بسا ہی۔ کاہے کہت سُدھا کر سیتل ہے یہ اگن امر کو باسی دیکھو جاے دَوا سولا گو بوجھت نین بار بر کھاسی۔ اِک ہم سُول جَرِی مادھو کے اور لوگن کی ہانسی۔ یے کیون بھسم بھئی من متحہ سنگ یاہِ جان جھو کھیو پت گراسی۔ سورج داس کتک ہم داسی اِن جارے آنا سی۔

راگ سارنگ

۲۶۳ نہین دیکھت سینے ہُو نہار۔ مَدن گپال کہار مُوہی پریت کھُوج گئے مار۔ تُم تو بیر بڑے سُون کینھو مُوند چڑھائی گار۔ وے نند سُون تاگ کے مَینا گئے نات جیون ڈار۔ جانو نہین کپٹ کی چتون سر بس دیھو دھار۔ سُورداس پربھُ گوپ دُکھت بھئی کالندی کے کرار۔

ایضاً

۲۶۴ سُنو سکھی مادھوین یا تن سب پیریت بھئی۔ گئی چھپاے چھپا کر کی چھپ رہی کلتک مئی۔ انکھیان ہتی کمل باکھُ سی رے جن چُور لئی۔ آنچ لگے چیو نو سُون سُویون تن دھات کھئی کہ لی دل ہی پیٹھہ منوہر سُواد پلٹ گئی۔ سکل سُور ہر ہری سمپدا پیدا دئی دئی۔

راگ نٹ

۲۶۵ رَہ رَہ رے بہنگم بن باسی۔ تیرے بولت رجنی باڑھی مَرون سُنت نیند و ناسی۔ تن تل بیلی لگی لاڈلے اور چندن چندا تراسی۔ سُورداس پربھُ بیگ ملو کے کرو ٹ لیہون کاسی

راگ سورٹھہ

۲۶۶ متھرا کے دُرم دکھیت نیارے۔ تہان بسُت ہین سیام ہمارے پریتم چتوت لوچن ہارے۔ تی دُور سند یسو دُر لبھہ سُنیت ٹیر پکارے۔ سُن سکھی سُمر سانوری مُورت مَدن بان گہہ مارے۔ ہر بن ہمے بسے سچ جھوٹھے گرہ بن بھئے ہمارے۔ سُورداس سوامی کے بچھڑے رین گنت گئی نارے۔

راگ بلاول

۲۶۷ بُڑھ بیری سر پر بسے بس نیند نہ پرئی۔ ہر سُر بھان سُجت بنایہ کو بس کرئی۔ گنگ سکھر اُترے

راگ آساوری

۲۵۷

گوکل کو سُچ ہے ہم سُون مائی - جب تے ہمارے چلے کنھائی - ندھنے گھر جیسے پاہن بھوئو
جل بن سرور دیکھیت سوکھو - ونے برجنار کھو کیسے جیوین - جو لگ ہر درسن نہین پیوین
سُورداس دُکھ کاسون کہیئے - چلو سیام متھرا رہیئے -

راگ گوری

۲۵۸

باڑھی رین کلپ برچھی چھن دور نہ کرے بین کر دھر بُو - رکھ تھا کیو مالو مرگ موہے ناہین
نت چندر کو چلیو - بیتی جاہ سُوئی پے جانے کٹھن ہے پریم پھند کو پر بُو - کمل نین بچھڑے سکھی
جب تے رہت نہ نین نیر کو ڈھر بُو - چندن رچیت ات ہی تاپت تن سہہ نہین سکت برہ اجر بُو
سُورداس پربھُ تمھرے ملن بن سب جھوٹھو متن کو کر بُو -

راگ کیدارو

۲۵۹

ہر کو تلک ہر چیت جو دہت - کہیت ہے اُڑراج امرت مے تج سُبھاو مُو کو نہہ بہیت -
(چندرمالا)
چھپا نہ چھین ہوے میری سجنی بھوم ڈسن رپ کاندھے بست - سس نہین گون کرے
بچھم دس راہ گرسیت مُو کو گہہ نہ گہت - الیسوئی دھیان دھرت تم دوھ ست من مہیس
جیسے رہ نہ رہت - سُورداس پربھُ موہن مورت چتے جات پے چت نہ سہت -

الیضاً

۲۶۰

چھٹ گئی سس کی سیتلتائی - مالو جار بھسم کیو چاہت سجن کو کلنگ تن کائی - یاہی تے
سیام اکاس دیکھیت مالو رہے کاجر لپٹائی - تا اوپر یے دیت سکھا سب اُڑگن اگن کنکا
اُڑرائی - راہو کیت دُو دُو ایک جور کے تب وہ سمے جرا جو پائی - گرا سے تے بچ جاے
پاپ مین کہت سُور برہن دُکھ دائی -

الیضاً

۲۶۱

اے سکھی آج کی رین کو دُکھ کہیو نہ جات مُو پے پرے - من راکھن کو بین لئے کر مرگ تھا کے
اُڑپت نہ چرے - وہی پران ناتھ پیارے بن شیو رپ بان نو تن جو جرے - ات اکلاے برہنی
بیاکل بھوم ڈسن رپ بھگھیو نہ کرے - ات آتر ہوے سندھ لکھو کر گہہ بھامن کو کر نہ ڈرے -

راگ ملار

۲۵۲
ایسے نند رائے کے بارے - اتنن جن تپیاد سکھی ری جے تے ہین تن کارے - کھیلت رنگ ستنگ برندابن نکھن ہوت نہ نیارے - پہلے سکھ داُرن بھئے ہمکو دے جو گئے دُکھ بھارے - اُر پر بھیجت ہے سارنگ رپ نین نیر بھہ ڈھارے - سورداس پربھُ بیگ ملُو تم ٹرت نہین گُن ٹارے -

راگ آساوری

۲۵۳
ایسُو کو دُ متو ہے سجنی موکو ہرِ ملاوے ہو - یا راک نہر نند نندن کو یہان تلک لے آوے ہو - پاین پر بنتی کرے اور یہ وسا جناوے ہو - نونکنج بن کیل ریت رس راس کی سُرت اناوے ہو - اور ن کون بھانت کی سُگیّن کا تھا کو اپجاوے ہو - پُن پُن سور پران پت سون کہے لوچن جرت جڑاوے ہو -

راگ دھناسری

۲۵۴
مل کن جاؤ بٹاؤ نا تے - نند جسودا کے تم بالک بنتی کرت ہون تا تے - تمھری پریت ہماری سیوا گنیت نا ہین کا تے - لوگ دیکھ تم کہا بھُلانے میٹ بھئے بن پا تے - تم بچھرت گھنسام مُنوہر ہم اُبلاسر گھا تے - کہا کرون جر سُنیہہ نہ چھوٹے رُوپ جوت گئی جا تے - جب ہٹھہ دان مانگتے ہم پے انگ گات لپٹا تے - سُورداس پربھُ پریم کون رپ بیچ پڑیو ہے جا تے -

راگ سارنگ

۲۵۵
ہر جو اتیے دِن کہان لائے - منوا وُدھ مین کہت نہ مجھی گنت اچانک آئے - بھلی کری جو بہران نینن سُندر چرن دکھائے - جانی کرپا راج کاجے مین کہت بچن بسرائے - ہردے انتر پرت پرکٹ کیے من ابھلاکھہ پُو جائے - برہن بجل بلوک سُور پربھُ دھاے ہردے کرلائے -

ایضاً

۲۵۶
جوے کو دُ ماد ھو سون کہے - اے ہے بتھا جان نند نندن کت مدھپوری رہے - پہلے سب دینا پرکٹ کرپن کر دھسن گئے - مُو پر پریت ہے نند سُون کی سُنت نہ پریم بھئے سُورداس پربھُ کو سند یسو کچھہ سوئی کت نہے - ایک بار یہ تن کے کارن جے دُکھ انل دہے -

راگ سارنگ

۲۴۸
ہر درسن کو ترست انکھیان - جھانکت جھروکا بیٹھی کرمجت جیون لکھیان بچھڑی
بدن سُدھارس ندہ تے لگت نہین پل پکھیان - اِک ٹک چتوت اوڑ نہ سکت دوؤ
تھکت بھئی سُن سکھیان - بار بار سر دُھنت بسورت برہ جار جن جکھیان - سُور
سرُوپ بلے ہی جیوے نہین کڑھ کرن دھرت نکھیان -

ایضاً

۲۴۹
نینن وہی رُوپ جو دیکھو - تو دھون یہ جیون جگ کو سانچ سپھل کر لیکھو - لوچن چپل چار
کھنجن انوپ انرنجن ہردے ہمارے - سرنگ کمل مرگ مین سُوہر سُویت اُرن اور
کارے - کنڈل رتن جٹیت سرون برگنڈ کیولن جھائین - مانو دنکر پرت بمب مکر مین
ڈھونڈھت یہ چھب پائی - مرلی ادھر بلٹ بھوہین کر ٹھاڑھی ہوین تر بھنگ -
نکت مال اُرنیل سکھر تے دھسی دھرن جن گنگ - اور بیکھہ کو کہے برن سب انگن کیسر گھوری
دیکھہ بنے نہ کہت رسنا سُون ہم اور مُوہن جوری - وے باتین سُدھ کر کر سجنی بتھا ہوت
جیہ بھاری - سُور داس پر بُجھ کے بچھڑے تے مدن پانچ سکر ماری -

ایضاً

۲۵۰
تب تے مٹے سبے آنند - یا برج کو سو بھاگ سمیدا لے جو گئے نند نند - بیاکل بھئی جسودا ڈولت
دُکھت نند اُپ نند - دھین نہین پے سروت او وت دُکھہ چرت نہین تر ن کند - بکھم بجوگ
دہت تن سجنی باڑھو رہے دُکھہ دند - سیتل کون کریگی مائی نہین یہان برج چند - رتھہ چڑھ چلت
گئے ہرج کا ہو چاہ رہی مت مند - سُور داس اب کون چھوڑاوے پری برہ کے پھند -

ایضاً

۲۵۱
میرے جیہ کر کے رہی - وے بتیان چھتیان لکھ راکھی جے نند نند کہی - ایک دوس
آگے نند نندن ہون گرہ متھت دہی - رت مانگت مین مان کیو ہے سُوہر گسا گہی - سُوچتا و
پچھتات رادھکا مورچھہ پرت مہی - سُور داس سوامی کے بچھڑے بتھا نہ جات سہی -

لگائے اِسے ناچ گیونٹ نانا بھیکھن -

راگ سارنگ

۲۴۴ یہ سب مین ہی پوچ کری - سیام سَروپ نرکھ نینن اُدر دھن بھند پری - بے کشور کمپنہ مُکت ہولمبد ھوتے نہ ڈری - اب چھب گئی سماے ہردے مین ٹارت ہو نہ ٹری - ات سُکھ دُکھ بیاکُل سمبھرم بدھ مُکھ نرکھ کھری - روم روم سندرتا دیکھت آنند اُمنگ بھری - جدپت سُورسہت سنمکھ سر انگھہ دے نہ سری - تدپ کرمُرلی او لوکت اُلٹ انگ جری -

راگ کیدارو

۲۴۵ اب سکھی نیند و گئی - بھائی جیہ ایمان مان جن سکچن اُوٹ لئی - ات رس نج لبکت کیئے لس اگم اٹک دئی - سپنے ہو یہ سنجوگ سمت نہین سہچر سوت بھئی - کہت پوچ سوچ سن ہی من کرت نہ بنے کھئی - سُوردس تن تجے بھلے بڑبدھ بیریت ٹھئی -

راگ جیت سری

۲۴۶ ہر جو آئے سو بھلی کینھی - مو دیکھت یون کہہ رادھا او ٹھہ انگ تہر کو دینھی - چھٹن بھجا بل بھوٹ بلیا بل بل لوٹی لرپٹ کنچک جھینی - منو پریم کی پرن پریو ایا ہی تے پڑھ لینھی - تن کچھ کمپ پکل آتر بھئی اُر دھک دھکی کھید کینھی - چرن چلت گت گئی گلت مت کھید سلل بھو بھینی - او لوکت یہ بھانت رمایت جن جیوت اہ بل چھینی - سُوردس کچھ کہہ نہ جائے مُوپے ہون اجان مت ہینی -

راگ سارنگ

۲۴۷ نینا اب لاگے پچھتان - بچھڑت اُمنگ نیر بھر آئے بسرے سب او سان - ہل مل کے گت پریم بڑھایو ہمے بھئے بکھ بان - تب وہ پریت کری آتر ہوے سمجھ نہ کچھو اجان - ہری کام دہے لس باسر نہین ہمارے مان - بھیو بدلیس مدھو پر ہمکو کیون ہو ہوت نہ جان ات چٹ پٹ دیکھیو ہی چاہت اب لاگے للچان - سُوردس پر بھہ دان دُکھت ہوے لے نہ گئے سنگ پران -

جو کچھ کر لاگت ہے او برج لے تن سر بس ہوتے - سورداس اب سیل دھرن بن کہا سرے اب موتے -

راگ ملار

۲۳۹ ہر پردیس بہت دن لائے - کاری گھٹا دیکھ بادر کی نین نیر بھر آئے - پالاگون تم بیر بٹاؤ کون دیس تے دھائے - اتنی پتیا میری دیجو جہان سیام گھن چھائے - دادر مور پپیہا بولت سوت مدن جگائے - سورداس سوامی کے بچھڑے پرتم بھئے پرائے -

ایضاً

۲۴۰ آج گھن سیام کی انہار - اتنے آئے سانورے سکھی ری دیکھ روپ کی آر - اندر دھنکھ منو یت لسن چھب دامن دسن بچار - جن بگ پانت ملی موتن کی چتوت چت لیت ہے ہار - گرجت گنگن گرا گو بند کی سنت نین بھرے بار - سورداس گن سمر سیام کے جل بھئی برجار -

راگ کیدارو

۲۴۱ اب ہر آئے ہین جن سوچہ - سن بدھ مکھی بار نین نے اپنی سوجن موچہ - لے لے مکھ مس اپنے کر کر لکھہ سندیس چھانڈ سنکوچہ - سور سوریہ جنا وکرت کت پریل مدن رپ موچہ -

ایضاً

۲۴۲ بجر کی چھتیان بہر ناہین جات - بدیمان برہ سول اری ہین جو سمات - آون کی اودھ آس نے تالگ پتیات - پریم کتھا پرکٹ بھئی سردر اس رات - کہت سنت سمجھت نہین جیہ ہو نہ لجات - جیون ٹھک بدھ ہرت کر جنگر دے جیہ بھانت - یون پھر مسکاے سور من سا گئی مات - ایکے پے جیہ مین رہی بدن کمل کی کانت -

راگ کانھرو

۲۴۳ کر کپول دھرے تجج جان پر لکھت ہے چرن نکھ ریکھن - سوچت بچار کرت بیٹھی کامن دھرت دھیان مدن سکھ بھیکھن - نینن نیر بھر بھر لیت اساس بھری دھک دھک یے دن جات الیکھن - کمل نین رہے مدھ پری چھاے کر جا کے گن نہ جانے سہس مکھ سیکھن - اودھ جھوٹھائی کا نھ سن ری سکھی کیون جیوون نس دامن دیکھن - سورداس پر بھو چیتک

راگ کیدارو

۲۳۴
مین جانیون ری آلے مین ہر جاگ پرے پچھتانی - اتے مان تن تلپھت سکھی ری منو مین بن پانی سنئے دیہہ تے جرت برہ جور جتن نہ پرکرت آنی - اب کہہ کرون اپتھہ ہلے کی بڑھی بتھا دکھہ دوہرانی - پچھب پتھک سب سما چار لکھہ بکت بکت ات اکلائی - سورج سیام سدھا بن کیسے گھٹت کٹھن ترکھہ گیانی -

راگ ملار

۲۳۵
ایسے جو ہر اب ہی آوین - نرکھہ نرکھہ وہ بدن منوہر مین بہت سچ پاوین - تیسے ہی سیام گھٹا تیسے ہی ہر تیسے ہی بک پانت دکھاوین - تیسے ہی مور کلاہل سن کے سکھی ہم ہرکھہ ہنڈور آگاوین - کبھون آو جو ہل مل کھیلین کبھون نکنج بلاوین - کبھون لے سنگ سکھا سیل چڑھ مرل ملار بجاوین - بچھرت یہے پران کیسے کر بہت بھانت سمجھاوے - جت ہر جان چلت سورج سن تت پہلے اوٹھہ دھاوے -

راگ سارنگ

۲۳۶
دیکھہ سکھی ری ات ہے وہ گانون - جہان وہی نندلال بست ہے موہن متھرا نانون - کالندی کے تیر براجت پرم منوہر ٹھانون - جو تن پنکھہ ہوین سن سجنی آج اڑ جاون - ہونی ہوے سو ہو یہ اور سر ہون تو ان نہ کھاون - سور سیام سندر سون ہت کر لوگن کہا ڈراون -

راگ گوری

۲۳۷
سن سکھی دھن ہین تے نار - جے اپنے پران بلبھہ کو سپنے ہو دیکھت انہار - ہون کہا کرون جو سیام چلے تے پہلے ہی نیند گئی دن چار - اب کا ہو کے لیے نہ آوت رہی روٹھہ اپمان سمھار - اور تا ہو مین نین تپت اے اندن مکھہ باڑھت ہے بار - سور داس دوو سبھک سر دور چلے اومنگ مرجاد اتار -

راگ ملار

۲۳۸
جو پے نند سون گھر ہوتے - تو سن پک چاتک یہ بنتی کت ڈرتی ڈر تو تے - ہمے اکیل جان یہ گوکل ہے گج رکھہ رن جو تے - مانو گرج گرج گھن چھوت مدن مہاتپ پو تے -

اُڑاوت کب دیکھون اُنہار۔ رادھا سیام سیام کہہ ٹیرت کالندی کی کرار۔ کمل نین جنبی کے اُوپر کھنجن بوڑت بار۔ سُورداس پربھُ تُمھرے درس بن سکت نہ پنکھ پسار۔

راگ کیدارو

۲۳۰ جو پے کو دُدھ بن لے جاے۔ تپیا لکھی سیام سُندر کو کر کنگن دیون تاے۔ اب وہ پریت کہان گئی مادھو ملتے بین بجاے۔ نین نیر سارنگ رپ بھیجے دُکھ سُکھ رین بہاے۔ سُون بھون مُوہ کھسہ وڈراوے یہ رت من نہ سُہاے۔ سُورداس یہ سُموگے تے تُن کہہ لے ہین آے۔

راگ سارنگ

۲۳۱ اب یے یہان ہین تے کہان۔ جہان یے سیام مدن سُورت سکھی لے چل مُوہ تہان۔ کُنڈل الک مکراکرت کنڈل منچل نین بشال۔ اُراُوپ بن مال براجت کُنج لتا تمال۔ کھن تن سیام پیت پٹ اُوڑھے مُنوال مل پراگ۔ بیل باہ بھر کر پر رمبھن متوالے دُرم ناگ۔ سوت ہی سپنے کو ات سکھ سنت جان جیہ جاگ۔ سُورداس پربھُ پرکٹ ملن کو چاتک جیون لون لاگ۔

راگ ملار

۲۳۲ ایسے مائی ہم نہ جانے سیلمے۔ سیوا کرت کری اُن ایسی گئے جات کل نامے۔ تن من جُور پریت جو تورے کہا بھلائی تامے۔ تے کہہ پیر پرائی جانن جیون لبدھک اپنے کامے۔ چاتک چرن سدا کو سیوک دُکھی نا جل پانے۔ سُورداس پربھُ اب یہ کینھی رجی کو بری نامے۔

راگ دیو گندھار

۲۳۳ جب تے بچھڑے کنجبہاری۔ نیند نہ پڑے گھٹت نہین رجنی جتھا برہ جر بھاری۔ دھک سُندری برہ کی بیدن جگ مین رہی اُجاری۔ رب کی رسم لگت اُن تاتی یہ ستیل سس جاری۔ سرو ون دُکھ سُہاے نہین سکھی ری پک چاتک دُرم ڈاری۔ تنہہ نہ بھاوت ات اُتر ہوے کر کنکن جو اُتاری۔ سُور سیام بن بکھ لاگت ہے کُسم سیج جر جاری۔ یلکھہ بدن برکھبان نندنی نندت کپ رپ ہاری۔

تو کو کلا کلین سیام تن جانت تھا برہنی کیری - آپ بن بیٹھ بول پک بانی بچن بساہ موہ کر چیری - پر آئن کے بلے پائی جیسے ات ہی بساہ سجس کی ڈھیری - ناہین کوئی اور اُپکاری یہ بدھ بسدھا ہیری - کریہ پرکٹ پکار دوار ہوے ابلا آن انگ آر گھیری - برج لے آؤ سور کے پربھ کو گا دین کو گل کیرت تیری -

راگ سارنگ

۲۲۶

کہون تو جو کہیے کی ہوے - پران ناتھ بچھڑے کی بیدن جانت ناہین کوے - تب تے ادھر سدھ ہار رس لے لے رہی مدن رس بھوے - جور رس شیو سنگا دنہ پاوین سور رس بیٹھی کھوے - برہ تپا باڑھی اُر انتر جامین بیاپی ہوے - سور داس من ہرن منوہر لے جو گئے من گوے -

راگ ملار

۲۲۷

کو دامنی برجے واچندے - کرت ہے کوپ بہت ہم اوپر کمدن کرت انندے - کہان کہو کہان رب اور تمچر کہان بلاہک کاری - چلت نہ چیل رہت رتھ تھک کر برہن کے تن تاری - نندت سیل اُودھ پنگ کو چاپت کمٹھ کٹھورے - دیت اسیس جرا دیبی کو راہ کیت کن جورے - جیون جل ہین مین تن تلپھت سوئی تپت بر جنالے سور داس پربھ بیگ ملا دو موہن مدن گپالے -

ایضاً

۲۲۸

ہرن نس دیکھت ڈر لاگت - بار بار اکلاے دیہہ تے نکس نکس من بھاگت - پراچی پر تھہ دیکھ پورن سس ہوے آیو تن تاپو - مانو کمان بن برہن کو کر لینھہ سر راپو - بھر کٹی کٹل کنک چاپ جنوات مدسرہ جو ساندھے - منو کام کمنیات کوپ سون بھم بان بر باندھے - من سٹھہ سوہ پران پت میرو جا کو جس جگ جانت - سور سندھ پورے تے کاڑھیو تا ہو کر تہو نہ مانت -

ایضاً

۲۲۹

اکھیان کرت ہین اتِ آر سندر رسیام پہنچی کے مس مل نہ جاو دن چار - یا نہہ تھکی یا

بَین بان گہہ موہِ سکھوتے موہن گاوت گوری ۔ سُوردَاس سبا مَسنگم سُکھ جھین سُمرت بھئی بھوری

راگ نٹ

۲۲۰ رہو رہو رے بہنگم بَن باسی ۔ تمھرے بولت جنی باڑھی بَچن سُنت نیند ونا سی ۔ تن مَل بیلی بڑھ پریتم کی جیون چکور چند ہتا سی ۔ سُوردَاس پربھُ تمھرے ملَن کو جاے لیہون کروٹ کاسی

راگ گوری

۲۲۱ ہر بن کون سُون کہیئے ۔ من مین بتھا رہت اَرنی جیون اُرانتر دہیئے ۔ کانن بھون رین باسر سکھی کا ہو نہ سُکھ لیئے ۔ ہم تو بھین جگ کے پُنش جیون کب لو دُکھ سہیئے ۔ کیہون جیہ آوت ہے ایسی جاے جمنُ جل بہیئے ۔ سوردَاس پربھُ رام کرشن بن کیسے کے رج رہیئے ۔

راگ کیدارو

۲۲۲ اتنی کہ دُور گپال کیہون نہ ملے آئی ۔ کہیئے کہا دُکھ کہہ دیجے اتنی ہماری جڑتائی ۔ سنیئے ہو سووت سُن سکھی ری اودھ ندھن بدھ پائی ۔ ایکے بارا چانک کوکل اُین بول جگائی ۔ جو جاگون تو کہان اُٹھ دیکھون بکل ہوت اَدھکائی ۔ کِسل کُسم نونیت دُسرن دس مُدھکر مدن دُہائی ۔ بچھڑت تن نہ تجیو تبھی چھین ہٹھ نہ گئی سنگ ہائی ۔ سمجھ نہ پڑی سُورتہہ او سر ہنس بج پریت لگائی ۔

راگ ملار

۲۲۳ مائی ری سیام کہاہت جانے ۔ کو و پریت کرے کیسے ہُوا نیوہین گُن بھانے ۔ دیکھو اِن جلدن کی کرنی برکھ جو پُوکھہ آنے ۔ چاتک چران سدا کو سیوک دکھئی بنا جل پانے ۔ بھونر کرنگ کو کلا کب تے یہ سب کپٹ بکھانے ۔ سُوردَاس سر بس دیجے تو کا رُوکرتہ نہین مانے ۔

ایضاً

۲۲۴ اب وہ باتین ہی جُو رہین ۔ موہن مُکھ مُسکاہے جو کہون کا نکھ جے جے کہین ۔ پریت سُولتا سُدھ نہ رہی سب سنکھ سہیئے سہین ۔ اب ہے سالت اُرانتر تین کا ڑھے گرہت نہین ۔ سکھی یہ بتھا بشال کرم کی کت ہے بھرت وہین ۔ ہر مُیک جہان ملین سُور پربھُ لے چل مونہہ تہین

ایضاً

۲۲۵ جا ہری سکھی سکھ سُن میری ۔ جہان اب ہین نند لال لبسَت ہین بارک وہان آدوے پھیری

سورداس تن من تریست اب جدیت پے لے جاے کون۔

راگ کیدارو

۲۱۵

سرد سمے ہو سیام نہ آئے۔ جانت ہون رس بس وہ اوسر کا ہو برہن برائے۔ اٹل اکاس کاس کسمت بھئے لچھن سوچ نہ جائے۔ رس سر تا سولتا جل اجل ال کل کمل سہائے۔ نویکہ مکرند دندھوج داہک گرل کو آئے۔ پریتم انگ سنگ بل سندر سیج سیج سندھ سرائے سوفی سیج تکھار تیج نہین برہ سندھ اپجائے۔ سورسیام گئی آس ملن کی بھئے برجناتھ پرائے

ایضاً

۲۱۶

دوھ سوت جات ہو وہ دیس۔ دوار کا ہین سیام سندر سکل بھون نریس۔ پریم ستیل امی تن تم گہیو یہ اپدیس۔ کاج اپنے سار ہمکو چھانڈ رہے بدیس۔ نند نندن جگت بندن دھرو نٹور بھیس۔ ناتھ کیسے انا تھ چھانڈو کہیو سور سندیس۔

ایضاً

۲۱۷

ہر کے روپ کے رسے آلی کیسے کے کہون برہنی من بسے۔ اپنے تن مین بھید بہت بڑھ رسنا نہ جانے ان نینن کی دسے۔ جے دیکھت تے نین رسن بن ہاری رسن دسن بسے بن باتی جل اُمنگ اوھک نس سمر وہ سگن جسے۔ بار بار بچھتات یہی ہون کہا کرون جو برہ نہ بسے۔ سور سگل آنگن کی یہ گت کو سمجھاوے یہ چھید پسے۔

راگ گوری

۲۱۸

کیتے دن بیتے ہر دیکھے بن مائی۔ نند سوت مکھ کمل منوہر مورت سیام سدا سکھ دائی۔ جب اٹھ جات پرات گوسٹ لے گوبند گوال سنگ بل بھائی۔ اب جو نکٹ متھرا مدھ سودن پٹ جنک جنتی بسرائی۔ تب تے گنت گھڑی گھر آنگن باہر بکھے رین نہ بہائی۔ سورداس یہ کٹھن پڑی ہے پران پچت گھٹ چھانڈ نہ جائی۔

ایضاً

۲۱۹

وہ دن ویسوئی جو ہتوری۔ ہوے جاتے میرے آنگن موہن برجا رہے ہے سوری۔ بال دسا کی پریت نرنتر پڑی رہت ہو تھوڑی۔ رادھا رادھا نند نندن مکھ لاگی رہت ہی لوری

آنگن ہنس بھج بانہہ گہی - کہاکرون بیرن بھئی نِدرا نیک نہ آدھک رہی - جیون چکئی پرت
بمنب دکھ کے آنندی پیہ جان - سُورپرَن مس نِٹھر بدھاتا چیل کریو جل آن -

راگ نٹ

۲۱۰ سپنے ہُو تو دیکھیے جو نینن نیند پرے - برہنی برجناتھ بن کہو کون اُپائے کرے - چندن
مندسمیر نسیدن سیج بجر جرے - کہو کونے بھانت میرو من نہ دھیر دھرے - بیس جتن
انیک کینھے کچھ نہ چانڈ سرے - سورستیل کرشن بن کہو کون تاپ ہرے -

ایضاً

۲۱۱ سکھی ری سیام سکیے ایک مار - میٹھے بچن منوہر بولت انتر جارن ہار - بھورنر کرنگ کا گل
کوکل سکھ کپٹن کی چٹ سار - مدن گپال آپنیہہ پڑھائے پریت کئے بہہ بار - اونے آئی
گھٹا جلد کی پریم پرتیت ابار - سورداس سرتا بھر اُمڈی جاتک کرت پکار -

راگ کانھڑو

۲۱۲ انکھیان آج اجان بھئین - ایک انگ اولوکت ہر کو اورتہی سوگئین - یون بھولین جیون
چور بھرے گھر چوری ندھ نہ لئی - بدلت بھور بھئے پچھتانو کرتے چھانڈ دئی - جہہ مکھ پہلے
ہی پربورن تیون ہی کیون نہ رئی - سورسکت آت لوبھ بڑھیو ہے اپچت پیر نئی -

راگ کیدارو

۲۱۳ منو بدھ ہون ہون الٹ رچی - جانت نا نہہ سکھی کا ہے تے پریم نہ بجر بچی - بوڑن مولی
نیر نینن کے بہی نہ تیج تجی - جل پربا ہ اور برہ اگن تے کیون دُوہون بیچ بچی - جو کچھ
سکل لوک کی سو بھالے دُوار کا بیچی - اُت کی سکل آدھ بڑوانل مم اُرآن مچی - دے تو
سنکر گھن کے بھیا ہین کیرت سکل مچی - سورسو جہہ مایا جگ مُوہو سوئی مکھ نر کھہ نچی -

ایضاً

۲۱۴ کیسے دھون بنت برج دُور کو آون - سُنیت ہے وہان سے تے جو جنی دُور کیو ہے انت گون -
نکٹ بست ہم مرم نہ جانیو ملو نہ آئی چھانڈ بھون - اب وہ اپنے گُمنب سہت سکھی بھون
سدھارے جنیت جون - اگم انت دُور پچھم دس جہان کہت ہین سندھ لون -

راگ ٹوڑی

۲۰۵ ہرنہ ملے ری مائی جنم ایسے ہی لاگیہ جان - جُوت مگ دوس دوس بیتیت جگ سمان - چاتک پک بچن سکھی سُن نہ پڑے کان - چندن اور چندکرن منو کو ٹک بھان - جُوتی تن بھوکھن سیجے جانو رن آتر ترآن - بھیکھم لو مدن سہت ارجن کے بان - سوپت تن سیج سور چلن چیل پران - دچھن رب اودھ اٹک اتنی لے آن -

راگ بلاول

۲۰۶ ہر دیکھی کی سادھ موئی - اڑا اڑ پھرت نین کے گولک پھل پھوٹے جیسے آک روئی - جوگ سنت اورے جیہ اچھی پریم پلک سرم سوید چوئی - جانون نہین کہان تے آوت وہ مورت من مانہہ دوئی - بن دیکھے کی بتھا برہنی ات جر جرت نہ جات موئی - سوکھت سور دھان انکر لون مانو برکھا مول توئی -

ایضاً

۲۰۷ بالیس گہہ گھات سن سندر بانی بل پورب دس بولی - آج ملین کے سیام منوہر چیت دے سن رادھے من بھولی - کچ بھج نین ادھر پھرکت ہین بن سمیر انچر دھوج ڈولی - سوچ نوار کر وسن آنند جانت بھاگ دسا بدھ کھولی - سنت بچن سر بگیہ سکھن کے پریم پلک ترکی ارچولی - سور داس سو بلاس نند سُت رہسی بلست نا رامولی -

راگ نٹ

۲۰۸ تمرے برہ برجا تھ اہو پیہ نینن ندی بڑھی - لینھے جات نمیکھ کول دو ہو اپے ان چڑھی - گولک لو لو کا دسکت چل سیو سرکن بڑھ بورت - اور دھ سوانس سمیر ترنگن تیج تلک نر تورت - کجل کیچ کچول کے تٹ انتر ادھر کیول - رہے تھک جو جہان سو تہان تھک ہست چلن نکھ بول - ناہین اور آپاے رمایت بن درسن چھن جیجے - اسر سلل بورت سب گوکل سور سو کر گھہ لیجے

ایضاً

۲۰۹ ہمو سپنے ہو مین سوچ - جا دن تے بچھڑے نند نندن تا ہی دن کو پوچ - منو گوپال آگے میرے

راگ آسا وری

۲۰۰ جن پت بادہہ جیتے پران - چلتی بیر ہرن نہین کینھو نیتہہ انگل جان - اور دانگ سماج سکل گن من لوجن اور گیان - سیندن اگر بدات کئے لے ماسک دئی مسکان - متھرا نگر راج لیلا کو برج مرگبا بن ٹھان - سیام مرگی بیادھا اُدھو بن جوگ جگت یس وان - کرنا سندھ کہت سرت من گن تے اُن کینھی کان - پھر جن من پچھتا و سور پربھ اپجے پریم بگیان -

ایضاً

۲۰۱ تب تے چھین سر پر سیاہُ - آدھو بھوجن سبل کرت ہے سب گوالن من داہُ - انند گیوگی سب سوبھاگا ہو نہ من اُتساہ - نند گوپ پچھوارے ڈارت نینن نیر پرباہ - ایک بار بہرو یا برج مین دودھ دہی کھن کھاہُ - سور سنجوگ گوکل اسا اُلٹ مدھپوری جاہُ -

ایضاً

۲۰۲ سکھی ری ہرہ دوس جن دیہہ - جاتے اتے مان دُکھہ پیت ہمرے ہی کپٹ سنیہہ - تدیمان اپنے ان نینن سو نو دیکھت گیہہ - تدپ سول برجنا تھہ برہ تے پھر نہ ہوت بڑیہہ - کہو کہہ کتھا پرات اُدھو اب تم انٹ نہ لیہہ - سور داس تن تو یون ہوے ہے جیون پھر پھاگن میہہ

ایضاً

۲۰۳ اُگھر آیو پر دیسی کو نیہہ - سب تم کانھ کانھ کر بیرت پھولت ہی اب لیہہ - کاہے کو تم سرس اُنپو ہاتھہ پرائے دیہہ - اُن جو مہا ٹھگ متھرا چھانڈی سندہ تیر کیو گیہہ - اب تن تپت جہا اُر اُپجی بارھو من سندیہہ - سور داس بہبل بھئی گوپی نینن برست میہہ -

راگ دیو گندھار

۲۰۴ کو نبری کو دُبیر اگن بیر اگ - پلٹت بسن کرت نس چوری پٹ بلبست بھئی جاگ - بیسر بہہ مُوند مرگ مدمتہہ نگھن بدارت مانگ - سر ونن تے تج ترل تر و نا پہرت پھن من ناگ - گسکا ول گرنتھت اُر مالا رج باندھی پاگ - با سر رہت رجنی کے دُھوکھے دُھوئے مٹت نہ داگ سُندر ایک سیام تے بچھڑی ڈھونڈھت ہے بن باگ - سور داس پربھ تمرے ملن کو آل اُڑاوت کاگ

مرگ مدمالے گپور گمکا جے سب سنتت چیرے - مند سوپون سُمن سس سیتل تے دیکھیت کریرے - چانک مُور کو کلا مدھکر آپن دیے بسیرے - جو بھاوت سو بکت دوس نس برجت رہت نہ ٹیرے - جے دُرم سینچ سینچ کرا پنے کئے بڑھاے بڑے رے - سُور داس کس لے کرور ہوے آن نین مگ گھیرے -

راگ دھناسری

۱۹۶

اتنے ملین برکھبھان دُلاری - ہر سرم جل بھیجے اراپچر یہ لاچن دھواوت ساری - رو کھے چکور بدن کملانو بیون نلنی ہمکر کی ماری - ادھ مکھ دیت اونچے نہین چتوت جیون دھن ہارے تھکت جواری - ہر سندیس سنت مرچھت بھئی برہ جری دوجے ال جاری - سورسیام بن کیسے جیون برج بنتا کہ یران دیو واری -

راگ جیت سری

۱۹۷

اُسنگ چلے دو دُونین بسال - سُن سُن یہ سندیس سیام گھن سُمر تمھارے گن گوپال اُن اور اُرجن کے انتر جل دھارا سو بھیت نہ کال - جان جگل جن میر سرنگ تے ملے جاے سُم سسہ سنال - بھیجو اُرامبرات راجت نہ تر ہر مکتن کی مال - منواندِ اُن نورنلنی دل النکرت امی اُوسکن جال - کہان وہ پریت ریت رادھا کی کہان یہ کرنی اُلٹی چال - سُورسیام یہ کپٹ سندیس کیون جیون برہن بے حال -

ایضاً

۱۹۸

کیتے دِن بیتے ری ہرن دیکھے - گنت سٹ گین سکھی ری کر انگری کی ریکھین - جمہ یہ برہ امر کینھی سو بسری نینن نمیکھے - ہون ڈرپت اوڈھمہ سورج پر بجھ جن یار و سر لیکھے -

راگ آساوری

۱۹۹

سولہہ جانے پیر پرائی - سُندر سیام کمل دل لوچن ہر ملدھر کو بھائی - مکھ مرلی سر مور پکھوا بن بن دھین چرائی - جے جمنا جل کے رنگ رنگ گئے اجھون نہ تجت کرائی - بہتے برم رہے رو کھے من دیکھیو ہٹھہ سمجھائی - سُور سُوات کی بوند بھیو من ہیرت گیو ہرائی -

برہ اندر برساوت اِس دِن برج پرادھک کری - اُردھ سُوانس سمیر تیج جل اُربھو اُمنگ بھری - بُوڑت بھارُدم دُرم اِمبر اور کچ اُچ دھری - چل نہ سکت پگ تھک رہے تھک چندن کیچ کھری - رس رت مٹی بھئی اب ایکے یہ بدھ اُلٹ پری - سُورداس پربھُ تُمھرے ملن بن مُرت مرجاد بڑی -

راگ دھناسری

۱۹۲

رہت رین دِن ہر ہر ہر رٹ - اِک ٹک مگ جُوت چکور لون جب تے تم بچھڑے ناگرنٹ - بھر بھر لوچن نیر لیت اُر سجل کرت کچ کنچک کے پٹ - مانو برہ کی بجلتا لاگ لیو نیم شیو سیس سمس گھٹ - جیسے جُوکے اگر اُوس کن پران رہت ام اودھے کے تٹ سُورداس پربھُ مدھ کن مِل ہُو چلت کہے مادھو سُون دِن آئے نکٹ -

ایضاً

۱۹۳

اَت رس لُبدھ میرے نین - تریپت نہ مانت پوت کمل مُکھ سُندر تامرو بین - دِن اور رین گھڑی چھن پل بھر کا ہو ناہین چین - سو بھا سندھ سمائے کہان لوہردے سانکر دائین - اب یہ برہ اجر اُمنگی انگ بلا یو دُکھ دین - سُورپد برجناتھ مدھپوری کاہِ پٹھاؤن لین -

ایضاً

۱۹۴

نینن کو مت سُنو سیانی - نسدن نیت سرات نہ چھن بھر جدپ اُمنگ چلت پل پانی - ہون اُچیہ ارامت اُر آنت کھل بھئے لوک لاج کُل کانی - کچھ نہ سُہائے دہے درسن دُکھ بارج بدن مند مُسکانی - رُوپ لُبدھ اِبھمان نڈر ہوے جگ اُپہاس سہت نہ لجانی - بدھ ہیک بل بچن چاتری منو اُلٹ اُن مانچھ سمانی آرج پتھ گر گیان گپت کر بکل بھئی تن دسا بھلانی - جاجت سُورسیام انجن کو وہ مورکھ جیہ مانچھ ہتانی -

ایضاً

۱۹۵

اَب تو ایسے ہی دِن میرے - سُن ری سکھی دوکھ نہین کا ہُو ہر ہت لوچن پھیرے

راگ ملار

۱۸۷ ہمارے مائی مُورو بیر پرے - گھن گرجے برجے نہین مانت تیون تیون رٹت کھرے - کرایک ٹھورین اِن کے پنکھ مُوہن سیس دھرے - یاہی تے ہم ہی کو مارت ہرہی ڈھیٹھ کرے - کہہ جانیئے کون گُن سکھی ری ہمسُون رہت اَرے - سُورداس پردیس بست ہریلے بن تے نہ ٹرے -

ایضاً

۱۸۸ مانو مائی سَبَن یہی بھاوت - تب وُہ ولیں نند نندن پے کو وُنہ دِسا جناوت - دھرت نہ دُرم نو نیکو پھُول پھل پکِ بسنت نہین گاوت - مُدت نہ سَر سَرِج نوالِ کُل پَون پراگ اُڑاوت - پاوس بندھ بَرَن بادر گھن اُمنڈ نہ اَنبر دھاوت - واؤ رمُور چکور نہ بُولت دامن رُوپ دُراوت - یہ اب پرکٹ نرنتر نسدِن بل کر بِرہ بڑھاوت - سُور پیہ برجنا تھہ نہ جانت کیون سَرگیہ کہاوت -

ایضاً

۱۸۹ سیام گھن دیکھہ گگن گھن ڈرتے - اوسر پاے اُویان گھن بَن اپنی سیوا کرتے - انگ چھٹا نو گھٹا نرکھہ سَن برپرت الپ اُچرتے - بیھو بان مان سو بھگتا برج تھہ پیڑن بھرتے گو ترن ہت ہرجات تبے سنگ چھتر چھایا نہہ اُنسرتے - یہی پرَن تے جگت جلد ہوے دَس ہو دسا بچرتے - اب بسُواس پرباس پران پت اَت مدسرس ہرتے - سُور سیام آگم اساکر بَین برم واڈرتے -

ایضاً

۱۹۰ اب کچھہ مورے بھاے بھئی - نرکھت بدن نند نندن کو اور رہی سو گئی - اُبجی پریت ہردے انتر جڑ سیت پتال گئی - اب دُرم لپسر یو سکھر اَنبر لون چھون دس چھاے رہی بچن سو تیر نبک اُولو کن گُن مدھ لپٹ مئی - سورداس پھل گرد ھر ناگر مل رس ریت کھئی -

ایضاً

۱۹۱ مَن گھن رہت نہ ایک گھڑی - کبھون نہ گھٹت سدا پاوس برج لاگی رہت جھڑی -

تے اُٹھ دھائے - دُرم کئے ہرت ہر کھہ ہل بَلی داؤ رمرتک جیائے - چھائے نبرنیہ ترن جہان تہان نچھین ہُوپت بھائے - سمجھت نہین سکھی چوک اپنی یہ بُتے دن ہرائے سُورداس سوامی کرتا مے مدھ بن بس بسرائے -

راگ ملار

۱۸۳ کہان اَب پہلے ملن کو نیہہ - ہمرے جیہ تے نند نندن اَب کیو اَنت کہون گیہہ - ایک دوِس گئی گاے دہاؤن تہان کچھہ برسُو میہہ - ہت کے لئے اوڑھاے پیت پٹ کرنج اِیکے دیہہ - اب ہم کو لکھہ لکھہ پھوت ہین جوگ جُگت تم لیہہ - سُورداس برہن کیون جیوے کون جتن ہے ایہہ -

ایضاً

۱۸۴ موکو مائی جمنا جم ہوے رہی - کیسے ملون سیام سُندر کو بیرن بیچ بہی - جبے سیام اُٹھہ چلے مدھپوری کچھو نہ بات کہی - ٹھاڑھی ٹھگی رہی جیون پُتری چلت نہ چینٹ گہی - اب کا کرون کہو میری سجنی ہون اب برہ دہی - سُورداس پربھو درس بکھہ بھی نیک نہ سُرت لہی -

ایضاً

۱۸۵ پرم بچوگن کو بندن کیسے بتوے دِن ساون کے - ہرت بھوم بھرے سلل سر دُور رہے تک موہن آون کے - بہر سہائی سیے سُہاگن جھونڈن جھوگن گاون کے - گرجت اُمڈ گھٹا دامن جیون مدن دھنکھہ دھر دھاون کے - داؤر مُور سُور سارنگ پک سوانے نسا سُر یاون کے - سُورداس دِن کیسے نکھٹت ترگن کئے سہراون کے -

ایضاً

۱۸۶ موہِ بھرُوسو کانھہ کو ڈر پوجن کوئی - سُن ری جسمت کنس بھیت تے توجن بیاکل ہوئی پہلے ہی پوتنا پرکٹ کے آئی کچ بکھہ پوئی - باسی پربل چھہ دن کے بالک ماری دیکھیت توئی - کیش تر تادرت اگھہ ارشٹ اِن دیکھیو بل ٹوئی - گرکر دھار گھوکھہ سب راکھیو سُور اندر رمکھوئی -

نین مگ کچ گنچگ بڑھ بور — تب وہ سمے آن ایرایت برج پت سُون کرجور — اب سُن سُورسیام کے ہرن گرت گات جیسے اُور —

راگ ملار

۱۷۸ برکھا رُت آئی ہر نہ ملے مائی — گگن گرج گھن دامن دیکھی دکھائی — مورن بن بولائی داور لینھو جگائی — پپیہا پکار سکھی سُنتے بکل بھائی — اندر چاپ چڑھائی سایک ڈارے رسائی — بکھم بُوند اتیوری یا ہی تے سہو نہ جائی — پھٹک پاتی لکھائی بیگ دیکھے بھو نچائی — سُورسمت جیسے آدین جدرائی —

ایضاً

۱۷۹ سکھی ری چاتک مُوہ جیاوے — جیسے ہون پیو پیو رٹ رین دن تیسے وہ پُن گاوے پہلے برہ جری پریتم کے تو دھیرج نہ رہاوے — آپن بول پولے برہنی امرت رس بورا وے جو نہ سہائے ہوے یہ نچھجی پران بہت دُکھ پاوے — جیون سُور پھل تاہی کو کاج پرائے آوے —

ایضاً

۱۸۰ بہُر ہر آوینگے کہہ کام — رت بسنت اور مکر بیتے کے اور باور بھئے سیام — تارے گنت گگن کے سکھی ری مُوہ بتے سب جام — گھر کو کاج سبے بسر یو سُمر سُمر پیہ نام — چھن بھیتر چھن باہر ٹھاڑھی رُچے نہ تن دھن دھام — سُورداس پربھو اودھ بچارت رہی استھ اور چام

ایضاً

۱۸۱ برج پر آئے بہرو گاجن — جو کبھون پت جاے بڑے کی نکھ کیون دیکھوت لاجن — باور دل چھون دس تے اُمڑے سنین لاگے باجن — گھو گھہ کے لوگ کا نکھ بل بن اب جت تت دھائے بھاجن — آپن جاے دوار کا چھائے لاگے سیام براجن — سُورداس گوپی کیون جیوین جنکے بچھڑے ساجن —

ایضاً

۱۸۲ بہرون بادر برسن آئے — اپنی اودھ جان نند نندن گرج گرج گھن چھائے — سُنیت ہی سُر لوک بست ہین سیوک سدا پرائے — چاتک کُل کی پیر جان کے جہان نہان

برج سنگھ ہوے دھایو - جان بدیس نند نندن کو اَبلن تراس دکھایو - سورسیام
پہلے گن سُمرت جات پران برمایو -

راگ ملار

۱۴۴

کہ دھون گھن گرجت نہین اُن دیسن - کہ دھون وہ اندر ہٹھہ ہر برجیو دادر کھائے
سیسن - کہ دھون وہ دیس بکن بگ چھاڈیو دھر بوڑھن نہ پردیسن - کہ دھون
وہ دیس مور چاتک پک بدھکن بدھے بسیسن - کہ دھون وہ دیس بال نہین جھولت
گاوت گیت سہیلن - تپھک نہ چلت سور کے پربھ پے جاسون کہون سندیسن -

ایضاً

سکھی ری بادس سین پلانیو - پایو بیچ اندر اکھمانی ہر بن گوکل جانیو - دس ہو دسا
سُدھوم دیکھ کے کمپت ہے اَت دیہہ - منو جمو چترنگ چلت بہہ باڑھی ہے کھر کھیہہ
بولت مور سیل دُرم چڑھ بک اُڑت تیاگ ڈر ڈاکے - منو سیج بھہرائے پھراوت بھاجت
کہت پُرا کے - گرجت گنگن گنند گج مانو اُردا دُر دل کار - سورداس پربھ اپنے
برج کو کاہے نہ لیہہ سمھار -

ایضاً

۱۴۵

کو وسکھی نئی چاہ سُن آئی - یہ برج بھوم سکل سُرپت پے مدن ٹلک کر پائی - گھن دھاوت
بک پانت پٹو سر بیسہ کھہ تڑت سہائی - بولت پک چاتک اُونچے سُر منوبل دیت
دُہائی - دادُر مور چکور بدت سُک سُمن سمیر سہائی - چاہت گیو باس برندابن بدھ
سُون کہا بسائی - سینو نہ چاپ سکیو تب کو وہتے بل کنور کنھائی - اب سُن
سُورسیام کے ہر بن لیے کرہین ٹھکرائی -

ایضاً

۱۴۶

دیکھیت چھون دس تے گھن گھور - مانو مت مدن کے ہستی بل کر بندھن تور سیام
سُبھگ تن چوت گل مدر ست تھورے تھور - دھاوت پون مہاوت ہوپے مرت
نہ انکس مور - منو دنت بک پانت نکس اُراوہ سہ دور پھور - بن بیلا جل نکس

ہم ہُو پریت کری مادھو سُون چلت نہ کچھو کہیو۔ سُور داس پربھو بچھڑے رادھکا نینن نیر بہیو۔

راگ سارنگ

۱۷۰

اب نج نین انا تھہ بھئے۔ مدھ بن تے مادھو سُن سجنی کہیت دُور گئے۔ متھرا بسَت ہتی اُر آسا یہ لگتے بیوہار۔ اب ہم بھئے بھیم کے ہاتھی سپنیو اگم اَپار۔ سندھ کول اِک دیس کہت ہین تاہِ دوارکا ناؤن۔ یہ تن سونپ سور کے پربھو کو آج وہان اُڑ جاؤن۔

ایضاً

۱۷۱

نیکھہ سوچ نہ کاہُو کینھو۔ سُن برجناتھ سبن کے اوگُن مِل مِل یہ دُکھ دینھو۔ رُت بسنت اَن سمے اُدھم مَت یک سہاے لے دھاوَت۔ پریتم سنگ جان جُو تن سُکھہ بولے ہُو نہین آوت۔ سدا سرد رس سُکل گلا لے سنکھہ رہت جنائی۔ کوسس کچھہ کہون بیتے بن کبھون نہ دیت دکھائی۔ تر بدھ انل سور بھہ سُمنس پُت مَتَ مدھپ گنجار۔ جیون جیون رُچیو سو کیو باندھ بل تج مَن سیئے بچار۔ رَت پت اَت اَنیت کرکو ہیو کوٹ دھوم دھوج مان۔ لیکر دھنکھہ چتے تمھرو نکھہ اب کرلیت ہے جان۔ بھلی کری گوکل پھر آئے نیکے کال اتیت۔ کہا جان وے پربل تل سون سمر کون بدھ جیئت۔ سبن یئے کے سبت کے سکھہ دکھہ لہت مَن کے اَنس۔ سور سوامی اب تم برج رہیو برات بسیو کنس۔

راگ سورٹھہ

۱۷۲

اب ہون رہت تن ہر جو سدھارے۔ کاہی کی پریت ہمارے۔ چھد چھد جات برہ سر مارے۔ پُر پُر آوت اودھ بچارے۔ پھٹت نہ ہر دے سندیس تمھارے۔ کُلس تے کٹھن دُھکت ہے تارے۔ جیون مرن دُو دُو بھئے بھارے۔ کہہ دھون سورج لاج پچارے۔

راگ ملار

۱۷۳

سکھن سکھہ چڑھ ٹیر سُنایو۔ برہن ساو دھان ہوے رہیو سج پاوس دل آیو۔ باد رات بانیت پون بھیو تاجی چڑھ ات چٹک دکھایو۔ دامن سیل سمان گھٹاین گرج نسان بجایو۔ چاتک پک سک بھنگ جھلری سبھن مار دگایو۔ مدن سُبھٹ کے پنچ بان کر

راگ سارنگ

۱۶۵ سیام ہو نیک دکھائی دیہہ - یا تن لے درسن کے بدلے جو بھاوے سو لیہہ - بھولی رہی ٹھگی سی چتوت تجو گرام گن گیہہ - جب تے بن آیکی بے نن ہٹکت کیو سنیہہ کیو تپک جاے پالاگون برہ کیو تن کھیہہ - سورداس پربھو پران تپک کو تم ہی نہو رولیہہ -

ایضاً

۱۶۶ کہیو کھہ سندیس اور ہاتھہ دیجیو پاتی - سمجھے پاے یہ بات چلیبی سکھہ ہی ما نجھہ سہاتی - تب ہم پران سمرن کینھے گنے نہین دن راتی - جگت نہین نندنندن یہ ہے لے جو رہے من ساتی - جو کوئی ساکھی تب ہی کرتی تو کت ہم پچھتاتی - سورداس پربھو مکر جاے جب سنگ لوا ایو جاتی -

ایضاً

۱۶۷ لوچن بیا کلی ہین دو دو دین - کیسے رہین درس بن دیکھے بدہ چکور جیون لین - برن بھیے کنجن ندا گھہ رت جیون بارج جل ہین - سیام سندھ تے بچھڑ پڑے ہین تر پھرات انو مین - جیون رت راج بکھہ ال کو کل بانی دن دن کھین - سورداس پربھو بن گپال اب کس بدھنا یہ کین -

ایضاً

۱۶۸ اب برج بھیو دھرن تے سرگ - تب گر پریے اب ان پر گر پریت کہ ڈھون یا دورگ - سورا ایسر چھب بال بارگڈھ اگن اودھ ست کھوٹی - یہ پریت برہ مدن جہون ٹیوری ایکو انگ نہ ٹوٹی - نین تراگ سروون مٹھہ مورت جنت سکت بربانی - رلے کیل پوریا مانو دیکھہ برم رجدھانی - گورنجن گولا گر جن ات دھوم دھندھ بنھ روکی - کٹاک روم کنگورن پرت مانو اپنی اپنی دوکی - چڑھت تر بھنگی سیام ساج دل کھست نہین پل آنکھی - سوئی اب سور سہاے ہمارے گنگن منڈلی راکھی -

ایضاً

۱۶۹ پریت کرکا ہو سکھہ نہ لہیو - پریت پتنگ کری دیپک سون اپنو پران دہیو - ال گن پریت کری جل مت سون سمپٹ سکھہ گیو - سارنگ پریت جو کری نادسون نکٹہی بان سہیو

درس بن ہوے ہے نپٹ بنان۔

راگ سارنگ

۱۶۱

سُنیت مُرلی دیکھ لُجات - دُورے تے سنگھاسن بیٹھے سیس نائے مُسکات - سُرجھی لکھی چترجھتین پرتاہ دیکھ سکُچات - مورپنکھ کو بجن بُوکت بورا وت کہہ بات - ہمری چرچا جو کوُ چالت چالت ہی چپ جات - سوردا س برج بھلے بسا ریو دودھ دہی کیون کھات

ایضاً

۱۶۲

تب تے اِن سبھن سُچ پایُو - جب تے ہرسندیس تہارُو سنت توار و آیُو - پھولے بیال نکس درتے اب پون پیٹ بھر کھایُو - گھبرتے گجراج نکس کے انگ انگ گرب بڑھایُو سگھن گھاتے نکس کیہری ماتھے پُوچھ ڈُلایُو - سُکل بہنگم کہو کون کی سو کون راو کہایُو - اب جن گھر لگاؤ نا گر جوبیہ چھت جیایُو - سوردا س اب بھیو دیکھیت بیرن کو سن بھایُو

ایضاً

۱۶۳

یا بن ہو کہا یہان سُونُو - لے جُو پرکٹ کیہو پراچی دس برہن کو دُکھ دُونُو - سُرا سُر نردے بھے سکھی ری سایر سُرپ سمیت - کا ہو نہ کری کرپا اتمن مین تُرے تن بن دب دیت - دھن کُہو برکھا تیجر کھاگ اور کملن کو ہیت - جیو ہ جرا با پُری جُگ جو جُرے راہُ اور کیت - نرکھ چندن تن سُمر سیام گھن بگل بھئی برج بال - سُوردا س پربھُ اپنے برج پر کاہے نہ ہوت کرپال -

ایضاً

۱۶۴

اب مُو ہن دیکھت ڈرلاگت - بار بار اکلاے دیہہ تے نکس نکس جیہ بھاگت - پراچی پرکٹ دیکھ پُورن سس ہوے جو گیو تن تاپُو - مانو مدن بدن برہن سون کینو لیو رس راتو - لاج بھین چھب ادھکار جنا وت ات بل کر سر سا دھت - مانو کرن پسا ری پاسن ہٹھے بجوگن باندھت - سُن سٹھ سو ہے پران پت سیر دیا کو سب جگ جانت سُورسندھ بوڑے تے کاڑھیو نکی کرت نہ مانت -

مُنو سکھی۔ یے نہین ہمارے وے پھلے تن پران۔ آج سمیٹ رج چلے نندسُت برہ سرشٹ برج آن۔ بدھ بچھ ہرے بہُران کینھے ویسے ہی بین بکھان۔ سوردا س ویسے کچھ لیے اُدھمجھت ہون انمان۔

راگ سارنگ

۱۵۷ ہون موہن کے برہ جری ری توکت جارت۔ رے پاپی پنش بکھ سیہا ہو ہو کر اُدھرات پکارت۔ سب جن سکھی دُکھی توجل بن تنو اُن تن کی تپت بچارت۔ کرت نہ کچھ کرتو تن اوپر موڑھ مرتک ابلن سر مارت۔ رے سٹھ سنتاپت اوُرن کو یہ ارت اپنے جیہ آرت۔ سورسیام بن برج پربُولت کاہے اگلو جنم بگارت۔

ایضاً

۱۵۸ یہ بربان بن تے آوتے۔ دُورے تے بربین اُدھر دھر بارم بار بجاوتے۔ کبھون کیسی بھانت چترجیت ات اُونچے سُر گاوتے۔ کبھون دھوری دھین منوہر لے نام بلاوتے یہ بس نام سُنائے سیام گھن مُرچھے منہ جگاوتے۔ آگم سُکھ اُپچار برہ جر باسر انت نساوتے رج رج پریم پریا سنیہ دے کرم کرم بلہ بڑھاوتے۔ سورسُکل رس ہدھ نج درسن پن پتھ پرکٹ کراوتے۔

ایضاً

۱۵۹ اب کچھ اورے ہو چلی۔ مدن گپال بنایا برج مین یسے بات بدلی۔ گرہ کندر اسمان بیج بکھ سنگھو چاہ بلی۔ ستیل چند ہتو سکھی کیہت تن ہون تے ات اُدھک جلی۔ مرگ مد ملے اُسیر کمکما سینچت آسے اُلی۔ ایکو کریا برہ جرتے کچھ لاگت نہین بھلی۔ وہ رت امرت لتا سُن سورج اُدھ بدھ پھلن پھلی۔ ہر بدھ بکھ کبھون نہین بکسے منسا کمد کلی۔

ایضاً

۱۶۰ بچارت ہی لاگے دن جان۔ تم بن نند سُون یہ گوکل بن بھئی کلپ سمان۔ مرلی شبد دھین کی بولن سُنیت نا ہین کان۔ چلت نہ رتھ پر گھے سیام یون تب لاگی پچھتان۔ ہے کوُ وجاے کہے مادھو سون دھیرج دھرین نہ پران۔ سوردا س پربھو تمرے

راگ سارنگ

۱۵۱۔ اُدھو اتیے جتن تب تُم کاہے کو کئے۔ اپنے جان جان جدُ نندن بہت ڈرن تے راکھہ لئے۔ اگھہ بک برکھہ برن بندھن تے بیال جیت دَاوَ انل پیئے۔ اندر مان میٹیو گر کر دھر چھن چھن پرت آنند دیئے۔ بچھڑن کی ہم بات نہ جانی بچن مان تب باد جیئے ... سُورداس اب ہون وہ لالچ رہت ہے کٹھن کٹھور ہیئے۔

ایضاً

۱۵۲۔ دیکھیت کالندی ات کاری۔ کہیو پتھک جاسے ہر سون یون بھئی برہ جر جاری منو پلکاتے پری دھرن دھس ترنگ تلپھہ تن بھاری۔ تٹ بارو اُپچار چور منو سوند پرباہ پناری بگلت کچ کس کاس پلن مانو پنکج کجل ساری۔ بھر مر منو مست بھرمت چھون دس پھرت ہے انگ دُکھاری۔ نسدن چلئی بیاج بکت دکھہ کن مانو اُنہاری۔ سورداس پربھو جے جمنا گت تے گت بھئی ہماری۔

ایضاً

۱۵۳۔ پریکھو کون بات کو کیجے۔ ناہر جات نہ پانت ہماری کہا آن دُکھہ لیجے۔ باسدیو جادو کل نایک بندی جن برجہاوے۔ نند نندن گوپی جن بلبھہ سُتا تہان نہ کہاوے۔ ناہین مُورچند رکا ماتھے ناہین اُربن مال۔ پہرت ہین بھوبن کے بھوکھن سُندر سیام تمال۔ برج اور ین کو نا تو ناہین مانت ایکے انگ۔ سورداس رہ گئی سگائی وا مُرلی کے سنگ۔

ایضاً

۱۵۵۔ سکھی ری سیام کہا ہت جانے۔ جو کوئو پریت کرے کیسے ہو ٹھہ اپنے گن ٹھانے۔ دیکھو تو جلدھر کی باتین برکھت اپنے جانے۔ چاتک سدا جیون کو سیوک رٹت بنا جل ہارے بھومر کرنگ کاگ کوکل اَہ کب سب کپٹ بکھانے۔ سورداس جو سرس دیجے کارے کرشنا تنے

ایضاً

۱۵۶۔ اب یہ یون لاگے دن جان۔ سُمرت پریت لاج لاگت ہے اُربھے کلس سمان۔ لوچن رہت بدن بن دیکھے بچن سُنے بن کان۔ ہردے رہت ہریان پرس بن بدھت نہ من سچ بان

راگ سورٹھہ

۱۴۹
اے اَلی ہمے اندیسو آوے - کون گناہ جوگ لکھے پٹھیو سو تو کہہ سمجھاوے - جا انگ رچے بَسن آبھوکھن کیسے بھسم چڑھاوے - کبری کیس سُمن گہہ راکھے سو کیون جٹا بناوے - سب بپریت کہت تو ہم سون سو کیسے چت آوے - سُندر سیام کمل دل لوچن سور سیام مُوہِ بھاوے

ایضاً

۱۴۹
تو اَلی کہا کہت سمجھاے - ہمرے چت ایکو نہین آوے جو تی کہت تو گاے - ہمرے ہردے بسَت سن موہن سُندر سیام سریر - تو جو کہت سُونیہ آرادھن جیسو چھیلر نیر - جا انگ چندن کُم کُم چرچے تہان چڑھاون کہت ہو چھار - سُوتج ہم کبھون نہ لگاوین سُن سٹھہ سُور گنوار -

سری ہرگوپن کو برہ اور بھونر گیت

کو پرستاو

راگ سارنگ

۱۵۰
بار اک نینن ہی مِل جاہُ - کمل نین گھنسیام رادھکا پرست جو نہ پتیاہُ - جانت ہو کر کمل بُرودھی برَن برُودھی باہُ - مُکھہ سَسِ شکر پادھر گرَات تہان تُم کیون بس ماہُ - گج گت سندر چال برودھی رُچ رپ ہیم سُداہُ - کدل جنگھہ کٹ سنگھہ برُودھی نالے نرکھہ اُکلاہُ - چینھہ رہے چتِ چور سکل انگ ایکو پُنیت نساہُ - ندیپ سورا نکی رُچ راکھو تم جنِ ادھک ڈراہُ

ایضاً

۱۵۱
باتین بوجھت یون بوراوت - سُنو سیام دے سکھی سیانی پاوس رادھے چتھہ سُناوت - گھن دیکھت گرِ کہت گسَل مت گرجت گہا سنگھہ سمجھاوت - انہین داسن دُرم دوا سیل پہ رت بیار اُلٹی جھر دھاوت - کبھون دادُر مُور کبت بن گوال منڈلی کھگن کھجھاوت - نہین نہہ برکہت جھرت جھر ناجل پریر بُوند اچٹ اتِ آوت - کبھون پرکٹ پپیہا بولت کہہ کُچھہ کرتلی بجاوت - سُور داس پر بھُ تمھرے ملن کو وہ برہن اِتیو دُکھ پاوت -

راگ سارنگ

۱۴۴

مُدھکر کاسون کہہ سمجھاؤن۔ انگ انگ گن گئے سیام کے نرگن کاہ گہاؤن۔ کٹل کٹاچھہ بکٹ سایک سم لاگت مرم نہ جانے۔ مرم گئے اُر بھور بچھاہے پاچھے پے اہٹانے گھومت رہت سمھارت ناہیہ پھیر پھیر سمجھانے۔ لوک لوک ہوے رہے ڈھورگہہ پاچھے پگ نہ پرانے۔ اُکھت کبندھ جدھ جودھا جیون بادر سنگھہ ہیت۔ سورسیام والمرش درشٹ کر سنیچ پران کِت دیت۔

ایضاً

۱۴۵

مُدھپ تم دیکھیت ہو چیت کارے۔ کالندی تٹ پاریت ہو سنیت سیام سکھارے مُدھکر چھر بھنگ کو کلا ادھہ نہین دن ٹارے۔ وے اپنے سکھ ہی کے راجہ تجیت اہ انہارے کپٹی کٹل نٹھر نرموہی دُکھہ دے دور سدھارے۔ بار اک بہر کبے آوینگے نین سادھہ نوارے۔ اُن کی سُنے سو آپ بگوڑے چیت چورت ہٹ مارے۔ سورداس پربھو کیون من ہانے سیوک کرت بیچارے۔

ایضاً

۱۴۶

مُدھکر کو مدھہ بنہ گیو۔ کاکے کہے سندیس لے آئے کو لکھہ لیکھہ دیو۔ کو بسدیو دیوکی نندن کو جدکلہ اُجاگر۔ تن سون ہم پہچانی ناہین پھر لے دیجو کاگر۔ گوپی ناتھہ رادھکا بلبھہ سمت نند کنھائی۔ دِن پرت دان لیت گوکل مین دونی ریت چلائی۔ تم تو پرم سیانے اُدھو کہت اور کی اور رے۔ سورج داس پنتھہ کے بھلے بولت ہی جیون بورے۔

ایضاً

۱۴۷

ایک بات ہے بھانت اٹ پٹی کہوال کہا بچارین۔ ہر مدھپوری رہے جو تھر ہوے ہم دن کیونکر ٹارین۔ برج بانک گمت اور بھئی ہے پورب دسا نہارین۔ سکھہ کر سب پرت کول بھئے تے کیون ہرات پگ دھارین۔ مُدھپ سُکل کھگ کٹاک بدن اب چند اگن انسارے سُمن بان سم گھاگنج گرہ دُھوم مرت تن جارے۔ پلٹ بھیو بیوہار دیکھیت کو دُو ہو دُکھہ تے ٹارے۔ سمادھان نہین ہوت کون بدھ کرت بہت اُپچارے۔ ہم سی کو ٹک ہین یا برج مین ایکو نند کمارے۔ سورج سیام تہان رہو تب لو جب لو درش نکارے۔

راگ کیدارو

۱۴۰

مُدھکر اے سُن تن من کارے۔ کہون نہ بیٹ سدھتائی تن پر کھے انگ تمھارے۔ کینھو کپٹ کُنبھ بچ پُورن پے مکھہ پرکٹ اُگھارے۔ باہر بھیکھہ منوہر درست انتر گت جوٹھگارے اَب تُم چلے گیان بکھہ برج دے ہرن جو پران ہمارے۔ تے کیون بھلے ہوئین سورج پر بھہ روپ بچن کرت کارے۔

راگ سورٹھہ

۱۴۱

سُن مُدھپ کون کو کرت کاج کون پایُو۔ راج رپ جمو ادھسی پیٹھہ جن پد دیو جیت بن کپٹ دُندبھی بجایُو۔ سُبھت تے سبھٹ گن جیٹ رب بس بھیئے پھر یُو نرپ دسو دس دون لگایو۔ ایسی کرنا کئے لیت بچ راکھہ کے سیٹ مکھہ سین سچ بدھایُو۔ بلی بل ساج باجتر بھوتور بھوَ کہا کرے اِنیس پگہ ٹھہرایُو۔ نول بے بیکھہ سم سیل گن رُوپ سم گون کو ہیت کچھہ من سنایُو اِتے جے کپٹ کپٹی چھتی ناتھہ سون کہو تم کہا تن سُون بسایُو۔ سور سنجوگ رس دھرم کے ہینت جے پریت کے ہیت تن تن بنایُو۔

ایضاً

۱۴۲

مُدھکر کون دیس تے آئے۔ جب تے کُرو رگیو لے مُوہن تب تے سودھ نہ پائے۔ جانے سادھ سکھی ہر کے جب اُودھ بدھن کو دھائے۔ انگ بھاگ نندنندن کے کرن سوام تیہ پائے۔ اَسن دھیان باسے اَور ادھن سُنت اَدھک تن تائے۔ ہُو سُدھ اَت سکل سُلچھن گُنی جوگ مت گائے۔ سنگی مُدرا بھسم تُو جا مرگ تے ہمکو نہین بھائے۔ ات ہی کُسم برن مرلیدھر سور سیام کن لائے۔

راگ سارنگ

۱۴۳

مُدھکر تُم رس لمپٹ لوگ۔ کمل کوس مین رہت نرنتر ہمے سکھاوت جوگ۔ اپنے کاج پھرت برج انتر نکھہ نہین اکلات۔ پُہپ گئے بھرو بیلن کے نیک نیرے جات۔ تم چنچل ہم چور سکل انگ باتن کیون پتیات۔ سور بدھاتا دھن رچی جو مُدھپ سیام اِک گات۔

راگ بلاول

۱۳۶

مُدھکر یہ کارے کی ریت - من دے ہرت پرائو سرس کرے کپٹ کی پریت - جیون کھٹ پد امبج کے دل مین بست نسارت مان - دنکر اُئے انت اُڑ بیٹھے پھر نکرت پہچان - بھون بھنگ پٹارے پلیو جیون جنمی جیہ تات - کل کر لوت جان نہین کہون سہج سوڈس بھج جات - کو کل کاگ کرنگ سیام کی چھبن چھبن سُرت کراوت - سُور داس پر بھو کو نکھ دیکھت نس دن ہی مُوہ بھاوت -

راگ سورٹھ

۱۳۷

مُدھپ تم کہا یہے گن گاؤ - یہ پریہ کتھا نگر نارن سُون کہو جہان کچھ پاؤ - جاتن مرم نند نندن کو اور پر سنگ چلاؤ - ہم ناہین کملاسی بھوری کر چترائی مناؤ - جن پرسے ال چرن ہمارے برہ تاپ اپچاؤ - ہم ناہین کملاسی بھوری کر چاتری رکھاؤ - ات بچتر لڑکا کی ناہین گڑ دکھاے بورا ؤ - سور داس پربھو ناگر من سُون کہہ بدھ آن ملاؤ -

راگ کیدارو

۱۳۸

مُدھکر پنیت بدن کہہ ہیت - جن انتر مکھ پنڈ روگ بھیو جوت جوگ دُکھ دیت - رس مے تن من سیام دھام کو جو اُچرے سنکیت - کمل نین کے بچن سُدھا سے کرگ گھونٹ بھر لیت - کُت سیت گٹ بایک سایک سے کو بولت رس کھیت - ان چتری تے لوگ باپرے کہت دھرم کی سیت - ماتھے پر دو جوگ پتھ تا کے بکتا چھید سمیت - لوچن للت کٹا چھ موچھ بن مہما جیے نکیت - منسا با چا کرمنا سیام سُندر سون ہیت - سور داس من کی سب جانت ہمرے منہ جتیت -

ایضاً

۱۳۹

مُدھکر مُدھ مدماتو ڈولت - جیہ اپجت سوئی کہت نہ لاجت سُودھے بول نہ بولت - بکت بھرت مدرا کے لینے بار بار تن گھومت - بر بڑا رہت سین اُو لوکت لتا کلی مکھ چومت اپنے ہوتن کی سُدھ ناہین پر یو آن ہی کو ٹھے - سادھان کر لیو آنو تم ہی سون کر گو ٹھے مکھ لاگی پر اگ پیک کی ڈارت ناہین دھوئی - تا سون کہہ کہیے سُن سورج لاج ڈار سب کھوئی

راگ سارنگ

۱۳۲

اُدھکر جوگ برج جن جاو۔ باندھو گانٹھ چھوٹ کہون پرہے پھر پاچھے پچھتاؤ۔ ایسی بات اُلوپم اودھو مرم نہ جانے اور۔ برج بنتا کے ناہین پریم کو تم رہیے اک ٹھور۔ جو تم ہمے لے آئے اودھو سو ہم تم پے لیہو۔ سورداس نار اُر بیر کو کرہ بند نا کینہو۔

راگ سورٹھہ

۱۳۳

اُدھکر سنہو لوچن بات۔ یہ تروُ کے انگ سب پے نین اُڑ اُڑ جات۔ جیون کپوت بجوگ آتر بھرمت ہے تج دھام۔ جات درگ تیون پھرنہ آوت بنا درسے سیام۔ رہے مند کپاٹ پل دوُ دوُ بھئے گھونگھٹ اوٹ۔ سوانس ست جیون جات کہت ہی نکس سن مکھہ پھوٹ۔ سروَن سُن جس رہت ہر کو من رہت دھر دھیان۔ رہت رسنا نام رٹ پے انھین درسن ہان۔ کرت دیہہ بھاگ بھاہن جو کچھو سب لیت۔ سور درسن ہی بنا یہ پلک چین نہ دیت۔

راگ گوری

۱۳۴

اُدھکر جو ہر کہی کرے۔ راج کاج چت دیو سانورے گوکل کیون بسرے۔ جیون جیون گھو کھہ رہے ہم تو لون سنگت سیوا کینھی۔ بار اک وہی اُلوکھل باندھے اوہی کاندہ جیہہ لینھی۔ جو ہم کوٹ کرین برج نایک بہتے راج کماری۔ تو یے نند تا کہان مل ہین اور جسمت مہتاری۔ گوبردھن کہان گوپ برنند سچ کہان گورس سچ پے ہین۔ سورداس اب سوئی کریے بہری ہوئے اے ہین۔

راگ بلاول

۱۳۵

اُدھکر بھل آئے بل بیر۔ دُرلبھہ درسن سُلبھہ پائے جان ہو پر پیر۔ کہت بچن بچار بنوئے سودھ ہو من مانہہ۔ پران پت کی پریت اُدھو ہے کہ ہم سون نانہہ۔ کون تم سون کہے اُدھکر کہن جوگ ناٹھہہ۔ پریت کی کچھہ ریت نیاری جان ہو من مانہہ۔ نین نیند نہ پرے نسدن برہ باڑھی دیہہ۔ کٹھن نردے نند کے ست جور جور یو نیہہ۔ کہا تم سون کہین کھٹ پد گیت ہردے کی بات۔ سور کے پربھو کیون بنے جیون کرین ابلا گھات۔

بیتھن سن ہی سن ابھلا کھہ - سُور سجیون مُور مکُندہ لے آئی رہ آنکھہ - گھری گھری گھس دیت انجن مس جیوئے جیوت سُنا کھہ -

راگ

۱۲۸

مُدھکر اب رہ اور رہی - یا رِدھ جُوگ اَپار اگم کو نگم نہ تھاہ لہی - بُدھ بیک بوہت چڑھ سرم کر تو شیو چیت پری - جیون ات سُکمار اَدھیرج جگت نہ جات تری - آپ نراس کچھہ چلے نہ آوے لہر نہ اُٹھے سمائے - بھرا ایک بھونر بھیکھہ دیکھت ہے منا نہین رہ جائے گن اوگنب کہے نہین کوئی تم ہو نگم سُناؤ - من موہن بن کل نہ پڑت جیہ بیگ سیام کو لاؤ - سادھن کے لال من مانک مکتا رتن امول - پریم برچھہ پھل چار سد اپھل نر بھے امت اڈول - سُمرن دھیان آس مچھایا کر من موہن پر بھُہ ناگر - دُسٹر سُور ترن کیون اَبلا چکھہ جل سرتا ساگر -

راگ مارو

۱۲۹

مُدھکر کی سنگت تے جانت بنس ایُن چتیو - بن سمجھے کہہ کہت سُندری سوئی مکھہ لل گیو بیادھ نا دکھہ جانے ہرنی کرسایل کی نار - الاپو گاؤ کے ناچو دانو پرے لے مار - جُوا کیو برج منڈل یہ ہر جیت اودھ سون کھیل - ہاتھہ پڑیو سو گیو ہو چنچل تریا کہا سدن مین ہیل - سُنو کرم کیو ماتل بدھ مدرا پر مد پرماد - سور سیام ایتے اوگن مین نر گن تے اَیسو اُ

راگ سورٹھہ

۱۳۰

مُدھکر تم تو اتِ بڑ بھاگی - اَپرس رہت سنیہہ تگا دے ناہن تم انُراگی - پُرن پتر رہت جل بھیتر مرجت نہین لونا گی - جیون جل سگت تیل کی گا کر بوند نہ تا کے لاگی - پریت ندی مین پا نو نہ بوریو دریشٹ نہ روپ انُراگی - سورداس ابلا ہم بھوری کر چینٹی جیون پاگی -

ایضاً

۱۳۱

مُدھکر جو آگے تے دُور - جوگ سکھا دن کو ہمے آیو بڑو نیٹ تو کرُور - جا گھٹ رہت سیام گھن سُندر سدا نر نتر پُور - تا ہِ چھانڈ کیون سوتنہ ارادھن کھو دین انُو ٹور - برج مین سب گوپال اُپاسی کو ؤ نہ لگاوے دُھور - انپو نیم سدا جو نبا ہے سوئی کہاوے سُور -

راگ سورٹھ

۱۲۳

مُدھکر اب دھون کہاکر یو چاہت - یے سب بھی چھرکی پیری سوئیہ سے - یہ دہ ہت -
ہم سُون تو سون بیر کہا آل سیام اجا بھیو راہت - جہار جھور من کت ہرلے گئے بہہ بہاؤ
گاہت - اب تو تُو ہ مُرت کو گیبو کہہ شرم کر تو لے ہے - سوج کو رہ مدہ ہو رہے تو
اپنو کیو تو پے ہے -

راگ سارنگ

۱۲۴

مُدھکر جاے کہو سُن میرو - پیت بسن تن سیام لاج کر راکھت پرو اتیرو - رو رج کے
آپد یسن لایک تو بر ہو کر ڈیرو - اِستے مان یہ سکھی ہمائشہ چھاڑت نہین نکیرو - ایسی بات
کہے تو تا سون ہوے جو کہے لایک - یہان جسودا کنور یہ ابین چھین چھین پرت دکھ دایک
جو تُم پُہپ پراگ چھانڈ کے کرو گرام بس باس - تو ہم سُور ہیو کر دیکھین چھن اک چھاڑن ہار

ایضاً

۱۲۵

مُدھکر اُوت یہی پر دیکھو - جب بارے تب اُس بڑے کی بڑے بھیے سہہ دیکھو - جوگ جاگ
تپ دان نیم برت کرت رہے ہو جات - کیون ہوئت جو بڑھو کُل سُون کٹھن موہ کی
بات - کرنی پرکٹ پریت پاک کیرت اپنے کاج لوَن بھیر - کاج سریو دُکھ گیو کہو دھون کہان
بالیس کی بیر - جہان جہان رہو راج کرو تہان تہان تو ہُ کوٹ سہ بھار - یہ اسیس ہم
دیت سُور پر بھہ نخات کھسو جن بار -

ایضاً

۱۲۶

مُدھکر پریت کیے پچھتانی - ہم جانی ایسی ہنے گی اُن کچھ اور رے ٹھانی - کا رے تن کو کون
پتیا تُو بولت مُدھری بانی - ہمکو لکھہ لکھہ جوگ بچھاوت آپ کرت رجدھانی - سُونی سیج
سیام بن لو کو تلبھت رین بہانی - سور سیام پر بھُل کے بچھڑے تا تے بُدھ ہرانی -

راگ کیدارا

۱۲۷

مُدھکر اب میری کو بولے سا کھہ - یے سب ہر کے سنگ سدھارے اب لگ رہت
نہ راکھہ - روپ رنگ رس سبھے پرا لو جن ہ تو ت بھا لھہ - پرا ن اوان بسنت تا

راگ سارنگ

۱۲۰

مُدھکر جہاں پرہین سیانے۔ جانت تین لوک کی باتین اَبلن کاج اَجانے۔ جے جے کنک کٹورا بھرمیلت تیل پھلیل۔ تن کینن کو بھسم بتاوت ٹیسو کو سوکھیل۔ جن کینن کبری گہہ سُندر اپنے ہاتھ بنائی۔ تنکو جٹا دھرن کو اودھو کیسے کے کہہ آہی۔ جن سرون تاٹنک کھئی اُر کرن پھول کھٹ لاؤ۔ تن سرون کشمیری مُدرا لٹکن چیر جھلاؤ۔ بھال تلک کاجر چکھہ ناسا نک بیسر نتھہ پھولی۔ تے سب تج ہمرے میلن کو اُجل بھسمی کھولی۔ کنٹھہ سُمال ہار من مُکتا ہیرا رتن اپار۔ تاہی کنٹھہ باندھیے کارن سنگی جوگ سنگار۔ جہ مُکھہ گیت سبھا کھت گاوت کرت پرسپر ہاسن۔ تا مُکھہ مون گہے کیون جیون گھونٹے اُور وُ سُوانس۔ کنچک چھین کپٹ گھس چندن ساری سار سُچندن۔ اب کنکھا ایک ات کو دُر کیون پہرے مت منڈ۔ اُودھو اوٹھو سیئے پالاگین دیکھو گیان تمھارو۔ سُورداس مُکھہ بہر دیکھہ ہین جیجو کا نھہ ہمارو۔

الیضاً

۱۲۱

مُدھکر کون دیس تے آئے۔ جب تے کرور گئے کے لے موہن تب تے بھید نہ پائے۔ جاتے سکھا سادھ ہر جو کے اَودھ بدھن کو آئے۔ اب یا بھاگ نند نندن کے یا مُوہت کو پائے۔ آسن دھیان باے اُور اَدھن اَل تن من ات بھائے۔ ہے بچتر ات گُنن سُلچھن گُنی جوگ مت گائے۔ مُدرا بھسم لوچا مرگ برج جوتی تن تائے۔ ات ہی کسم برن مُکھہ مُرلی سور سیام کن لائے۔

الیضاً

۱۲۲

مُدھکر کا نھہ کہی تے نہ ہوئی۔ کی دھون نئی سکھی سکھی ہے نج اُر اگ بُرو ہی۔ سچ راکھی کو بری بیٹھہ پریے باتین چک چوہی۔ سیام سُگا یک پاے سکھی ری چھوڑ دکھا یو گوہی۔ ناگر من سو بھاگ سنگر جے جگ جوتی ہنس موہی۔ لیو رُوپ دے گیان ٹھگوری بھلا ٹھگو ٹھگ دُو ہی۔ ہے نرگن سر بر کبری اب دھری کرو ہم جو ہی۔ سُو [illegible] گر تو جوگ نہین [illegible] تج سب سُو ہی۔

چَرَن چھوت رس لپٹ برجت ہو بے کلج - پرست گات سرون کچ لگم اتنی کر کچھ لاج -
بدھ بلیک بل بچن چاتری تے سب چتے چورائے - سو اُن کو کہو کہا بسار یو لاج چھاند
برج آئے - اب لوکون ہیت گاوت ہے ہم آگے یہ گیت - سُورا یتے سودھار کہا ہے
جو پے ترگن ایت -

راگ سارنگ

۱۱۶

مُدھکر کا کے میت بھئے - دِوس چار کی پریت سگائی سُولے اَنت گئے - ڈہکت پھرت
آپنے سوارتھ پاکھند اور رُچئے - چاڑے سرے چھارے مٹی کرت جو پریت نئے - سرہ اُچاٹ
سِیل گئے راول من ہر ہر جو لئے - سُورداس پربھو دُوت دھرم ٹھگ کہے کے بیچ بیئے -

الیضاً

۱۱۷

مُدھکر کہان پڑھی یہ نیت - لوک بید سُرت گرنتھ رہت سب کتھا کہت پریت - جنم
بھوم برج جنئی جسودا کہہ اپرادھ تجی - اتِ کلین گن روپ اُمت سب داسی جائے
سجی - جوگ سمادھ گوڑھ سُرت مُن تک کیون سمجھین گنوار - جو پے گُن ایت بیاپک
تو تو کہان ہے دُوار - رہ رے مدھپ کپٹ سوارتھ ہت تج بھو بچن بسیکھ -
من کرم بچن بچت یہ ناتے سورسیام تن دیکھ -

الیضاً

۱۱۸

مُدھکر ہو تُم یہان تے نیارے - تم دیکھت تن ادھک تپت ہے اور نین کے تارے
اپنو جوگ سیئنت دھرا کھو یہان لیت کو ڈارے - سو کو جن اپنے مُکھ کر ہین بیٹھے تے بُن
ڈارے - ہمرے گرو رَدھر کے نام گُن بسے کانھ اُربارے - سُورداس ہم سبے ایک مت
تُم سب کھوٹے کارے -

راگ نٹ

۱۱۹

مُدھپ برا تے لوگ بٹاؤ - دِن دس رہت کاج اپنے کو تج گئے پھرے نہ کاہو - پرتھم
سِدھ بیٹھئی ہر ہمکو آیو گیان اگاؤ - ہمکو جوگ بھوگ کبجا کو وا کو یہی سُبھاؤ - گیجے کہا نندنندن کو
جنکے ہے ست بھاؤ - سُورداس پربھو تن من ارپو پران رہین کی جاؤ -

تکو کہہ ہت ہان - پرتھم بین بن ہرت ہرن من راگ راگنی ٹھان - جیسے بڑھک بسانس
بیس کر بڑھت بکھم سرتان - پے پیاوت پوتنا ہنی چھل بال ہنیو بلدان - سُوپ نکھاتا رکا
نیاتی سُور سیام یہ بان -

راگ دھناسری

۱۱۲

بُدھکر کے پُچھے تے تُمھری بیاپک نیون پری - نگرنا رکھو چھپ تن نرکھت دوئے تبیان بسری
برج کو نیہہ اور آپ پُورتا ایکو نا اُبری - ترتیہ پنتھہ پرکٹ بھیو دیکھت جب بھیٹی کُبری -
یہ تو پرم سادھ تُم ڈہکیو ان یہ من نہ دھری - جو کچھ کہیو سُن چلیو سیس دھر جگ جگت اُجری -
سُور داس پربھتا کہہ کہیئے پریت بھلی بسری - راج مان سُکھ رہے کوٹ پے گھو کھہ نہ ایک گھری -

راگ اساوری

۱۱۳

بُدھکر بال بچن کت بولت - تنک تو ہہ نہ تیاگن کیٹی منتر کپٹ نہ کھولت - تواتچیل الپ کو
سنگی بکل چھوون دس ڈولت - مانک کاچ کیور کھل کُٹل ایک سنگ کیون تولت - سُور داس
یہ رٹت بجوگن دُسہ واہ کیون جھولت - امرت رُوپ آنند انگ ندھ ان بل اگم امولت -

راگ کیدارو

۱۱۴

بُدھکر بیت نہین سنسار - جہان جا کو سُکھہ لیس بڑھت ہے تہان تا کو انسار - تو لون لیٹ
رہت امبج پر ہمکن جنت تُسار - نے سُک پر بھا پرکٹ دنکر کی تت چھن تجت بیوہار - مرُدل
ملکا ایسی سُن ال کُسُم کرت جہہ بھار - تہہ مردن کر گندھ لیئے پُن سدن رچت تو کھانہ -
نانا سواد کرت نت بھوجن ایک ہی دوس اُبار - تت چھین ہنست چرن گت ستھلت پنتھہ نہ
پیٹر پسار - بکھئی بھجن تریا انگ جب ہی تب نیاگت اُر ہار - بھور بھئے نکست انتر کر گر سوتا
پر کار - کہہ دھون کون ہیٹ ہر گوکل پرکٹ کیو اوتار - کا کے ہیت لئی کر مرلی انگ
رُوپ ست مار - سُور سیام ایسی نہ بوجھیئے جہان نت اٹل بہار - بر دگھٹت کہہ کو
تم دیکھو پہ کچھہ کرو بچار -

راگ سارنگ

۱۱۵

بُدھکر دیکھہ سیام تن تیرو - ہر کھہ کی سُن میٹھی باتین ڈرپت ہے من میرو - کیت ہو

۱۰۶ راگ سُورٹھ

مُدھکر یہاں نہیں مَن میرو - گیو جو سنگ نند نندن کے بھرو کینھو پھیرو - کیونین مسکان مول دے کیو ہو لیو پھیرو - سو نیو جاہ بھیو بس تا کے بسر یو ہاں بسیرو - کو سمجھاوے کیے سُورج سُون رَس بس کا ہو کیرو - مُونڈے پر یو سُندھا رانت نے یہ نرگن مَن تیرو -

۱۰۸ الیضاً

مُدھکر رے رے مدھوارے - کہنہ کیجے وا نرگن سُون جو جیو وو کانھ ہمارے - لوٹت نیت پراگ کیچ مین نیچ نہ انگ سمارے - بارم بار سرک مُدرا کی اُپسر کھت اُکھارے - تُم جانت ٹیڑی ہی بُدی جیہ سو تُم اَل پیارے - گڑی پھر سب کیون بہاوت جنتک ساوت کارے - سیام سریر نیر وہ لوچن جیمنت نند دُلارے - تن من سُور سیام کو اَرپیو کاکے لینھہ اُدھارے -

۱۰۹ الیضاً

مُدھکر اب ہم بھجہ بھی - کمل نین کے انگ انگ پرت اپانیا دی - گُنتل گُمل بھنور بھر بھر بھاوَر مالت پھرے لئی - تجت نہ گھر کیو کٹی جب جانی نرس گئی - آن اُدھو کچھ سچ پھیٹ کرتے نہیں نئی - نر موہی نو نیہہ مکمدن انکھہ ہیم ہی - تن گھن بجل سچ رس باسہ رَٹ رسنا جھجی - سور بیک ہین چانک مکھہ ہو ندو تون سرئی -

۱۱۰ الیضاً

مُدھکر ہم ہی کو سمجھاوت - بارم بار گیان گاتا بچ ابلن آگے گاوت - نند نندن بن کیت کتھا کہہ کہہ کت رچ اُچاوت - سرک چندن مکھہ آن چھدھارت کہہ کیسے سچ پاوت - دیکھہ بچار تو ہی اپنے مَن جیہ ناگر ہے جو کہاوت - سب سُمتن بھر بھر نیر س کر کاہے کو کمل بندھاوت - کمل نین کر کمل بدن ہے رہے کمل برھاوت - سُور داس پر بھو اَل اُتر اگی کاہے کو سیس بھجاوت -

۱۱۱ راگ دھناسری

مُدھکر کو کہ پال کہان کو باسی کا سُون ہے پہچان - تم دھون سُندر بس کون کے چھٹے کہت کون سُون آن - اپنی چانڈ آن اُڑ بیٹھیو بھونر بھلو رس جان - کے وہ بیل بڑھ کے سو کھو

کاج بدھیین - نگرا ایک نایک بن سُونو ناہن کاج سمیس - سُور سُبھاو مٹت کیون کارے جہہ کل ریت ڈسیس -

راگ سارنگ

۱۰۳

دُھکر جانت ہے سب کوئو - جیسے تُم اور میت تمھارے گُنن نہین ہو دُوئو - پاکے چُور ہرے کے کپٹی تم کارے اور دُوئو - سر بس ہرت کرت اپنو سکھ کیسے ہو کن ہوئو - پرم کرپن تھوڑے دہن جیون اُبرت ناہن سُوئو - سور سنیہہ کرے جو تُم سون سو کرے آپ بگوئو -

ایضاً

۱۰۴

دُھکر کہا کاسیے دیکھیے ہم جیوت ہی ان نین - دیکھت نہین کچھہ کل بدن کو دیہہ دھرت سُن بین - اِل کُبجا پت بھئے رہایت دہان بسین سُکھہ دین - سندھہ سدھارا دھا مکھہ پیوت کہا نہ پایو چین - جہہ انس کوئل کر کامن کے دھرمن کہہ اس ہین - تہہ انس گج بر رداتِ بھاری دھیسے دھرن تے لین - جہہ بھج ڈنڈا کھنڈ گنن سس آلنگت رس رین - تہہ بھج ڈنڈ پرچنڈ مہابل مل جُدھ دل جین - یہ کہیو سندیس سیام کو جے برج مٹت لیے گین - مت نیارے ہوے لوچن تے وے سُور گُنن کے اَین -

ایضاً

۱۰۵

دُھکر کہیت بہت سیانے - تمھری مت کاپے بن آوے ہمرے کاج اَجانے - تیسوئی تو تیسو تیر وٹھا کر ایک ہی برن اور بانے - پہلے ہی پریت پوا سُدھارس پاچھے جوگ بکھانے - ایک سمے نکج رس باسے دِنکر اَنت نہ مانے - سوئی سورگت بھئی یہان ہر بن ہاتھہ نیج بچھنانے -

ایضاً

۱۰۶

دُھکر کہت سندیسو مولہ - ہر پد چھانڈ چلو تا تے تم پریت پریم بھرم بھولہ - نہین یہ اُکت ہر دل سری مُکھہ کی جے تُم اُرتے جھولہ - بلج جو بدن ہوت یا اُچرت جے سدھانن مولہ اُت بڑھو رنگر مٹھرا کو اتے ترن تٹ کولہ - اُت مہاراج چتر بھج سُمرواتِ کشور نند دولہ جے تُم کبھی بڑن کی بتیان برج جن نہین سمتولہ سُور سیام گوپی سگ بلسے کنٹھہ دھرے بھج مولہ

راگ سارنگ

۱۰۱

اُودھو کہیو یہ سندیس - لوگ کہت کجارت ماتے تاتے تم سکیو بھین لیس - کبھک ات پک دھار سدھارو برہ کھنڈ سُبس - ہمرے من رنجن کینے تے ہوے ہو بھون نریس تم ات ٹھہرائے رہو گے دیکھو گے سب دیس - نہین بیٹھا اکھل برہمانڈہ برج بن سب کیرت کیس - یہ کن منتر دیو نند نندن تج برج بھرمن بدیس - جسمت جنی پریارادھکا دیکھے اور ودیس - اتنی کہت کہت سیاماپے کچھہ نرہیو اویس - موہن لال پریال مرد ل سن تت چھین کری سُہیس - کو اُودھو کو دسہ برہ جر کو نرپ نگر پریش - کیسو گیان کیسو کن کا سون کہہ پٹھیو اُپدیش - نکھہ مرد چھب مُرلی رب پورت گوریج کر برکیس - نٹ ناٹک گت بکٹ لٹک تب بن تے کیو پردیس - ات آترا کلائے دھائے پیہ پوچھت نین کیش - کملانو نکھہ بدم پرس کر دیکھت چھیہ بشیش - سور سوم سنکاد اندراج سارد نگم جیس نت بہار سکل سر بھرم گت کہہ گاوین نکھہ سیس -

راگ آساوری

۱۰۱

اُودھو ہر جو ہت جناے جت چرائے لیو - اُودھو چپل نین چلائے اتک راگ دیو - پریم سادھ سکھا سجن جد کل کے مان - کھو بات پرات ایک سانچی جیہ جان - سرد بارج درگ بھونہہ کال کمان - کیون جیون بیدھے اُر لگے بکھم بان - موہن متھرا مین بسین برج پٹھیو جوگ سندیس - کیون نہ کانپے سیدتی جوت کہت اُپدیس - تم سیانے سیام کے دیکھو جیہ بچار - پریتم پت نریت بھئے جوگ ہے گھر نار - کومل کر دھر مُرلی اُدھر دھرے تان - یسر سُدھا پور رہی کہا سُنے اب کان - مرگی مرگج لوچنی بھیو اُبھے ایک پرکار - نادنین بکھن تے نہ جانیو مارن ہار - گو دھن تج گون کیو لیو برد گوپال - رینکے کے کبھی یہ بھلی نگم چال سور سمت سندری کملانے نکھہ سروج - سہ نہ سکے سیام جو اُر چاپ لئی اُروج -

راگ سارنگ

۱۰۲

دھکر جوگ نہ ہوت سندیس - ناہن یا برج مین کو دسن ہے کوٹ جتن اُپدیس - ب کے اُوے ملن چلی کو سندھیا سمے اندیس - کیون بن بسے با پرے چاتک پد چکن

کٹھن برہ کی ریت۔

راگ سارنگ

۹۵

اُودھو آکھر جوگ کی بات۔ کہہ کہہ کتھا سیام سُندر کی سیتل کرو سب گات۔ یہ نرگن گُن ہین کتھے کو سُنہ ابلا ارسات۔ دیر گھہ ندی ناو کاگد کی دیکھیو چڑھ کیون جات۔ ہم تن ہیر جتے اپنے تن دیکھہ پسار ولات۔ سورسیام بامر بن بتے کیسے کال بہات۔

راگ بہاگڑو

۹۶

اُودھو یہ من اوھک کٹھور۔ نکسن نگیو کنجھہ کا چے جیون بچھڑت نند کشور۔ ہم کچھہ پریت ریت نہین جانی تو برج ناتھہ تجی۔ ہمرے پریم نین کی اُودھو سب رس ریت تجی ہم تے بھلی جلچری بیری اپنے نیم بنا ہے۔ جل تے بچھڑت ہی تن تیاگے جل ہی جل کو چاہے۔ اچرج ایک بھیو سن اُودھو جل بن مین جیو۔ سُورداس پربھو آون کہہ گئے من بسواس گیو۔

الیضاً

۹۷

اُودھو ہوت کہا سمجھائے۔ چت چبھہ رہی سانوری مورت جوگ کہا تم لائے۔ پالاگون کھیو ہر جو سون درس دیہہ اِک بیر۔ سُورداس پربھو سون بنتی کر یہی سُنیو ٹیر۔

الیضاً

۹۸

اُودھو ہمے جوگ نہین بھاوے۔ چت مین بست سیام گھن سُندر سو کیسے بسراوے تم جو کہی سب باتین ہمرے لیکھے دھور۔ جا گھٹ بھیتر سگن نرنتر سیام رہے بھرپور۔ پالاگون کھیو موہن سون جوگ کو بری دیجے۔ سُورداس پربھو روپ نہارو ہمرے سنکھہ کیجے۔

الیضاً

۹۹

اُودھو ہم نہ جوگ پد سادھے۔ سُندر سیام سلونو گردھر نند نندن آرادھے۔ جاتن رچ رچ بھوگھن بہرے بھانت بھانت کے ساج۔ تاتن کو کیے بھسم چڑھاون آوت ناہین لاج۔ گھٹ بھیتر نت بست سانورو موہن مکٹ سر دھارے۔ سُورداس چت تن سون لاگیو جرکے کون سمھارے

سُورسیام ہم نپٹ لبساری جیون تر جیرن پات ۔

راگ مارو

۹۰

اُودھو کہہ مدھ بن کی ریت ۔ راجہ ہوے برجناتھ تہارے کہا چلاوت نیت ۔ لس تون کرت واہ دنکر جیون ہتو سداسس سینت ۔ پورد الون گہیو نہین مانت گئے سہج بپ جیت گجا کاج کنس کو مار یو بھئی نرنتر پریت ۔ سُور برہ برج بھلو نہ لاگت جہان بیاہ تہان گیت ۔

ایضاً

۹۱

اُودھو کال چال اور اہی ۔ من ہر مدن گوپال ہمارو بولت بچن اُواہی ۔ ایتے پر ہم جوگ کرین کیون اُبگت ہے اُبناسی ۔ گیت گوپال کری بن لیلا ہم لوٹی سکھ راسی ۔ لوچن اُمنگ چلت ہر کے ہت بن دیکھے برساسی ۔ سُنا سورسیام کے رس بن چاتک ہوتے پیاسی ۔

راگ کانھرو

۹۲

اودھو انکھیان آت اُنراگی ۔ اک ٹک مگ جوت اور روت بھولیو پلک نہ لاگی ۔ بن پاوس پاوس رت آئی دیکھت ہو برمان ۔ اب دھون کہا کیو چاہت ہو چھانڈو نیرس گیان ۔ سُن پریہ سکھا سیام سُندر کے جانت سُکل سُبھاو ۔ جیسے رلین سور پر بُجھ ہمکو سو کچھ کرو اُپاو ۔

ایضاً

۹۳

اُودھو تو یہ پران رہے ۔ آوت جات اُلٹ پھر بیٹھت جیوت اوڈھ گئے ۔ جاون دام اُوکھل باندھے بدن نواے چھے ۔ چھپھ جوڑ ہی نونیت چور چھپ بھول تے گیان کہے ۔ تن سون کیون کہات یے باتین جن کل تراس سہے ۔ سورسیام سُندر رس پر سر گھٹے نہ نیر بہے ۔

ایضاً

۹۴

اُودھو کت کہی نہ جاے ۔ مدن گوپال لال کے بچھڑت پران رہے مرجھاے ۔ جب رتھ چڑھ کے گون کیوات پھر جیتیو گوپال ۔ تب ہی برم کرتا بسے اُٹھ سنگ لگی برجبال اب یہ اورے سر شٹ برہ کی بکت اسے بورانی ۔ تن سون کہا دیت پھر اُتر تم ہو پورن گیانی ۔ اب سون مان گھٹے کا کیجے جیون اُپجے پرنیت ۔ سُور داس کچھ برن نہ اوے

سکھی گوپال اُپاسک تن سون باتین چھانڑ۔ سورمدھب لے راکھہ مدھپوری کُنجا کے گھر گاڑ

راگ آسا وری

۹۶ اُدھو کہیو بھلے سوہتی - جاہ گیان سکھن تم آئے سو کھو رج مین کو جتی - انتہہ سیکھہ سُنو گے ہماری کہیئت بات بچار - پھرت نہ بچن کچھو کہے کو رہے پریت سُون ہار - دیکھیت ہو کرُنا کی مورت سنیت ہو پر پیرک - سُولی کرو جیون مٹے ہردے کو داہ پرے اُر سیرک - راج پنتھہ تے ٹار بتاوت اُرج کنیل کیٹرو - سورج داس سماے کہان لوج کے بدن کمیرٹو -

راگ سارنگ

۹۷ اُدھو تم لائے کہہ کاج - ہت کی کہت اہت کی لاگت بکت نہ آوے لاج - آپن کو اچار کرو کچھ تب اورن سکھہ دیہہ - میرے کہے جاو سُتو ری گھو سیر و گیہہ - وہان بھیکھہ نا بدھ کے اور مدھ رپ ہی سُو بید - ہم کا ترو ارت اپنے سرای کلنک ہے کید - سانچی بات چھانڑ اب جھوٹھی کہو کون بدھ سُن ہین - سُور داس مُکتا پھل بھوگی ہنس بنہہ کیون چُن ہین -

ایضاً

۹۸ اُدھو اُلٹی ریت تہاری سُنے سو ایسی کو ہے - الپ بیس ابلا اہیر سُٹھہ نہین جوگ تو سوہے بوچی کھکھی آندھری کا جر نکی پہرے بیسر - منڈلی پٹیا پار سوارے کوڑہ لگا وے کیسر - بھری پیت سُون مُتو کرے تو اُتر جیسے پاوے - سُوگت ہوے سیکھے تا کی جوگو الن جوگ سکھاوے - سلجھی کہت سیام کی بتیان تمکو نا ہین دُوکھہ - راج کاج تُم تجے نہ سرے گو کایا اپنی پُوکھہ جانے بھول سیکھے مارگ مین یہان آن کہہ کہتے - بھلی بھئی سُدھ رہی سُور تو موہ دھار مین بہتے

ایضاً

۹۹ اُدھو تم ہو سُنو ایک بات - جو تن کہت سکھاوت سو ہمین نا ہین نیک سہات - سسی درسن بن ملن کمودن جیون رب بن جلجات - تیون ہم کمل نین بن دیکھے تلپھ تلپھ مُرجھات گھس چندن گھنسار سجے تن تے کیون بھسم بھجرات - رہے سرون مرلی دھن سُون رُت سنگی سُنت ڈرات - ابلن آن جوگ اُپدیست نا ہین نیک لجات - جن پایو ہر پرس سُدھارس تے کیسے کٹت کھات - اودھ آس گن گن جیوت ہین اب نہین پران کھٹات

مدھوری سدھارے دھیرج رہیو نہ مور - جنم جنم کی داسی تمھری ناگر نند کشور - چترن بان لگائے موہن نکسے اُریہ اُور - سورداس پربھو کہہ ملوگے کہان رہے رنچھور -

راگ سارنگ

۹۱

اُودھو اب نہین سیام ہمارے - مدھ بن بست بدل سے لینھے مادھو مدھیپ تمارے - اتنی ہی دُور بھئے کچھ اورے جوے جوے مگ ہارے - کپٹی کٹل کاگ کوکل جیون انت بھئے اُڑنیارے - رس لے بھونر جاے سوار تھہ ہت پریتم چت نہ بسارے - سورداس تن سون کہہ کہیئے جے تن من ہوکارے -

ایضاً

۹۲

اُودھو یالاگون بھلے کیئے تم آئے - تم دیکھے جن مادھو دیکھے دُکھ ترے تاپ نسائے - نند جسودا نا تو لوٹو بید پُرانہ گائے - ہم اہیر تم اہیر نام تج نرگن نام لکھائے - تب وہ گھوکھ کھیل وہ کھیلے اُوکھل بھجا بندھائے - سورداس پربھو یہئے سول جیہ بہر نہ چرن دکھائے -

ایضاً

۹۳

اُودھو بلیان لیہون بہر سدھارو - ہم جاری جگدیس برہ کی جرین کو کت جارو - ہمرے پران گھات ہوے نہرے تم کرجانو ہانسی - یہ جیون تے مرن بھلو ہے کروٹ لیجے کاسی - کے ہر ہمکو آن ملاؤ کے لیجاؤ ساتھے - سور سیام بن پران تجت ہے وہ دُکھ تمھرے ماتھے -

ایضاً

۹۴

اُودھو نرگن کت ہو تم ہون اب دھون لیو - سگن مورت نندنندن ہمے آن سودیو - اگم پنتھہ پرم کٹھن گون تہسان ناہین - سنکادک بھول پڑے ابلا کہان جاہین - بیچ تہو پر کرت اپر کیسے جانی - من بچ کرم رہت سور بیرن کی بانی -

ایضاً

۹۵

اُودھو اور سجھو کہیے کو - سوکہہ ڈارو پالاگون ہم سب سن سہیے کو - یہ اپدیس آج نوین کہی سرون سنیو نہین دیکھیو - نیرس کنک تپت جیون گت چاہت من اُر لیکھیو - بست سیام تکست نہ ایک پل ہیئے منوہر اُن - یاکو یہان ٹھور ناہین لے راکھو جہان سجین - ہم سب

دیے نہیں اگھات - سُور پربھُ من ہریو تو لاگ جب لگن تن کُسرات -

راگ سارنگ

اُودھو تم لوگن سُون آدیس - اک ٹک دھیان دھرے رہِ جاگی یہ تمھرے اُپدیس - اُلٹ چت بت پھیرے نہ ڈولے انگ بھسم رج لیس - سوردا س پربھُ گور کھ بسری مین جوگن کے بھیس -

ایضاً

اُودھو بات تہاری جانی - آئے ہو برج کو بن کا جیے وہت ہردے کٹ بانی - جوپے سیام بہت گھٹ تو کت برہ بتھا نہ پرانی - جھونٹھی باتن کیون من مانت چل مت الپ گیانی جُوگ جُگت کی نیت اگم ہم برجباسن کہہ جانے - سکھو وجاے جہان نٹ ناگر رہت پریم لپٹانے - داسی گھیر رہے ہر تُم یہان گڑھ گڑھ کہت بنائی - نپٹ نلج اجھون نہ چلت اُوٹھ کہت سور سمجھائی -

ایضاً

اُودھو راکھت ہون پت تیری - یہان تے جاو جاو آگے تے دیکھت آنکھ بڑت ہے میری - تم جو کہت گوپال سنت ہے دیکھو جاے نہ کُبجا گیھری - تے سب تمیے دُو دُو بنے ہین وے اہیر وہ کنس کی چیری - تم سار یکھے بسیٹھہ پٹھائے کہا کہون اُنکی مت پھیری - سُوردا س پربھُ تمھرے ہِن کو گوالن کے سنگ جُوڈت ہیری -

راگ نٹ

اُودھو بید بچن پرمان - کمل نکھ پرتین کھنجن دیکھ ہین کیون آن - سری نکیت سمیت سب گُن سُکل رُوپ نِدھان - اُدھر سُدھا پیاے بچھڑے پچھے دیھو گیان - دور نہیں دیال سب گھٹ گھٹ ایک سمان - نکس کیون کے گپال بُوجھت دُکھن کے دُکھ جان - رُوپ ریکھن دیکھیے بن سواد شبد بکھان - ایکھ دراڈار ہر گُن گہت پان بکھان بہت راگ بُجھان جوگی سُکل سدھ نواس - نگم بانی میٹ کے کیون کہے سوچ داس -

راگ سارنگ

اُودھو اب چت بھیے لعھور - پورب پریت لبسارن گرد ھر توتن راچے اور - جادن تے

برج کرآوان جوگ کرانیدھن سُرت آگ سُلگائے۔ کوُک اُساس برہ تن پرجلت درسن آس پرآئے۔ بھئے سمیُورن بھرے پریم مل چھوُن نہ کاہو پائے۔ راج کاج تے گئے سُورسن نندنندن کرلائے۔

راگ ملار

اُودھو کلس بھئی یہ چھاتی۔ میرومن رسک لگیو نندلالہ چھرت رہت دن راتی۔ تج برج لوگ پتا اور جنی کنٹھ لائے گئے کاتی۔ ایسے نٹھر بھئے ہرہم پے کبھو نہ پٹھئی پاتی۔ پپیہ پپیہ کہت رہت جیہ میرو ہوے چاتک کی جاتی۔ سوردس پربھو پرانہ راکھو دے کرو بوند سواتی۔

راگ گرجری

اُودھو بدیم رہت جوگ ہرس کون کون گایو۔ نٹھر بچن دین سون کہے کہا پایو۔ جن نین نندنلکھ ہیرو۔ موُندن تے نین کہت کون گیان تیرو۔ جنکے تم سادھ سکھا باتین کہو تنکی۔ ہمجے سُن سیام کتھا اسی ہم جنکی۔ تاتین سُن مدھکر ہم کہالین جاہین۔ جاہین یون پران ناتھ نند نندن ناہین۔ اہیلکی کُنل کو رکرو آن بھاکھیو۔ سوردس جیہ کو جیون کانھ کہان راکھیو۔

راگ کانھرو

اُودھو سردسمے ہوآیو بھنے۔ دوس رٹت چاتک تک توو سُوات جل پایو۔ کہنک دھیان دھرت اُرانتر مکھ مُرلی لے گاوت۔ سُورس راس پلن جمنا کو سس دیکھے سُدھ آوت جامون لگن پریت انترگت اوگن گن کر بھاوت۔ ہمسون کپٹ لوک اُرتا تین سُورسنیہہ جناوت

راگ سارنگ

اُودھو کون کدن چھانڈو ہے گوکل۔ بہرنہ آئے پھیریا برج مین بچھڑیو تبہ ملیو اب سُوکل۔ کرگ بچن سمجھے اب مدُبن کتھا پرسنگ سُنیو ہو جوکل۔ سور بھئے اب ترجھون کے پت ہاتو گیات سلیے اب کوکل۔

ایضاً

اُودھو راکھے وہ بات۔ کہت ہو انھد سُہانی سُنت ہم چپ جات۔ جوگ پھل کھاکھا انڈ ایسے جانکھ نہ سمات۔ باربار نہ بھاکھیے کوئی امرت تج بکھ کھات۔ نین پیاسے روپ کے جل

راگ سارنگ

۶۶
اُدھو ہر ہم نپٹ بسارِی - جب ہی گوَن کیو مدھ بن کو بہت کری مہاری - اب تو وے
بیتات نا ہین نے ہر چھوت مہاری - اُن ہو تو اِل اِت آون کی جوگ سندیس ٹاری - اب
لگ پران رہے آسا تک لیے جو چلے پر چاری - سورداس سوامی سون کہیو دے تِل اَنجل ڈھاری

راگ دھناسری

۶۷
اُدھو جاے بہر سن آؤ کہا کہیو ہے نند کمار - یہ نہ ہوے اُپدیس سیام کو لہت لگاون چھار
بِرگن جوت کہان اُن پائی سکھوت بارم بار - کالہہ کرت ہتے اپنے کر ہمرے انگ سنگار -
بیا کل بھئی گپالہ بچھڑے گیو گن گیان بسمار - تاتے جو بھاوت سو بلبیت نا ہین دُو کھہ تمھار -
برہ سہن کو ہم سر جی ہین پاہن ہر دے ہمار - سوردا س انتر گت موہن جیون پران ادھار

راگ بلاول

۶۸
اُدھو کہہ مت دیکھو ہمے گپال - آدر ہی سکھی سب مل سوچین جو پاوین نند لال - گھر باہر تے
بول لیہہ سب جاود یک برجبال - کمل اسن بیٹھو ری مائی موند و نین بسال - کھیٹ پد کھی
سوو کر دیکھی ہاتھ کچھو نہین آئی - سُندر سیام کمل دل لوچن نیک نہ دیت دکھائی - پھر بھی
نین برہ ساگر مین کا ہو سدھ نہ رہی - پورن پریم دیکھ گوپن کے مدھکر مون گہی - کچھ دھن
سُن سرون چاتک کی پران پلٹ تب آئے - سور سواب کی ٹیر پپیہا برہن مرتک جیائے -

الیضاً

۶۹
اُدھو تے کہہ چتر پد پاوت - جے نہین جانین پیر پرائی ہین سر بلبیہ کہاوت - جو یے نین نیر تے
چھڑے کو کر جتن جیاوت - پیارے پران جات ہین جل بن سُدھا سمدر تباوت - ہم برہنی
سیام سُندر کی تم نر گنے جناوت - یے درگ مدھپ سمن سب پر ہر کمل بدن رس بھاوت
کہہ چھوت سندیسن مدھکر کت بکواد بڑھاوت - کرد نہ کُنل نیٹھر چت انتر سور داس کب گاوت -

راگ کلیان

۷۰
اُدھو بھلی کری تم آئے - یدہ کلال کنیے کا چے گھٹ تے تم آن بچائے - رنگ دیو بے
کانھ سانورے انگ انگ چتر بنائے - گلن نہ پائے نین نیر تے اُدھ اٹا ہوے چھائے

بسرت نہین سُبھک تن سو بھا پیتامبر کی پھیرن۔ کہت نہ بنے کاندھ لکٹی دھر جیب بن کاین گھیرن۔ تم پربین ہم برہ بتاوت آنکھ مُوند بھٹ بھیرن۔ جہہ اُربست سیام گھن سُندر تُکت پروسوئی چھیرن۔ تم ہمکے کہان لے آئے اودھو جُوگ دُکھن کے ڈھیرن۔ سُور رسک بن کیون جیوت ہین نرگُن کٹھن گریرن۔

راگ سارنگ

۶۲ اودھو سیامہہ تم لے آؤ۔ برج جن چاتک پیاس مرت ہین سوات بوند برساؤ۔ گھوس سرویج بھئے ہین سمپٹ دِن سن ہوے بکساؤ۔ یہان تے جاو بلمبٹ کرو جن ہمری دسا سُناؤ۔ جو اودھو ہر یہان نہ آوین ہمکو تہان بُلاؤ۔ سُوردس پربھہ بیگ ملاو سنتن ہین جس پاؤ۔

ایضاً

۶۳ اُودھو جُوگ تب ہی ہم جانیو۔ جا دن سُبھلک ست کے سنگ رتھہ برجناتھہ بلانیو۔ نا دن تے سب چھوہ موہ مٹ سُت پت ہیت بھلانیو۔ تج مایا سنسار سار کہہ برج بنتن برت بھانیو۔ نین موند مُکھہ رہے مون دھر تن تپ تیج سُکھانیو۔ نند نندن مکھ مُرلی دھاری یہی رُوپ اُر آنیو۔ سوئی سنجوگ جہی بھولے مُوہ تم ہُو جوگ بکھانیو۔ برہا پچ بیج مُوئے پران تج تو وُنہ تہہ پہچانیو۔ کہو سو جوگ کہا لے کیجے نرگُن پرت نہ جانیو۔ سورو ہی نج رُوپ سیام کو ہے اُر مانہہ سمانیو۔

ایضاً

۶۴ اُودھو وہ سُکھہ آبے کہان۔ چھن چھن نرکھت نینن وہ مُکھہ بھیر من جات بہان۔ مُکھہ مُرلی سر مُور پکھوا اُر گھو نگچن کے ہار۔ آگے دھینُ رین تن منڈت ترچھی چتون چار۔ رات دِوس سب سنگ آپنے کھیلت بولت کھات۔ سُوردس یہ پرچھتا چیوت کہہ نہ سکت یہ بات۔

ایضاً

۶۵ کہہ اُودھو ہر گئے تج ستھہ اکون بڑائی پائی۔ بھون چتردس کی یہ سنپت نرپ کی جُوٹھی پرائی۔ جو یہ کاج کرے کو سیوک تو سُرت بڑھے بتائی۔ سیوت سیوت جنم گھٹاوت دے جم سدن پٹھائی۔ تم تو پرم سادھ انترہت جن کچھہ کہو بنائی۔ سُور سیام من کہا بچارو کون ٹھگوری کھائی

راگ دیساکھ

۵۷

اُدھو یہی پرکرت پرائی تیرے - جو کوئی کوٹ کرے کیسے ہو پھرت نہین من پھیرے -
جا دن تے جسُدا گرہ آئے موہن جادورائی - تا دن تے ہر درس پرس بن اور کچھو نہ
سُہائی - کرِ ریٹ ہنست کرپا اولوکت جگ چھن بھر تب جات - پرم ترپت سبھن
تن ہوتی لوچن ہر دوا گھات - جاگت سوت سپن سیام گھن سُندر تن اتِ بھاوے
سورداس اب کمل نین بن بات نہین بھراوے -

راگ دھناسری

۵۸

اُدھو من نا ہین دس بیس - ایک ہتو سو گیو ہر کے سنگ کو ارادھ تو ایس - بھئی ات
سِتھل سیئے مادھو بن جتھا دیہہ بن سیس - سو اسا اٹک رہے آسا لاگ جیو و کوٹ برس
تم تو سکھا سیام سُندر کے سُکل جوگ کو ایس - سورج داس رسک کی بتیان پور و من جگدیس

راگ کیدارو

۵۹

اُدھو یہان لگ ہے جگ جیجت - جاتے پریہ سون پریم پرا تن بسر نیو کر کیجت - کہان رہے
راہُ راہُ رہے مت رُچ بدھ سنجوگ بنایو - وُہ اُپکار آج وہ اوسر ہر و رسن سُچ پایو - کہان
وے تم جدُ ناتھ سنڈھرتٹ ہم گوکل برجباسی - وہ بنجوگ وُہ ملن کہان اب کال چال
اوراسی - سورداس من چرن چرچ کن گر لوکن رُچ مانی - تب اُدھو یہ پرم
کٹھن ات نکھہہ پیر نجانی -

راگ ملار

۶۰

اُدھو تم سب ساتھی بھورے - اب کے کہے بانک بانھو گے کوٹ کپٹ لے جورے - وے اکرور
کُور کپٹ نکے ریتے بھرے بھرے گہہ ڈھورے - وے گھنشیام سیام انتر گھن سیام کام مہہ بورے
اے مدھکر دُت نر گن گن کے دیکھے پھٹک پچھورے - سورداس کارن سنگت تے کہہ یو جہہ ہی گورے

راگ سورٹھ

۶۱

اُدھو سمجھاوے سو بیرن - رے مدھکر نسبدن مریت ہے کا نہہ کنور راہ سیرن - چت
مُہہ رہی سانوری مورت چپل درگن کی ہیرن - تن من لیو چرائے ہمارو وامرلی کی ٹیرن

راگ کیدارو

۵۲

اُودھو جو ہر ہتو ہمارے - تو تم کہیو جاے کرپا کرجے دُکھ سبے ہمارے - اُر تر ور جیون جرت برہنی تم دھون جیون ہم جارے - نہین سرات نہین جرت چھار ہوے سُلگ سُلگ بھیے کارے - جدپ اگ پریم جل بھجوت برس برس گھن تارے - جوبنچین یہ بھانت جتن کرتو اتنے پرت پارے - کیر کیوت کو کلا کھنجن بدھک بجوگ بڈارے - ان دُکھن کیون جیئین سُور پر بھو برج کے لوگ بچارے -

راگ دھناسری

۵۳

اُودھو کہت سند لیسو آن - کہا کرون وانند نندن سون ہوت نہ ہت چت آن - جوگ جگت کہہ کاج ہمارے جدپ مہا سکھ کھان - سنی سنیہہ سیام سندر سون مل مل کے من مان - سوہت لوہ پرس پارس کے جیون سبرن بن بان - پن وہ چار چمیک سون لے تے لٹ پٹاے لپٹان - پرہت نرگن نیرس نت نگمہہ پرت نہ جان - سوردس کو نے جا کارن بھیہہ تن سون کیجے پہچان -

راگ بلاول

۵۴

اُودھو تم کہیو ہر سون جاے ہمارے جیہہ کو درو - دن نہین چین رین نہین سوہت یاو کی بھیئی جھنجھا سرو - جب تے اکرور لے گئے مدھ پری بھئی برہ تن باے چھرو - کینھی پرل جگہہ ات اُودھو سوچ بھئی جس پیری ہرو - سکھا پرہین نرنتر ہو تم تاتے کہیت کھول پرو - کو اتھہ روپ درسن بن ہر کے سور سور نہین ہیو سرو -

راگ گوری

۵۵

اودھو کیون آئے برج دھاوتے - سہا یک سکھا راج پدوی مل دن دس کچھو لماوتے کہیو جو دھرم کرپا کر کانن سو تو اُت بس کے گاوتے - کرو بنرت دیکھہ آنکھن سجے سر وتا سکل اگھاوتے - ات کو دُکھو نہ جانت ہر بن تو کت جگت بناوتے - جو کچھ کہت سہو سو تم بے ان بھوتے سکھہ پاوتے - من موہن بن دیکھے کیسے اور سے اُور ہی چاہتے سورداس پربھو درسن بن یہ بار بار پچھتاوتے -

لگادت چھار۔

راگ سارنگ

۴۸ اُدھو تم کہت ہردے رہت ہین۔ کیسے ہوے پرتیت کروں سُن لیے باتین جو سہت ہین۔ باسر رین کٹھن برہا نل انتر پران دہت ہے۔ پرجر پرجر بچ نکس دھوم اب نینن نیر بہت ہے۔ اُدھک اُوگیا ہوت دیہہ دُکھ مرجادا نہ گہت ہے۔ کہہ لیون من مانے یہ سُور پربھ ان باتن جو کہت ہے۔

ایضاً

۴۹ اُدھو تم ہی ہو سب جان۔ ہمکو سوئی سکھاون دیجے نند سُون کی آن۔ آنکھ بھوجن ہت ہے جاکے سُو کیون ساگ پروان۔ تا نکھ سیم پات کیون بھاوے جانکھ کھائے پان۔ کنگر سُر کیسے سچ مانت سُن مُرلی کو گان۔ تا اُوپر کیون نرگن آدت جا اُر سیام سُجان ہم بن سیام بجوگن رہ ہین جب لگ یہ گھٹ پران۔ سُکھ تا دن تے ہوے سُور پربھ برجناس کے بھان

ایضاً

۵۰ اُدھو ہی بچار کہو۔ کے تن گئے بھلو مانو کے ہر برج آے رہو۔ کانن دیہہ برہ دھون لاگی اندری جیو جرو۔ بجھے سیام گھن کمل پریم مکھ مُرلی بو تند پرو۔ چرن سرو ور ہین مو سُہر در ہے ایک رس ریت۔ تم نرگن بارو مین ڈارو سور کون یہ نیت۔

ایضاً

۵۱ اُدھو کت وے باتین چالی۔ اَت میٹھی مدھری ہر مکھ کی ہتے اُر انتر سالی۔ سیام سکھن تن سینچی بیلی ہنت کمل دھر پالی۔ اب وے بیلی سوکھن لاگی چھانڈ دئی ہر مالی۔ تب تے کر پا کرت برج اُوپر سنگ لتا بر جبالی۔ سور سیام بن مرجھ گئی کیون برہ تپھا کی گھالی

راگ نٹ

۵۲ اُدھو جوگ کی گت سُنت میرے انگ آگ بئی۔ سُلگ سُلگ ہم رہی تن مین پھونک آن دئی۔ جوگ ہمکو بھوگ کبھہ کون سکھ سکھیئی۔ سنگھہ تنکا چرن لاگے سُنی بات نئی۔ ہٹے نا ہین کرم ریکھا جو بدھ ٹھا ٹھہ ٹھئی۔ سور پربھ کی کرپا جا پر سکل سدھ بھئی

سانوری سورت بن دیکھے وہ روپ - اب رس راس بلن جمنا کے کرت لاج بھیئے بھوپ -
اُن دن نین نہ لاگت بھیو برہ اتر روگ - سلوکو کانھ کمار اُسونی مٹے سور سب سوگ -

راگ سارنگ

۴۴

اُدھو دیکھی پریت دوہائی - باتن سہز کرم کیلی کے چلے چور کی ہائی - برہ بیج بگھہ بار سلل
منو اُدھر ادھری پائی - سوبے جاسے کھگی انرگت اوکھد بل نہ بسائی - گرل دان دی لو
پیے نیلو یا کو نہین اُپاسے - کے مارے کے کاج سرسے تہ دکھہ دیکھو نہین جاسے - کہہ مارے
سو سور کہاوے سر دو کھہ نہ بھلائی - سور داس ایسے اَل جگ مین تن کو گت نہین کائی -

ایضاً

۴۵

اودھو جوہر آوین تو پران رہین - آوت جات اُلٹ پھر مٹیجت جیون اودھ گہین - بجے
دام اُوکھل سون باندھے بدن نواسے رہے - چھبہ جو رہی تو نیت چور چھب کیون بھولت
نہین گیان گہے - تن سون ایسی کیون کہہ آوے جے کُل پت کی تراس سہے - سور سیام
گن رس نہ ہیج کے کیون گھٹ نیر بہے -

ایضاً

۴۶

اُدھو یہ کیچے ہم جانی - کھو یو گیو نیہہ نگ اُن پے پریت کو ٹھری بھیئی پرانی - پہلے اُدھہ
سُدھا کر سینچی دیو یو کھہ بھولا ڈلڑانی - بہرے کھیل کیو سیس کیشو گرہ رچنا جیون چلت
بجھانی - ایسے ہی پریت دکھائی پتنگ کینچر جیون لپٹانی - بہرون سرت لئی نہین جیسے
بھونر لتا تیاگت کھلانی - بہو رنگی جہان جاسے تہین سکھہ ایک رنگ دکھہ دیہہ دہانی -
سور داس لپٹ دھنی چور کے کھایو چاہت دانا پانی -

ایضاً

۴۷

اودھو ہم ہین تمھری داسی - کاہے کو ٹک بچن بولت ہو کرت آپنی ہانسی - ہمرے گنہہ
گانٹھہ کین باندھیو ہم کہہ کیو بچار - جیسی تم کینھی سو سیچ ہو جانت ہے سنسار - جو کچھ
بھلی بری تم کہہ ہو سو سب ہم سہ لہین - آپن کیو آپ بھگتین گی دو کھہ نہ کاہو سے ہین -
تم تو بڑے بڑے کے پٹھیے اور سب کے سردار - یہ دکھہ بھیو سور کے پر بھو سن کہت

آئے وے تو آئے جی بہر سر پر سمات - سُور کے پربھو بہر مل ہو پاچھے ہو بچھتات -

راگ سورٹھ

۳۹

اُودھو یہ ہر کہا کریو - راج کاج چِت دیو سانورے کو کل کیون بسریو - جب لو گھوکھہ رہے تب لو ہم سنگت سیوا کینھی - بارا کِ کبھون اُلوکھل پرسے سوئی مان جیہ لینھی - جو تم کوٹ کرد برج نایک بہتے راج کمار - تو یے نند بتا کہان مِل ہین اور جسومت مہتار - کہان گوکُل کہان گوپ برندسب کہان گورس کو کھیو - سُور داس اب سوئی کرو جہہ ہوے کا نھہ کو آئیو -

راگ آساوری

۴۰

اُودھو ایسو کام نہ کیجے - ایک رنگ کارے تم دوُو دئی سیت کیون کیجے - پھیر پھیر کے دُکھہ اوگاہین ہم سب کری اچیت - کت پٹ پر گوتا مارت ہو یے نہ بھوڑ کے کھیت - ترپٹ کوٹ کیٹ کُل جنمے کہا بھلائی جانے - پھیرت گانٹھہ بانس داتن سون بار بار للچانے - چھانڈ کمل سون ہیت آنبو توکت انتہ جاے - لمپٹ ڈھیٹھہ بہت ابرادھی کیسے من پتیاے - یہ جو بات کہت ہون تم سُون پھیر مت کبھون آؤ - ایک بار سمجھاؤ سورج انبو گیان سکھاؤ -

راگ سارنگ

۴۱

اُودھو اورے کتھا کہو تج جس گیان سُنے تاوت تن برگھہ مون رہو - رب دُرم پریت پریت نینن جل سینچ دھیان دھرلاگی - تاکے بیج اَت سکمن پربت سیام سُول اُنراگی - گریکھم آلی آے پر گھٹ برج کٹھن جوگ رب ہیرے - بن مرجیات سُور کو راکھے میہہ نہیہ بن تیرے

ایضاً

۴۲

اُودھو ساچ کہو ہم آگے - گھر مین کہا بچے کہو تا کے پر گھٹ آگ کے لاگے - جا دن تے گوپال سدھارے سُواس اُتل تن جارلو - ترکھہ ہردے مکھہ چندنگدھ بھیو کاڑھ باہر ڈارلو - اے تے پرتوہ سُوجھت ناہین جوگ سکھاون آئے - پھرلے جاو سور کے پربھو پے جن ہے یہان پٹھاے -

ایضاً

۴۳

اُودھو سب سوارتھ کے لوگ - آپن کیل کرت کبجا سنگ ہمے سکھاوت جوگ - تجھم بن جات

برہ راس دہی - سورداس پربھو بہت کہا کہون بچن لاج کہی -

راگ کیدارو

۳۴

اُدھو نند نندن سون اتنی کہیو - جدپی برج انا تھہ کر چھانڈیو تدت ہا راگ چت کر ہیو تنکا توڑ کر وجن ہم سون ایک باس کی لجیا گہیو - کن اوگن دوکھہ نہین کیجت داس داس کی اتنی سہیو - تم بن سیام کہا ہم کرہین یہ اولمب نہ سپنے لہیو - سورداس پربھو یہ کہہ چھنی کہان جوگ کہان پیون نہ ہیو -

راگ سارنگ

۳۵

اودھو ہر کر پھوت جیتی - جو من ہاتھہ ہمارے ہو تو کت سہتی ایتی - ہر دے کٹھور گاس ہون تے اَت تاتے چیت اچیتی - تب لچ بیچ انچل نہین سہتی اب جمنا کی ریتی - سورداس پربھو تمرے ملن کو سرن رہہ اب سیتی - بن دیکھے مورہ کل نہ پرت ہے جا کو سرت گاوت ہے نیتی -

ایضاً

۳۶

اُدھو کھری جری ہر کے سولن کی - کنج کلول کرے بن ہی بن سدھ بسری وا بھولن کی جب ہم دوڑ انک بھر لینھی دیکھ چھائہہ نو مولن کی - اب وہ پریت کہان لو برلون وا جمنا کے کولن کی - وہ چھب چھاک رہے دو دولین بہیان گہہ بن جھولن کی کھرکت وہ سور ہیے مین مال دئی مورہ پھولن کی -

راگ نٹ نارائن

۳۷

ایسی بات کہو جن اُدھو - جیون تر دوکھہ اُپجے جک لاگت نکست بچن نہ سودھو - آپن پو اپچار کر وات تب اورن سگھہ دیہہ - میرے کہے بجائست راکھو ہر کے وارے گیہہ - جو تم پدم پراگ چھانڈ کے کرو گرام بس باس - تو ہم سور ہو کر دیکھین نگمہ چھانڈ ہو پاس

راگ کیدارو

۳۸

اُدھو جو دیکھے ہو برج جات - جاسے کہیو سیام سون یا برہ کو اُتپات - نین کچھو نہ سوجھئی کچھو سرون سنت نہ بات - سیام بن آسورن بوڑت جسہ دھن بھئی بات

کوٹک کالی سم کالندی دُکھت سلل نہ جات پیئے - اور اونچے اُسواس ترناورت
تہہ سکھ سُکل اُڑاسے دیئے - کیسی سکل کرم کیسو بن سورسرن کا کو تکیئے -

راگ سارنگ

۳۰
اُدھو کہیئے کاہ سُناسے - ہر بچھرت جیتی سہیت ہے اتنے برہ کے گھاسے - برہا دھو
مدھو بن ہی رہتے کت جسودا کے آسے - کت پر بھو کوپ بھیکھہ برج دھار یو کت یہ سکھہ
اپجائے - کت گرد ھر اندر مدیٹو کت بن راس بنائے - اب کہہ نیٹھر بھیئے ہم اوپر لکھہ
لکھہ جوگ پٹھائے - پرم پربین سیئے جانت ہو تاتے یہ کہہ آئے - انیا کون کہے سن
سورج مات پتا بسرائے -

ایضاً

۳۱
ہم ہو تو اُدھو اپنو سو کٹھن کرت من نسدن - مدھپ کتھا کہہ سمجھاوت تدپ
نہ رہت نندن بن - برکھت اب نس دوس نین جل مکھہ بچن کچھ اورے بلاوت
انیک بھانت چت دھرت نیٹھر تا سب منٹ سرت یہی جیہ آوت - کوٹ شکر سم سکھہ
اُمانت ہر سمیپ سمتا نہین پاوت - تھکت سندھ نو کا کے کھگ جیون پھیر پھیر وہی
گن گاوت - جوئی جوئی پچن بچارت انتر تی تی اُل ادھک اُدواہت - سورداس
پر ہر نہ سکت تن بار اک بھر ملن ہے چاہت -

ایضاً

۳۲
اُدھو بھلی کری گوپال - آپن تو آوت نا ہین یہان اُہان رہی یہ کال - چندن چند
مٹو تب ستیل کو کل شبد رسال - اب ہمیر یا وک سم لاگت اب برج اُلٹی چال - ہار
چیر کنچک کنٹک بھیئے قرن تلک بھیئے بھال - سیج سندھ گرہ تمر کندر اسرپ سمن من مال
ہم تو نیا سے سہین ایتو دکھہ بن باسی جو گوال - سورداس سوامی سکھہ ساگر بھوگی بھوم بھوال

راگ سورٹھ

۳۳
اپنے من سرت کرت رہیے - اُدھو اتنی بات سیام سُون سمجھے پاے کبھی - گھوس بست کی
جوک ہماری کچھو نہ جیہ گبھی پرم دین جدنا تھ جان کے گن بچارہبھی - ایک ہی بار دیال درس دے

راگ دھناسری

۲۵ اُودھو جیتے دِن گئے چرن کمل مکھ ہی - درس ہمیں دُکھت دین چھین چھین بیدا سہی - رجی
ات پریم پیر گرہ بن من نہ دھرے دھیر - باسرگ جُودت اُرسر تا گئے نین نیر - اب
آون اودھ آس سُوئی گن گھٹت سواس - اتو برہ برہن کیون سہ سکے کہہ سُورداس -

راگ آساوری

۲۶ اُودھو کہت نہ کچھو بنائے - ادھر امرت اُتھاون رسنا کیسے جوگ بھنے - جہہ لوچن اور کو
نکھ سکھ سُندر نندتنے - تے لوچن کیون جائین اور تجھہ لے پٹھیئے آپنے - راگن راگ
ترنگ تان گھن جے سُرت مُرل سُنے - تے سُرت جوگ سندیس کٹھن کہہ کا نکر پیل ہمے -
سُورداس سیاما موہن کے یہ گُن بدھ گنے - کنک لتا تے اُپجے نکٹا کھٹ پد رنگ بچنے -

راگ مارو

۲۷ اُودھو ان نینن نیم لیو - نند نندن سُون پت برت باندھیو درست ناہین بیو - اُند
چلور میکھہ اور چاتر ک ایسے بدھ ایو - تیسے یہ لوچن گوپالہ اک ٹک پریم پیو - گیان کرم
لے آئے اُودھو چپل نہ اُچت کیو - ہر مکھہ کمل امی رس سوچ چاہت وہی لیو -

راگ کیدارو

۲۸ اُودھو ہر کے اورے ڈھنگ - جہان نہ انگ رس نیہہ روپ کو تہان دئی گت
دئی انگ - جہان انگ بپ اُسرد آسکا تے بھیئی تو تن انگ - اَپ بھتلاج دو دو سم
بھیئے بانک للت ترِبھنگ - کنک بیل ست دل سر سنڈت ڈرہ ترلتا لو نگ - سیاما
سندن بسار بھیئے جاسے چنچل نار پلنگ - تے سکھہ بہت بہت پاوینگی جے کرہین انگ
سنگ - کا کارن ہے جو نہین برج کے سُور پربھو سری رنگ -

ایضاً

۲۹ اُودھو برج پرپ بہریئے - جے ہمرے کارن نند نندن ہت دُور کیے - نس
کے بیکھہ بکی ہے آوت ات ڈر کرت سکونچ ہیئے - تن پے تے تن پران ہمارے
سب ہی چھنک چھنائے لے بن برک روپ اگھاسر سم گرہ کت ہو تو نہ بتیس کیے

جرکن موت بھسم چھن مہیان ہا ہر منتر پڑھیو۔ سورداس پربھو نند نندن بن ناہن جات کر جیو

راگ ملار

۲۱ برہ یہ کبجا بھلو کیو۔ سن سن سما چار ہنس اودھو ادھک جڑات ہیو۔ جاکو گن ہر روپ نام ہر ہر یو سو بھر نہ دیو۔ تہہ انبو من ہرت نہ جانیو ہنس لوگ جیو۔ سورنگ چندن چڑھاے کے ادھر امرت جو پیو۔ اور سکل ناگر نارن کو واسی ڈالو لیو۔

راگ دھناسری

۲۲ اودھو تم کہیو جیسے گوکل آوین۔ دن دس رہے بھلی سو کیجی اب جن گھر لگاوین تم بن کچھ نہ سہاے پران پت کا تن بھون نہ بھاوین۔ مال ملکھ مکھ گومن چرت تن بچھرن چھیر نہ پیاوین۔ دیکھت اپنی آنکھن اودھو ہم کہہ کہا جناوین۔ سورسیام بن بیتت رین دن ہرہ ملے سچ پاوین۔

ایضاً

۲۳ اودھو اب جرکا نہ نئے ہین۔ جیہہ جانو اُر ہر دے بچارو ہم نہ الو دکھہ سہہ ہین۔ بوجھو جاے کون کے ڈھوٹا کا اُتر تب دے ہین۔ کہا یو کھیلیو سنگ ہمارے تہان کو کہا بے ہین۔ گوکل من متھرا کے باسی کب لون جھوٹھ کہو ہین۔ اب ہم لکھ پٹھوت چاہت ہین وہان پانت نہین پلے ہین۔ ان گین چھر بو چھانڑو ہے جو نہین لال چرے ہے ایتے پر نہین ملت سور پربھ پھر پیچھے پچھتے ہین۔

ایضاً

۲۴ اودھو ہمین دو دو کتھن پری۔ جو جیو ون تو سن سٹھہ گیانی تن تج روپ ہری۔ گن گاوین تو شک سنکا وک سنگ دھیاوین تو لیلا پھیری۔ آسا اودھ سنتو کھہ دھری تو دھرم نہ برج سندری۔ سیا ناہے سب سکھی بجاتی پے سب برہ بھری۔ شوک سندھ تر بے کی نوکا جہہ مکھہ مرل دھری نسدن بھرت نہ نکس ات بڑ ماتے مدن کری۔ ڈھا ہے گو سب دھام سور جو چتے نہ وہ کہیری۔

جیون آوان گھٹ دہت انل تن توپن امی بھرے۔ جیون دھر بیج دیہہ انکر جر توست پھرن پھرے۔ جو سر سہت بھٹ سنکھہ رن تو رب رتھہ رہے۔ سور گپال پریم تپھہ جل تے کوئی نہ دکھہ ڈرے۔

راگ ملار

۱۷ اودھو اتنی جانے کہو۔ سب کبھی کہت ہر سون یہ دن مدھو پوری رہو۔ آج کال تم ہو دیکھت ہو تپت ترن سم چند۔ سندر سیام پرم کومل تن کیون بس ہے نند نند۔ مدھو سور پک پرکھہ پربل ات بن اپین چڑھ بولت۔ سنکھہ چکر سم گائے بچھہ برج بتھن بتھین ڈولت۔ آسن آسن بسن بکھہ اہ سم بھوکھن بھون بھنڈار۔ جت کت پھرت دسہ درم درم پرت دھنکھہ لیے ست مار۔ تم تو پرم سادھ کومل من جانت ہو سب ریت۔ سور سیام کو کیون بولے برج بن ٹارے یہ ایت۔

راگ ملار

۱۸ جو پے اودھو ہردے مانجھہ ہری۔ تو پے ایتی اوگیا ان پے کیسے سہی پری۔ تب ہی دوا درم دہن نہ پائے اب کیون دیہہ جری۔ سندر سیام نکس ارتین ہم ستیل کیون نہ کری۔ اندر رسائے برکھہ نینن نگ گھٹت نہ ایک گھری۔ بھیجت سیت نیت تن کانپت رہے گر کیون نہ دھری۔ کرکنگن درپن لے دو داب یہ آنکھہ مری۔ ایتے مان سور سن جو گج برہن برہ بھری۔

ایضاً

۱۹ اودھو ات ہت کین رہیو۔ یا برج کو بیوہار جتو ہے سب ہر سون کہیو۔ دیکھہ جات اپنی ان آنکھن داوانل دہیو۔ کہان لون کہون بتھات لاجت یہ من کو سہیو۔ کتو پرہار کرت مکر دھوج ہردے پھار جیو۔ یہ تن نہین جر جات سور پربھو نینن کو بہیو۔

ایضاً

۲۰ اودھو یہ برج برہ بڑھو۔ گھر باہر سر تا بن اپین بلی درمن چڑھیو۔ باسر رین سدھو م بھیانک دس دس تمر بڑھیو۔ ڈنڈ کرت ات پربل ہوت پرتپہ سون انل ڈھیو

سُوئی ٹھاون - پڑت پچھاڑ کھاے تہی چھن ات بیاکل ہوے دین - مانو سُور کاڑھ ڈارے ہین بارمدھ تے ہین -

راگ سارنگ

۱۱ اودھو جوگ سکھاون آئے - سنگی بھسم ادھاری مُدرالے برجناتھ پٹھائے - جُوپے جوگ لکھو گوپن کو کس رس راس کھلائے - تبہہ گیان کیون ناؤ پدیشیو اَدھر سُدھا رس پیائیے - مُرلی شبد سنت بن گونت سُت پت گرہ بسرائے - سُورداس سنگ چھانڈ سیام کو منہہ رہے پچھتائے -

ایضاً

۱۳ اُودھو لہنو اپنو لیجے - جو کچھہ بدھنا رچی سُو بھی آن دو کھہ نہ لگیئے - کہیئے کہا جو کہت نہ بنے سُوچ ہردے پچھتیئے - کُبجا بریاوے موہن سُون ہم مین جوگ بتیئے - اگیا ہوے سوئی تُم کہیو بنتی یہے سُنیئے - سوردا س پربھو کریا جان جودرسن سُدھا پیجے

ایضاً

۱۴ اُودھو ہمے سیام سندر بن سب کو دُکھ سمجھاوے - جہہ بدھ ملین سیام گھن سُندر سُو بدھ کو دُکھ نہ بتاوے - جدپ جتن کیے انیک پرتھان نہ من برماوے - تدپ ہتھیلے ہمرے لوچن اور نہ دیکھیو بھاوے - باسر نسا یہان لیتھہ بن رسنا اور نہ گاوے سُوردا س پربھو پرا نہ لگتے کیسے جو کہہ آوے -

ایضاً

۱۵ اُودھو کہا کرین لے باتی - جب لگ نہین گپالہ دیکھت برہ دہت میری چھاتی - نکھہ ایک مُوہ بسرت ناہین سرد سمے کی راتی - سن تو تب ہی تے ہر لینھو جب بھیو مدن براتی - پیر پرائی کہہ تُم جانو تُم تو سیام سنگھاتی - سوردا س سُوامی سُون تُم پُن کہیو ٹھکر سُہاتی -

ایضاً

۱۶ اُودھو برہو پریم کرے - جیون بن پُٹ پٹ گیے نرنگہ پُٹ گہہ رسہ رے

نند نندن کے دیکھے جیوے - رُچ وہ رُوپ پوَن نہین پیوے - جب برآوے تب سُکھ پاوے - مُوہن مورت نِرکھ سرآوے - دُسہ بچن اَل ہمے نہ بھاوہ - جوگ کہا اُوڑھین کہ دساوَہِ - اودھو کہے دھن برج بال - جنکے سر بس مدن گپال - وہ مت تیاگو یہ مت آئی - تمھرے درس بھگت مین پائی - تُم ہم گرمو مین داس تمھارو - بھگت سُناے جگت بستارو - بھونرگیت جو سُنے سُناوے - پریم بھگت کو پرانی پاوے - سوردس گوپی بڑبھاگی - ہر درشن کی ٹھگوری لاگی -

راگ سارنگ

۹ مُدھکر بھلی سمت مت کھوئی - ہانسی ہون لگی یا برج مین جوگہ راکھو گوئی - آتم رام لکھاوت ڈولت گھٹ گھٹ بیاپک جوئی - جاپے کا نکھہ پھرت نرگن کو یہان گاہک نہین کوئی - پریم کتھا سُونی پے جانے جاپے بیتی ہوئی - تو نیرس اِتی کہہ جانے بوجھہ دیکھہ وے اُوئی - بڑ دُوت تو بڑے ٹھور کو کیئے بڑھ بڑوئی - سُوردس پُور کیہہ کھٹ پدکت پھرت ہے سوئی -

ایضاً

۱۰ سِکیت گیان کتھا الگات - جہہ نکھہ سُدھا بین رس پُورت ہر پرت چھنہ سُنات - جہان لیلا رس سکھی سماجہہ کہت کہت دن جات - بدھنا پھیر کیو اب دیکھیت تہان کھٹ پد سمجھات - تد یان رس راس لڑیتے کت من اِت اُرجھات - رُوپ رہت کچھہ بکت بدن تے مت کوئی ٹھگ بھڑکات - سادھ بادھ سُرت سار جان کو اُچت نہ سن بسرات - نند نندن کر کملن ری چھب نکھہ اُر پر برسات - ایک ایک تے سبے سیانی برج سُندر ن سکات - سورسیام رس سندھ گامنی نہین وہ دساہرات -

ایضاً

۱۱ اودھو اتنی کہیو جاے - اَت کرس گات بھئی ہین تم بن بھت دُکھاری گاے - جل سُوکھ برکھت آنکھن تے ہو نکت لے لے ناون - جہان تہان گو دُوہن کرتے ڈھونڈھت

پرانند برم پد پاوے - نو کشور کو جب ہی نہارین - کوٹ جوت واجھب پروارین
سجل میگھ گھنشیام سریر - روپ ٹھگی لہ دھر کے بیر - سر سکھنڈ کنڈل بنمال - کیون
بسرین وہ نین بسال - مرگ مد تلک الک گھنگھ ارے - اُن موہن من ہرے ہمارے
بھر کٹی بکٹ ناسکارا جے - اُرن اُدھر مُرلی کل باجے - واڑم دسن دمک دُت
سوہے - مرد مسکان مدن سن موہے - چار چوک اُر برگج موتی - دور کرت
اُڑگن کی جوتی - کنکن کنکن پدک براجے - جات چرن کل نو پربا جے - بن کی
دھات چتر تن کیے - وہ چھب چھبہ جو رہی ہم ہیئے - پیت بس چھب برن نہ جائی
نکھ سکھ سندر کنور کنھائی - روپ راس کو الن کے سنگی - کب دیکھن وہ روپ
ترجھنگی - جو تم ہت کی بات سناؤ - مدن گیا لہ آن ملاؤ - تاہ بھجو بل بسے سیانی -
کھوجت جا وہ ہاسن گیانی - جا کے روپ ریکھ کچھ ناہین - مین مونڈ چتو وچت
ناہین - ہر وے کمل مین جوت براجے - انہد ناد نرنتر باجے - اڑا پنگلا سکھ سن
ناری - سونیہ بیج مین بسے مُراری - مات پتا نہین دارا بھائی - جل تھل گھٹ
گھٹ رہے سمائی - یہ پرکار بھو دُستر تر ہون - جوگ نیتھ کرم کرم اُسر ہون -
اِے مدھکر مکھ مُوند وجائی - ہم وچت بت ہر یو کنھائی - برجباسن گوپال اُپاسی
برہم گیان سُن آوے ہانسی - اب لون جوگ کبھون نہین آیو - مانو کنجار روپ
مین پایو - کھول سو گاہک پاسے دکھایو - مادھو مدھکر ہاتھ بٹھایو - ابلا ٹھگی الپ رت
ہیری - سوٹھگ ٹھگیو کنس کی چیری - رام جنم تیسا جدرائی - تہہ پھل مدھو کو بری
پائی - سیتا برہ بہت دُکھ پایو - اب کجا بل ہیو سر ایو - گیان نراس کہا لے لیجے -
جوگ موٹ داسی سر دیجے - وہ اچت ابگت ابناسی - ترگن رہت بپ دھرے
نواسی - کہہ مدھکر سُن بات ہماری - یہ وہ سونیہ سنو برجناری - نہین داسی
ٹھکر این کوئی - جہان دیکھو تہان برہمہہ سوئی - آپہ اور برہمہہ جانے - برہم بنا دوسر
نہین مانے - بار بار یہ بچن نوارو - بھگت برودھی گیان تہارو - ہوت کہا اُپدیسے تیرے
نین سوبس ناہین ال میرے - ہر چھہ جوت نمکھہ نہ لاگے - کرشن چوگن نسندن جاگے

راگ سارنگ

۶

پاتی مُدھ بن تے آئی - اُدھو ہاتھ سیام لکھ چٹھی آے سُنو میری مائی - اپنے اپنے گرِہ گرِہ تے دوڑن لے پاتی اُرلائی - نینن نیر نکھ نہین کھنڈت پریم بتھا لجھائی - کھا کرون سونپے یہ گوکل ہر بن کچھ نہ سُہائی - سور سیام پربھو کون چوک تے سیام سُرت بسرائی -

راگ نٹ

۷

سُن گوپی ہر کو سندیس - کرِ سمادھ انتر گت چتو پربھو کو یہ اُپدیس - دے اَبگت اِنا سی پُورن گھٹ گھٹ رہے سمائی - تہہ نشچے کر دھیا ؤ ایسے بچت کمل من لائی - یہ اُپاے سے برہ تجوگی ملے برہم تب آئی - تتو گیان بن مکت نہ ہوئی نگم سناوت گائی - سُنت سندیس دُسہ مادھو کے گوپی جن بلکھانی - سُور برہ کی کون چلاوے نین دھرت آتِ پانی -

راگ سارنگ

۸

ہو تم پے برجنا تھ پٹھایو - آتم گیان سکھاون آیو - آپے پُرکھ آپ ہی ناری - آپے بان پرستھ برت دھاری - آپے پتا آپ ہی ماتا - آپے بھگنی آپے بھراتا آپے پنڈت آپے گیانی - آپے راجہ آپے رانی - آپے دھرتی آپ اکاسا - آپے سوامی آپے واسا - آپے گوال آپ ہی گائی - آپے آپ چراون جائی - آپے بھونر آپ ہی پھول سہ آتم گیان بنا جگ بھول - رنک راو دو جو نہین کوئی - آپے آپ نرنجن سوئی - یہ پرکار جا کو من لاگے - جرا مرن جیتے دُکھ بھاگے - سُن اُدھو یہ کون سیانی - تُم تو مہا پُرکھ بڑ گیانی - جوگی ہوے سو جوگہ جانے تو دھا بھگت سدا من مانے - بھاو بھگت ہر جن چت دھارے - جوت روپ شیو سنگ بچارے - تم کہہ رچ رچ کہت سیانی - ابلا ہر کے روپ دیوانی جات پیر منجھ نہین جانے - بن دیکھے کیسے رچ مانے - پھر پھر کہے وہی سدھ آوے - سیام روپ بن اور نہ بھاوے - جوگ سمادھ جوت چت لاوے

تُمھین سَبے مِل داور دینھی رُنج دیا نہین آئی - اور بر کبھان سُنا جو کینھو سو تُم سب چھِپہ جا لو - یا ہی لاج تجی برج مو ہن اب کاہے دُکھہ مانو - سوردا س یہ سُن سُن باتین سیام رہے سرنائی - اتِ کُجا ُت پریم گوالنی کہت نہ کچھ بن آئی -

راگ ملار

کو دُ آوت ہے تن سیام - ویسی ہی پٹ ویسی رتھہ بیٹھن ویسی ہے اُردام - جو جیسی اُٹھہ تیسی دوڑی چھانڑ سُکل گرِہ کام - رُوم پُلک گدگد بھئی تہہ چھِن سوچ انگ ابھرام - اتنی کہت آے گئے اودھو رہی ٹھگی تہہ تھام - سوردا س پربھُ یہان کیون آوین بندھے کُجا رس بام -

راگ سارنگ

کہون سُدھہ کرت گوپال ہماری - پوچھت نند پتا اُدھو سون اور سُمت متہاری - کہون تو چُوک پڑی اَن جانت کہہ اَب کے پچھتانے - ہا سدیو گھر بھیتر آئے ہم اہیر نہین جانے - پہلے گرگ کہیو ہُو ہم سون یا دیکھے جن بھُولے - سوردا س سوامی کے بچھڑے رات دِوس اُر شُولے -

راگ بلاول

بھلی بات سُنیت ہے آج - کو دُ کمل مَین بیٹھیو ہے تن بنا ے اپو سُو ساج - بوجھو سکھا کہو کیسے کے اب ناہین کیجے کچھ کاج - کنس مار سدیو گرِہ آنے اگر سین کو دینھو راج - راجہ بھئے کہان ہین یہ سُکھ سُہ بھی سنگ بن گوپ سماج - اب جو سُور کرو کو او کوٹک ناہین کا نھہ رہت برج آج -

راگ نٹ

اُدھو ہم آج بھئین بڑبھاگی - جیسے سُمن سُگندھ لے آوت پون مدھپ انراگی - آت آنند بڑھیو انگ انگ مین پڑے نہ یہ سُکھ تیاگی - بسر یو سب دُکھ دیکھت تُمکو سیام سُندر ہم لاگی - جیون درپن مدھ درِک نرِکھت جہان درِشٹ تہان نہین جاگی - تیون ہی سُور ہم ملے سانورے برہ بتھا بسرائی -

اَت بتھا چیل بھیئے بن مرگ جل مٹھہ مین رہے دُب - اِتے مان تن کچھو کہت ہین لگب - ان سون نواے یی ہر آوے نہ کچھو پھب - سور داس اُیا جوگنی سب جیون ہوت بس

راگ کیدارو

۱۹۲ پھر برج بسہہ کو گل ناتھہ - بہرہ تھین جگاے پٹاؤن گودھن کے ساتھہ - برجون نہ ماکھن کھات کہون دہیو دیت لٹاے - کہون نہ دیہون اُرہنو جسمت کے آگے جاے ڈور دام نہ دیونگی لگتی نہ جسمت پان - چوری نہ دیہون اُوگھار کے اوگن نہ کہہ ہون آن - گروں نہ تم سون مان ہٹھہ ہٹھہ ہون نہ مانگت دان - کہہ ہون نہ مردمرلی بجاون کرن تم سون گان - کہہ ہون نہ چرن دین جاؤں گہہ نہ بینی پھول - کہہ ہون نہ کرن سنگار بٹ تر بسن جمنا کول - بھج بھوکھن جت کندھ دھر کے راس نرت نہ کراون - ہون سنکیت نکنج بس کے دوت مکھہ نہ بلاؤن - کوٹ نار سون بلس آؤ بھر کٹ رس نہ چڑھاون - دنت دے اُن پیت مکھہ مکھہ سرون سواس بڑھاون - گھوس نار اجان باور سم مری کرت کاج - تم تو چتر سجان سانورے پریت لاگے لاج - جرن مرد تر کج کٹھن سون کر ہون نہین سنجوگ - ڈرھ بھجا بھہ سمرکٹ بھر الٹو نہ کر ہون بھوگ - ایک بار جو درس دکھاؤ پریت پنتھہ بسائے - چتور کرون چڑھائے آسن نین انگ انگ لاے - دیہو درسن نند نندن ملن ہی کی آس سور پربھ کی کنور چھب کو مرت لوچن پیاس -

اُدھو سے کبجا کے بچن

راگ سارنگ

۱ سنیو ایک سند لیسو اُدھو تم گوکل کو جات - تا پاچھے تم کہیو اُن سون ایک ہماری بات - بات تپا کو ہیت جان کے کاہہ دھیوری آئے - ناہین سیام تہارے بیتم ناجسدا کے جائے - سمجھو بوجھو اپنے من مین تم جو کہا بھل کینھو - یہ بالک تم مت گوالنی سبے آپ بس کینھو - اور جسدا ماکھن کے کاجے بہتک تراس دکھائی -

بھورے بیال دُرے تے پرگٹے پَون پیٹ بھر کھایو۔ بھورے مرگا چونک چرن تے ہتو جو جیہ بسرائو۔ اُونچے بیٹھر بھنگ سبھانچ اُٹھہ کو کل منگل گایو۔ نکس کندرا تے کیہر نے ماتھے پوچھر ملالو۔ گرہ بن تے گجراج نکس کے انگ انگ گرب جنایو۔ سورپربھو کہین رادیون بیرن ہی کا بھایو۔

۴۹ ایضاً

پھر پھیر مو پر کٹ دُکھ پاوت۔ اب کی اور چتر کوئی پٹھو دُبارنہ ہوے ہے آوت۔ مین پرمارتھہ سب سمجھایو رُوس سہت دے کوپی۔ سُبھلاک سُت کو کہیو مان ہین آرت کرت ہین گوپی۔ اتنی سُنت کمل دل لوچن کھینچ سُکر کر لینھو۔ سورسیام مُسکائے جان جیہ ترک جان ہنس دیھو۔

اودھو سے بھگوان کے بچن

راگ دھناسری

۱۸۰

اُودھو مو برج بسرت ناہین۔ ہنس سُتا کی سُندر گلی اور کنجن کی چھا ہین۔ دے سُر بھی دے بچھہ دوہنی کھرک دُہاون جاہین۔ گوال بال سب کرت گلاہل ماجت گہہ گہہ باہین۔ یہ متھرا کنچن کی نگری مَن نکتاہل جاہین۔ جیہ سُرت آوت واسکھہ کی جیہ اُلگت تن ماہین۔ ان گن بھانت کری بھولیلا جسو دانند بناہین سُورداس پربھو رہے مَون ہوے یہ کہہ کہہ پچھتاہین۔

گوپیون کے بچن اُودھو جی سے

بھگوان سے کہے

راگ سارنگ

۱۸۱

دیکھہ ری ہر جو کے نین کی چھب۔ یہ اُمان من ان ماتی انج سیوت رب۔ کنجریٹ

بہرا اٹھی سمھار سُجھٹ جیون پرم ساہس کین - ہون کت کو بیٹھیو بے کاجے سکھ ماروُ
اجانو - تُم ہُو بُوجھہ بہت باتن کے وہان جاد تو جانو - بن من موہن دیکھے سکھی
رہی سب سُکھ اُنکو دین - سُور ہر کے چرن اَنبج رہی آسالین -

راگ کیدارا

۱۷۵ مادھو یہ برج کو بیوہار - میرو کہیو پون کو بھس بھیو گاوت نند کمار - ایک گوال
گودھن لے رینگت ایک لگٹ کر لیت - ایک منڈلی کے بیٹھارت چھاک بانٹ دے
دیت - ایک گوارنٹ ور بہہ لیلا ایک کرم گُن گاوت - کوٹ بھانت کے مین
سمجھائی نیک نہ اُرمین لاوت - نس باسر یہہ ہی برت سب برج دن دن نوتن
پریت - سُور سُکل پھیکو لاگت ہے دیکھت یہ رس ریت -

الیضاً

۱۷۶ کہے مین نہ کچھو سک راکھی - بدھ بیک اُمان آپنے مکھہ آئی سو بھاکھی - ہون
بیچ کہتو پہر ایک مین وے چھن ماہین انیک - ہار مان اُٹھہ چلیو دین ہوے
چھانڑا آپنی ٹیک - کنٹھہ بچن نہ بُول ایو ہر دُو پر ہس بھنین - نین بھر جو روے
دیکھو گرہست آید دین - سری مکھ کی سکھی گرنتھون تے کتھہ سب بھئی کہانی -
ایک ہوے تو اُتر دیجے سُور مُٹھی اُبھہ ہانی -

الیضاً

۱۷۷ کہو تو مکھہ آپنو سُناؤن - برج جُوتن کو کتھا جوگ کی کیون نہ اتیو دُکھہ پاؤن -
ہون اک بات کہت نرگُن کی تاہی مین اٹکاؤن - وے اُمڑی بارد ہ ترنگ
جیون تا پر تھاہ نہ پاؤن - کون کون کو اُتر دیجے تا تین بھجیو اگاؤن - وے
میرے سر پاٹی پارین گنتھا کاہ اُڑھاؤن - ایک آندھر وہیہ کی چھوٹی دوڑے
پھر کھڑاؤن - سُور سُکل برج کھٹ درسی ہو بارہ گھڑی پڑھاؤن -

الیضاً

۱۷۸ تب تے اِن سُبھن سُچ پایو - جب تے ہر سندیس تہارو سُنت تا دن آیو -

سوردا س پیتم بن رادھے سوچ سوچ من کھیجے ۔

بھگوان سے اُدھوجی کے بچن

راگ دھناسری

۱۷۱

ادھو سُنو برج کو پریم ۔ بوجھ ہم کھٹ ماس دیکھیو گوپن کو پریم ۔ ہردے تے نہین ٹرت اُنکے سیام رام سمیت ۔ اُسر سلل پر باہ اُر پر اَر کھ نین دیت ۔ چُورا نچل کلس کچ سنو پان پدم چڑھاے ۔ پرکٹ لیلا دیکھ ہرکے کرم اُٹھتی گاے دیہہ گیہہ سمیت اَرپن کمل لوچن دھیان ۔ سُور اُنکے بھجن آگے پھیکو لاگے گیان ۔

ایضاً

۱۷۲

کہان تو کہیئے برج کی بات ۔ سُنو سیام تم بن اُن لوگن جیسے دوس بہات ۔ گوپی گوال گاے گوسُت سب کلین لسن کرس گات ۔ پرم دین جنو سرس ہیم ہت اُنج گن بن پات ۔ جو کا ہو آوت دیکھت ہین مل بوجھت کشلات چلن دیت پریم اَت بیاکل پھرپرن لپٹات ۔ پک چاتر ک بن بس نہ پاوت یا بس بل نہین کھات ۔ سوردا س سندرین کے ڈر تجھک نہ وا لگ جات ۔

راگ کیدارو

۱۷۳

اُن مین پانچ دوس جو بسیئے ۔ ناتھ تہاری سون جیہ اُچیت پھیرا ین پو کسیئے وہ لیلا بنود گوپن کی دیکھے ہی بن آوے ۔ مو کو بیر کہان ولیسو سکھ بڑبھاگی سو پاوے ۔ منس بچن کرمنا کہت ہون نا ہین اب کچھ راکھی ۔ سور کا ڑھ ڈارو ہو برج تے دودھ مانجھ کی ماکھی ۔

ایضاً

۱۷۴

چت دے سُنو سیام پربین ۔ ہر تہارے برہ رادھے مین جو دیکھی چھین ۔ کہن کو سندرین سُندر گون موتن گین چھوٹے چھد را دل چرن اُرجھے گری مل مین

یہ بالک ماکھن ہی سُچ پاوے ۔

جب اُودھو گوکل سے متھرا آئے تب گوپیون کی آپسمین بات چیت

راگ ملار

۱۶۷
میرے من اتنی سول رہی ۔ وے بتیان چھتیان لکھہ راکھی جے نندلال کہی ۔
ایک دوس میرے گھر آئے مین ہی متعت دہی ۔ رت مانگت مین ان کیو سکھی سوہاگ گیسا گہی ۔ سوچت ات چھتات رادھکا مرچھت دھرن ڈھہی ۔ سوردس پربھو کے بچھڑے تے بتھا نہ جات سہی ۔

راگ سارنگ

۱۶۸
دیکھو مادھو کی متراٹی ۔ آئی اگھہ کنک کاہی جیون وے نج گئے دگائی ۔ ہم مانین ہر ہتو ہمارے اونکے چت ٹھگائی ۔ چھانڈی سُرت سبے برج کل کی نٹھر لوگ ہل مائی ۔ پریم نباہ کہاوے جانین سانچوئی آہرائی ۔ سوردس مت بکل برہنی کر مینجے پچھتائی ۔

راگ سورٹھ

۱۶۹
مین جانیو مو کون مادھو ہت ہے کیو ۔ ات آدر ال جیون مل گلا کھہ کر ندلیو ۔ برو وہ جھلی پوتنا جا کو بے سنگ پران پیو ۔ سن مدھ آپے ٹکٹ سوتے تن یہ دکھہ اوجھک دیو ۔ دیکھ اچیت امرت اولو کن چال جو سیچ ہیو ۔ سوردس پربھو کا ادھارتے تا تین پرت جیو ۔

ایضاً

۱۷۰
اب یا تنے راکھ کا کیجے ۔ سُن ری سکھی سیام سندر بن باٹت بکھم بکھہ پچھے ۔ کے گر چڑھ کے گریے سجنی کے سکر سیس شیو دیجے ۔ کے دہیے دارن دا وا نل کے تو جاے جمن دھنس لیجے ۔ دسہ بجوگ برہ مادھو کے کون دن پچھیجے

راگ بہاگرو

۱۶۴

اُودھو جی جب ہی جادو کُل مَن آگے بھیٹ انکواری پالاگن کہیو۔ اب موہ بَپت پری درسن بن سہہ نہ سکت تن وارن دیجیو۔ سَر دچندر مُو دبیر جہا بھیو آنل سہہ نہ پرے بڑھ رہیو۔ سورسیام بن گوپ بن مُونو بن موہن کا کو مُکھ چہیو۔

اُودھو جی سے سری جسودا جی کے بچن

راگ سورٹھہ

۱۶۴

سندیسو دیو کی سُون کہیو۔ ہم تو دھاے تہارے سُت کی کرپا کرت ہی رہیو۔ اُبٹن تیل اور تا توبل دیکھے ہی بھج جاتے۔ جوئی جوئی مانگت سوئی سوئی دیتی کرم کرم کے نہاتے۔ تم تو ٹیو جانتے ہوے ہو تیو مُوہ کہہ آوے۔ پرات اُٹھت میرے لال لڑیتے ماکھن روٹی بھاوے۔ اب یہ سُور مُوہ لنس باسر بڑو رہت جیہ سُوچ اب میرے اکلکھ لڑیتے لالن ہوے ہین کرت سنکوچ۔

ایضاً

۱۶۵

جدپ مَن سمجھاوت لوگ۔ سُول ہوت نونیت دیکھ کے موہن کے مُکھ جوگ۔ پرات سمے اُٹھ ماکھن روٹی کو بن مانگے دے ہے۔ کو میرے بالک کنور کانہ کو جھن جھن آگو لے ہے۔ کہیو جاے پتھک گھر آوین رام سیام دوو بھیا۔ سور وہان کت ہوت دُکھاری جنکی مُوہی نیا۔

راگ سارنگ

۱۶۶

جُو پے راکھت ہو پچان۔ تو بار ایک میرے موہن کو مُوہ دیہو دکھائی آن۔ تُم رانی بسدیو گرہنی ہم اہیر برج باسی۔ پٹھے دیو میرو لال لڑیتو وارون ایسی ہانسی بھلے کے کنسا دک مارے اوسر کاج کیو۔ اب ان گاین کون چراوے بھر بھر لیت ہیو۔ کھان پان پر دھان راج سکھ جو کو دُلاڑ لڑاوے۔ تدپ سُور پیرو

سَس رِپ برکھ سُور رِپ جُگ بَر ہر رِپ کی اوگھات - مدھ نچک لے گئے سیام گھن تاتے مَن اُکلات - منموہن بن رَہ نہ پرت ہے بار بار بلکھات - سُوردس بس بھئی برہ کے کر میجت پچھتات -

راگ کلیان

۱۵۹

اُدھو جوگ جانے کون - ہم ابلا کہہ جوگ جانہین جیت جا کورون - جوگ ہم پے ہوے نہ آوے دھرن آوے مون - باندھ ہین مَن کیون پکھیر وساد ہین کیون پون - لال انبر پہر کے مرگ چھال اوڑھے کون - گر ہمارے کوبری کر منتر مالا جون - مَن موہن بن ہمارے پرے بات نہ کون - سور پربھ کب آے ہین وے سیام دکھہ کے دون -

راگ دھناسری

۱۶۰

پھول بن نہین جاؤن سکھی ری ہر بن کیسے بینون پھول - سُن ری سکھی موہ رام دہائی پھول لگت ترسول - وہ جو دیکھیت راتے راتے پھولن پھولی ڈار ہر بن پھل جھاڑی سے لاگت جھر جھر پرت انگار - کیسے پنگھٹ جاؤن سکھی ری ڈولون سر تا تیر - بھر بھر جمنا اُمڑ چلی ہے ان نینن کے نیر - ان نینن کے نیر سکھی ری سیج بھئی گھر ناؤ - چاہت ہون یا ہی پر چڑھ کے سیام ملن کو جاون پر ان ہمارے بن ہر پیارے ادھر ہر رہے آے - سوردس کے پربھ سون سجنی کون گہے سمجھاے -

راگ بھاگرو

۱۶۱

اُدھو جی مین تمہارے چرن لاگی با راگ یا برج کر بھاوری - نس نہ نیند آوے دن نہ بھوجن بھاوے لگ جوت بھئی درشٹ جھالوری - وہی بندرابن سیام سنگھن بن وہی جمنا وہی سبھاگ سالوری - ایک سیام بن سیام نہ بھاوے سُدھ نہ رہی جیسے بکت باوری - لاج چھانڑ ہم وہین آوتی چل نہ سکت آوے برہ تا توری - سوردس پربھ بیگ درس دیجیے سوئی ہی جگ مین کیرت راوری

سبھین کیجے اوگن لوسکھ سانت - تیسئی سورسُنی جدنندن بجی ایک سُرتانت -

راگ رام کلی

۱۵۴ مدھکر لائے جوگ سندیسو - بھلی سیام کشلات سُنائی سُنتے بھیو اندیسو
آس ہی جیہ کہیئن ملن کی تم آوت ہی ناسی - جُوتن کہت جٹا سر باندھن تب
مل ہین ابناسی - تمکو جن کو کُلہ پٹھایو تے بسدیو کمار - سورسیام منموہن
بہرت برج مین نندلار -

راگ سورٹھ

۱۵۵ سیام بنودی رے مدھ بنیان - اب ہر کو کل کاہے کو آوین چاہت نوجوبنیان -
وے دن مادھو بھول بسر گئے گو دکھلائے کنیان - گہہ گہہ دیتے نند جسودا تنک
کاج کے بینان - دنا چارتے پہرن سیکھے پاٹ پیمبر تنیان - سورداس پربھو
تجی کامری اب ہر بھئے چکنیان -

راگ دھناسری

۱۵۶ اُدھو ہم اَت بُوری - ہر ہ دوکھ نہین باتین روری - سُبھگ کلیور کم کھوری
گنج مال اُرپیٹ پچھوری - رُوپ نرکھہ درگ لاگے ڈھوری - چت چُرائے لیو موہن
سُوری - کہیت سوجو سمجھے انکوری - یاہی تے بدھ کہیت بوری - سورسیام سون
کہیئے کٹھوری - یہ اُپدیش سُنے تے بُوری -

ایضاً

۱۵۷ کہان لاگ مانیئے اپنی چوک - بن گوپال اودھو میری چھاتی ہوے نہ گئی دُو لوٹک -
تن من جوتن برتھا جات ہے جیون بھونگ کی پھونک - ہردے اگن کو دیا برت
ہے کٹھن برہ کی ہوک - جنکی من ہرلئی سیس تے کہا کرے آہ موک - سوردا س
برج باس بسی ہم منودا ہنے سوک -

راگ کلیان

۱۵۸ لے کوئی پردیسی کی بات - مندر بھاگ اُرد ھ کر دے گئے ہر کھہ دیکھو جات

جا سر پھول پھلیل بیل کے ہر کر گوتھے موری ستا سر بھنم سمان پے سیون جٹا کرت آدھوری ۔ رتن جٹت تا ٹنگ برا جت ارکملن کی جوت ۔ تن سر و تن پہرا وت مدرا تو ہ دیا نہین ہوت ۔ بیسر ناک کنٹھہ من مالا سکھن سارا شواس تن کھد سنگی کہا بجاون بھو جن آک پلاس ۔ جا تن کو مرگ مدگھس چندن سکھر پٹ پہرائے ۔ تا تن کو رچ حریر اتن دے برجنا تھہ پٹھائے ۔ وے انباری گیان گٹھے گو یہ بدھ جوگ سکھائے ۔ کرون بھوگ بھرپور سور پربھ جوگ کرو برج آئے ۔

راگ سارنگ

۱۵۱ مدھکر راکھہ جوگ کی بات ۔ کہہ کہہ کتھا سیام سندر کی ستیل کر سب گات ۔ جے نرگن گن ہین گنے گو سن سندر اکلات ۔ دیر گھہ ندی ناو کا گد کی کو دیکھیو چڑھ جات ۔ ہم تن ہیر چتے پٹ آپنو دیکھہ لیا رین لات ۔ سور داس پربھ بن بن بس کے کیسے کلپ بہات ۔

راگ نٹ

۱۵۲ مدھکر یے نینا پے ہارے ۔ نر کھہ نر کھہ تگ کمل نین کو پر بم مگن بھئے بھارے تا دن تین نیند و ین نا سی چونک پرت ادھکارے ۔ سین تری جاگت ین اوئی بست جو ہر دے ہمارے ۔ یہ نر گن لے تا ہ بتاؤ جو جانے یا سارے ۔ سور داس گو پال چھانڈ کے جو سین ٹیٹی کھارے ۔

راگ دھناسری

۱۵۳ مدھکر کہہ کارے کی جات ۔ جیون جل مین کمل مدھین کے چھین نہین پریت گھٹات ۔ گو کل کنٹل کپٹ بالیس چھل پھر نہین بہہ بن جات ۔ تیسے ہی راج کیل رس اچیو بیٹھہ ایک ہی بانٹ ۔ سنت ہت جوگ جگیہ برت کیجت بہہ بدھ نیکی بھانت ۔ دیکھو آہ من موہ میا تج جیون جنی جن کھات ۔ تنکو کیون من

بدن سُدھا کر بار - سُندر سیام منوہر مُورت رہ ہون جیہہ نہار - رنچک سیس
رہیو سورج پرکھہ اب جن ڈار دیار -

راگ دھناسری

۱۴۷ مُدھکر کون سُنایو مانے - انباسی اَتِ اگم اگوچر کہا پریت رس جانے - سکھوہ جاے
سمادھ کی باتین جے ہین لوگ سیانے - ہم اپنے برج ایسے ہی بس ہین برہ باے
بورانے - سُودت جاگت سپنے سے نکھہ رہی ہین سُوپت مانے - بال کمار کشور کی
لیلا سندھ ستا مین سانے - پریو جو پے ندھ بوند الپ سون کو جو اب پہچانے -
جاکے تن دھن پران سورہر نکھہ مُسکان بکانے -

راگ ملار

۱۴۸ مُدھکر یے من بگڑ پڑے - سمجھت نہین گیان گیتا کو ہر مُسکان اڑے - بال مکند
روپ رس راچے تاتین بکر کھرے - سُودھ نہ ہوے سُوان پوچھہ جیون کو
ٹیک جتن کرے - ہر پد نکن بسارات ناہین ستیل اُرنجرے - جوگ کھپیر اندھ
کوپ کٹ دیکھت دُور ڈرے - ہر انراگ سُہاگ بھاگ بھرے امی تے گرل
گرے - سُور داس بر ایسے ہی رہ ہین کا نکھہ بجوگ بھرے -

ایضاً

۱۴۹ مُدھکر تم جو ہتو ہمارے - تو یہ بھجن سُدھا ندھ ہین جن ڈارو جوگ جل کھارے -
سُن سٹھہ ریت سر بھرپے دایک کیون نہ لیت ہل پھارے - جو بھے بھیٹ ہوت
رج دیکھت کیون بڑھوت اہ کارے - نج کرت بوجھہ بنا دسن ہت سجت
دھام نہین ہارے - سوبل اچھت نسا بنکج مین دل کپاٹ نہین ٹارے -
رے اَل چپل مودرس لمپٹ کتہ بکت بن کاج - سورسیام چھب کیون بسرت
ہے نکھہ سکھہ انگ براج -

راگ سورٹھہ

۱۵۰ مُدھکر کون گانون کی ریت - برج جوتن کو جوگ جتھا تم کہت سبے بپریت -

بھوگی جوگ جگت کہان پائی - پرم گرو سر موڑھ بارے کرشن چھار لگائی - یہی ایت بدھاتا کنہی تو دو سمجھت ناہین - جو کوئی پرہت کوپ کھناوے پڑے سو کو پہ ناہین - سور سوامی پربھو انتر جامی کاسون کہون پکاری - تب اکرور آئے ان اودھو دو ہو مل چھاتی جاری -

راگ سارنگ

۱۴۳

مدھکر ہم سون کہو کرین - پٹھے ہو گو پال کرپا کر آیت تے نہ ٹرین - رسنا بار پیہ نو کھنڈ کے دے برگن کے ساتھ - اتنو تنک بالک جن مانو انکھیان ناہین ہاتھ - سیوا کٹھن آپو رب درشن کہت اب ہو ہین پھیر - کہیو جاے سور کے پربھو سون کیرا پاس جیون بیر -

راگ دھناسری

۱۴۴

مدھکر تو اورن سکھ دیہہ - جانو گے جب لاگو گے ہو کھرو کٹھن ہے نیہہ - من جو تہارو ہر چرنن تر تن دھر گو کل آیو - کمل نین کے سنگ تے بچھڑے کہہ کو نے سچ پایو - یہان ہی رہو جاو جن تھارا چھوٹھو مایا موہ - گوپی سور کہت اودھو سون ہم ایسے تم ہو ہ -

ایضاً

۱۴۵

مدھکر جانت ناہن بات - چھونک چھونک ہیرا ملگاوت اٹھہ نہ یہان تے جات - جا ارلبست جسودا نندن برگن کہان سمات - کت بھٹکت دولت گسمن کو تم کن پاتن کھات - جدپ سکل بلی جن بہرت جاے لبست مل جات - سورداس برج مل بن آئے سادی کی گسلات -

راگ سارنگ

۱۴۶

تہاری پریت کہ دھون تروار - درشٹ دھار کر مار سالو رے گھایل سب برج نار رہی سوکھیت ٹھور بندابن رہنہہ نہ مانت ہار - بلیت رہی سمھارت چھین چھین

دُوکھ کبھو ہمارے دَرہی کھواوت تاہ ۔ سُندر سیام منوہر مورت پُور رہی ہیہ کا نہیہ سُور تاہو تج نرگُن سندرے کون سکے اوگاہ ۔

۱۲۹ راگ سارنگ

مدھکر چھانڈ اُٹ پٹی باتین ۔ بھیہ پھر بار بار سوئی سکھوت ہم دُکھ پاوت جاتین اُن دِن دیت اسیس پرات اُٹھ اُر سُکھ سُوَوت نہاتے ۔ تم نس دِن اُر انتر سُوچت برج جُوتن کو گھاتے ۔ پُن پُن تمھے کہت کیون آوے کچھ جانے وہ ناتے سُورداس جو رنگی سیام رنگ پھر نہ چڑھت اب راتے ۔

۱۳۰ الیضاً

مدھپ راوری پہچان ۔ پاس رس لے اُنت بیٹھے پہیٹ کی تج کان ۔ ہانکا بہہ بین جاکے ایک دسے کُھلان ۔ پھول پھولے سگھن کا نن کون تنکی ہان ۔ کام پاوگ جرت چھاتی لُون لائے آن ۔ جوگ پاتی ہاتھہ دینھی بکھہ چڑھایو سان ۔ سیس تے سن ہری جنکے کون تن مین بان ۔ سُور کے پربھہ نرگھہ ہر دے برج تجیو یہ جان ۔

۱۳۱ الیضاً

مدھکر سیام ہمارے چور ۔ سن ہر لیو مادھری مورت چتے نین کی کور ۔ پکڑے تے ہر دے اُر انتر پریم پریت کے جور ۔ گئے چھوڑا سے چھوڑ سب بندھن دے گئے ہنس اکور ۔ سُوَوت تے ہم اُچک پڑی ہین دُوت ملیو مونہہ بھور ۔ سُور سیام سُکن میری سرس لے گئے نند کشور ۔

۱۳۲ الیضاً

مدھکر سمجھہ کہو کھہ بات ۔ پرمدیئے سنت نہین رُوجت کاہے کو اترات ۔ بیچ پڑے جو سنت پے بُولے بُولے سنت سرُوپ ۔ سکھہ دیکھت کو نیا و نہ کیجے کہان رُنک کہان بھوپ ۔ کچھو کہت کچھ سکھہ تے نکست پر نندک بھچاری ۔ برج جُوتن کو گیان سکھاوت کیرت آن پساری ۔ ہم جانیو سُوبھو نر رس

راگ سارنگ

۱۳۵ مُدھکر ہم نہ ہوین وے بیلی - جنکو تُم تج بھجت پریت بن کرت کُسم رس کیلی - بارے تے بل بار بار ہ اَرُ پُوکھی پیالی پانی - بن پی اَرس پرات اوٹھ بھولت ہوت سدا ہت ہانی - اے بلی برہت بند رابن ارجھی سیام تمالہ - پریم پُنج رس باس ہمارے بلست مُدھر گیا لہ - جُوگ سمیر دھیر نہین ڈولت رُوپ ڈھار ڈھک لاگی سُور پر اگ نہ تجت ہیئے تے کمل نین اُنراگی -

ایضاً

۱۳۶ مُدھکر سیام ہمارے ایس - جنکو دھیان دھرے اُر انتر آنہہ نین بین بن سین جوگن جاسے جُوگ اُپدیشو جنکے من دس بیس - ایکے من ایکے وہ مورت نت چنتوت دن نیس - کاہے نرگن گیان آپنو جت تت ڈارت کھیس - سورج پربھو نندنندن ہین اون تے کو جگدیس -

راگ ملار

۱۳۷ مُدھکر تم ہو سیام سکھائی - پالاگون یہ دُوس بکیو سنگھہ کرت ڈھیٹائی - کونے رنگ سمپد ابلسی سُوت سپنے پائی - کن سونے کی اُڑت چیر یا ڈوری باندھ کہلائی دھام دُھوان کے کہو کون کے بیٹھی کہان اتھائی - کن اکاس تے تور تریان آن دھری گھر مائی - بُورن کی مالا گہہ کونے اپنے کرن بنائی - بن جل ناؤ چلت کن دیکھی اُتر پار کو جائی - کونے کمل نین برت بریڈیو جو سما دھ لگائی - سورداس تو پھیر پھیر آوت یا مین کہا بڑائی -

ایضاً

۱۳۸ مُدھکر من تو ایک ہی آہ - سو تو لے ہر سنگ سدھارے جوگ سکھاوت کاہ رے سٹھہ گٹیل بچن رس لمپٹ اَبلن تن دھون چاہ - اب کاہے کو دیت لون ہو برہ اَنل تن داہ - پر مارتھہ اُپچار کرت ہو برہ تجا نہین جاہ - جاکو راج

جُوٹ۔ اور مُدرا لیجے بھسم اودھاری ۔ وے تو بڑے سکھا تُم اُنکے تُم کو سُکھ انیت ۔ سُور سہے ست بھلی سیام کی جمنا جل سون پریت ۔

راگ سارنگ

۱۳۲

اُدھو بُوجھت گُپت تہاری ۔ سب کا ہوکے من کی جانت باندھے مور پھرت ٹھگواری ۔ پیت دُھوجا اُنکے پتامبر لال دھُوجا کبجا بھچاری ۔ ست کی دھوجا سوئیٹ برج اُوپر اپ جس ہے اودھو دُوپیاری ۔ اُہ کے پریم پریت من رنجن پتیا سکل سیل برت دھاری ۔ سُور بچن متھیا لنگرائی لے دُوتُو اُودھو کی نیاری ۔

راگ دھناسری

۱۳۳

اُدھو من مانے کی بات ۔ جرت پتنگ دیپ مین جیسے اور پھر پھر لپٹات ۔ رہت چکور پہم پر مدھکر سم اکاس بھرات ۔ ایسو دھیان دھرو ہرجی پر چھن اِت اُت نہین جات ۔ داور رہت سدا جل بھیتر کملہ نہین تیرات ۔ کاٹھ بھور گھ کیو مدھپ جم بندھے انج کے پات ۔ برکھا برکھت نس دن اُدھو بھمی پُورا گھات ۔ سُوات بوند کے کاج پپیہا چھن چھن رٹت رہات ۔ سیکی نہ کھات اِرت بھل بھوجن تُوہر کو للچات ۔ سورج کرشن کو بری رہیے گوپن دیکھہ لجات ۔

ایضاً

۱۳۴

مدھکر رہیو جوگ لگ ناتو ۔ کاہے کو بے کاج بکت ہو ہوت یہان تے ناتو ۔ جب ہل مل بے پان کرت تے تہون ہتو کہان تو ۔ اب آئے نرگن اُپدیسن جو نہین ہمے سہاتو ۔ کاچے گُن کر تر نہ لپیٹت کر بارج کے تاتو ۔ میرے جان گہیو چاہت ہو بہرکہ مین گل ماتو ۔ اب تو سُور تاہ لے دیجے جا کے پیٹ سماتو ۔ جب چھہ ہین تب لاگ پھٹے ہین جو کوئی آوت جاتو ۔

جوتِ دھینُ دُہت پئے برکھ کو کرن لگے جو انیت - چکڑ باک سَس کیون جانے
رَبِ چکور کہہ پریت - پاہن ترے سُولہ جو بُوڑے تو ہم مانین نیت - سورسیام
پربھ انگ ناُدھری رہی گوپکا جیت -

راگ رام کلی

۱۲۹
اُودھو جوتن اُور نہارو - تب یہ جوگ مُوٹ ہم آگے ہیئے سمجھ بستارُو - جے
کچ سیام آپنے کرکرنتھے سُگندھ رچائے - تن کو تُم جو بھوت گھوڑ کے جٹا لگاون
آئے - جہہ تُکھ مرگ مدکیج اُبٹ چھین چھین دُھرُوت مانجت - تہہ تُکھ کہت
کیہنہ لپٹاون سو کیسے ہم چھاجت - لُوچن آنج سیام سَس درست تب ہوہین
ترپتانت - سورتمنے تُم رَبِ درساوت یہ سُن سُن کڑوات -

راگ دھناسری

۱۲۹
اُودھو نینن یہ برت لینھو - سُواتِ بنا اُوسر سب بجریت کرِ یو رندھر تم کینھو - مرلی
گرج تات تُکتانن میگھ دھیان جل دینھو - بڑیے پران جانین ایسے ہی، بچن
ہوہین کیون دینھو - تم آئے لے جوگ سکھاون سنت مہاسُکھ دینھو -
کیسے سُورا گوچر لیئے نگم نہ یاوت چینھو -

الیضاً

۱۳۰
اُودھو انِ نینن انجن دیہہ - آنو کیون نہ سیام رنگ کا جرجاسُون جُرِ یو سنیہہ
تیت رہت نس باسر مدھکر نین سُہات تن گیہہ - جیسے مین برت جل بچھوت
کہا کہون دُکھ ایہہ - سب بدھان ٹھان کے راکھو گھر کپوُر کو رینہہ - ہار اِک
ملِ سیام سُور کو کیون نہ سجس جگ گیہہ -

راگ رام کلی

۱۳۱
اُودھو بھلی کری تُم آئے - یہ باتین کہہ کہہ پاُدکھ مین برج کے لوگ ہنسائے -
کون کاج بندرابن کو سکھ دہی بھات کو چھاک - اب وے کاہہ کو بری راجے
ہیئے ایک ہی تاک - مورکٹ پیتامبر مُرلی ٹھوڈ سونج ہماری - اپنی جٹا

راگ نٹ

۱۲۲ اودھو جان پریو سیان - نار یہ کو جوگ لائے بھلے جان سجان - نگم ہے یہ پار پایو کہت جاسون گیان - نین تر گٹی جور سنگم جہہ کرت انمان - یون دھر ب تن نہارت منہہ راکھیو مار - سور سوامن ہاتھ ناہین گیو سنگ بسار -

راگ دھناسری

۱۲۳ اودھو من نہین ہاتھ ہمارے - رتھ چڑھائے ہرسنگ گئے لے متھرا جہہ سدھارے ناتر کہا جوگ ہم چھانڈین اتِ رُچ کے تُم لائے - ہم تو جھکھت سیام کی کرنی من لے جوگ پٹھائے - اب ہون سن اپنو ہم پاوین تُم تے ہوے تو ہوے - سور سپت ہمین کوٹ تہاری کہو کرینگی سوے -

ایضاً

۱۲۴ اودھو جوگ سنو ہم دُربھہ - آپ کہت ہم سنت اچمبھت جانت ہو جیہ سر ملبھہ ریکھہ نہ روپ برن جاکے نہین تاکو ہمہہ بتاوت - اپنی کہو درشن ویسے کو تم کہون ہو پاوت - مُرلی ادھر دھرت ہین سوئن گو دھن بن بن چارت - نین بشال بھوہنہ بنکٹ کر دیکھو کبھو نہارت - تن تر بھنگ کر مٹو ر بپ دھر پیتامبر نہہ سوہت - سور سیام جیون دیت ہمہہ سکھہ یتون ہمکو سوئی موہت -

راگ رام کلی

۱۲۵ اودھو ہم لایک سکھہ دیجے - یہ اُپدیش اگن تے تاتو کہو کون بدھ جیجے - تم ہی کہو یہان اتنن مین سیکھن ہاری کو ہے - جو گی جتی رہت ایا تے تنکو یہ مت سوہے - جے کیور چندن تن لیپین تے بھوت کیون چھاجے - سور کہو سوبھا کیون پاوے آنکھ آندھری آنجے -

ایضاً

۱۲۶ اودھو کہا کہت بپریت - جو تن جوگ سکھاون آئے یہ تو اُلٹی ریت -

برجباسن سُون جوگ کہت ہو باتین کہت نہ جانے۔ بڑے لوگ نہ بیک تمھارے ایسے نئے اَجانے۔ ہمسون کہی لئی سوئہ کے جتیہ گن لیہہ اَپانے۔ کہان آبلا کہان دِسا دِگبر سُکاھہ کرو پہچانے۔ سانچ کہو تمکو اپنی سَون بوجھت بات نِدانے سورسیام جب تمھے پٹھائے تب نیکہہ سُکانے۔

راگ دھناسری

۱۱۹ اُودھو سیام سکھا تم سانچے۔ کے کر لیو سُوانگ پیچہہ تے ویسے ہی لاگت کانچے۔ جیسی کہی ہمے اوت ہی اورن کہہ پچھتاتے۔ اپنو تج پت اور بتاوت مہمانی کچھہ کھاتے۔ تُرت گوُن کیجے مدھ بن کو یہان کہا یہ لائے۔ سور سُنت گوپن کی بانی اُودھو سیس نوائے۔

راگ نٹ

۱۲۰ اُودھو بیک مدھ بن جاہُ۔ جوگ لیو سمھار اپنو پیچیے جہان لاہُ۔ ہم برہنی نار ہر بن کون کرے نباہُ۔ تہان دیجے مُور پُوجے نپھا تم کچھ کھاہُ۔ جو نہین برج مین بکا تو نگر نار بساہُ۔ سُور وے سب سُنت لیے ہین جی کہا پچھتاہُ۔

ایضاً

۱۲۱ اُودھو کچھک سمجھ پری۔ تم جو ہمکو جوگ لائے بھلی کرن کری۔ ایک برہہ جرری ہر کے سُنت اَتِ ہی جری۔ جاہُ اب جن لُون لاؤ دیکھہ تُمھے ڈری۔ جوگ پاتی دئی تُم کر بڑے جان ہری۔ آن آس نراس کینھی سُور سُن ہری۔

راگ دھناسری

۱۲۲ اُودھو سُنت تہارے بُول۔ لائے ہر کُشلات دھن تم گھر گھر پار و گول۔ گہن دیہو کہہ کرے ہمارو بر اُڑجیہے جھول۔ آوت ہی یا کو پہچانیو رنیٹ ہی اُوجھو تول۔ جن کے سوچ نہ رہے کبہے کو تے بہو گُن اَمول۔ جانی جات سور ہم اِنکی بت چل چنچل لُول۔

سلتا جل ہوم کئے تے کہا اگن سچ پایو۔ اب کیسو اپاسے اپدیسو جہہ جیہ جات جیایو
اک بار ملین سور کے پربھہ تب کیجے اپنو بھایو۔

راگ سارنگ

۱۱۵ اودھو جوگ بسر جن جاہو۔ باندھو گانٹھہ کہون جن چھوٹے پھر پاچھے پچھتاہو۔
ایسی بستو انوپم مدھکر مرم نہ جانے اور۔ برجباسن کے نہین کام کو تمھرے
ہی ہے ٹھور۔ جو ہر ہیت کر ہمکو بھیجیو سو ہم تم ہی دیکھو۔ سورداس تزبر جیون
بیر کو کرہ بند ناکینھو۔

ایضاً

۱۱۶ اودھو پریت نہ مرن بچارے۔ پریت پتنگ جرے پاوک پر جرت آگ نہین
ہارے۔ پریت پریو اوٹت گنگن چڑھ گرت نہ آپ سمھارے۔ پریت مدھپ
کیتکی کسم بس کیتک آپ پرہارے۔ پریت جان جیسے پے پانی جان اپن
پو جارے۔ پریت کرنگ نادرس لبدھ ک تان تان سر مارے۔ پریت
جان جنی سٹ کارن کون اپن پو ہارے۔ سورسیام سے پریت گوپن کی
کہو کیسے نربارے۔

راگ گوری

۱۱۷ اودھو کیون راکھون یے نین۔ سمر سمر گن ادھک تپت ہے سنت تہارے
بین۔ یہ جو منو ہر بدن چندر کے ساور کمد چکور۔ پرم ترکھارت جل سیام
گھن تنکے چاترک مور۔ مدھپ مرال چرن پنکج کے کت بلاس جل مین۔ چکر
باک من ڈنڈ ونکر کے مرگ مرلی آدھین۔ سکل لوک سونو لاگت ہے بن دیکھے
دارو پ۔ سورداس پربھہ نندنندن کے نکھ سکھ انگ انوپ۔

راگ رام کلی

۱۱۸ اودھو جاو تمھے ہم جانے۔ سیام تمھین یہان نہین پٹھائے تم ہو۔ بیچ بھلاوے

ہنت نچ بانن - ہم تو نپٹ اہیر باوری جوگ دیجئے گیانن - کہا کتھت ماحی کے آگے جانت نانی نانن - سُندر سیام منوہر مورت بھاوت نیکے گیانن - سورکت کیسے پوجت ہے وا مُرلی کی تانن -

راگ سارنگ

۱۱۱ اُدھو ہم اجان مت بھوری - جانت ہین لے جوگ کی باتین ناگر نول کشوری - کنچن کے مرگ کونے دیکھیو کونے باندھیو ڈوری - کہون دھون مدھپ مارتھ ماکھن کونے بھری کمُوری - بن ہی بھیت چتر کن کاڑھیو کن بھہ باندھیو چھوری کہو کون پے کڑھت کنو کا جین ہٹھہ بھوس بچھوری - یہ بیوہار تہارو بل جاؤن ہم اُبلا مت تھوڑی - نرکھہ سورسیام مکھہ چندہ انکھیان لگن چکوری -

راگ گوری

۱۱۲ اُدھو مکل نین بن رہیے - اک ہر ہین انا تھہ کر چھانڈی دُوجے برہ کم سہیے - جیسے اُدجر کھیرے کی مورت کو پوجے کو مانے - ایسی ہم گوپال بن اُدھو کٹھن تجا کو جانے - تن ملین من کمل نین سون تا ملے کی آس - سورداس سوامی بن دیکھے لوچن مرت پیاس -

راگ سارنگ

۱۱۳ اُدھو کون آہ ادھکاری - لے نہ جاو یہ جوگ آپنو کت تم ہوت دکھاری - یہ تو بید اپنکھد مت ہے جہا پرکھ برت دھاری - ہم اہیر ابلا برجباسن ناہین پرت سمھاری - کوہے سنت کہت ہو کا سون کون کتھا اُنساری - سورسیام سنگ جات بھین منو آہ کیچل سون ڈاری -

راگ جیت سری

۱۱۴ اُدھو جو تم ہمہہ سنایو - سو ہم نپٹ کٹھی ہٹھ کے یا من کو سمجھایو - جگت جتن جت جوگ آنہہ کہہ اپتھہ پنتھہ لون لایو مد بھٹک پھیر یو بوہت کے کھگ جیون پن پھیر ہر پے آیو - ہمکو بیسے اہت لاگت ہے تم اتہ ہتہ بتایو -

چند چکور بھاست مور چاہت مینہہ - ہم ہو چرن سینہہ چاہت سیام سنگ سنیہہ
کنک گھمنہہ بسار کیسے کرت کانن گیہہ - چھوڑ چندن کسم کیسر کیون چڑھاوے کھیہہ
سیام گات سروج آنن کرت پاوک اینہہ - سور پربھو تے درس دُرلبھہ
پاپھن کیمجھیہہ -

راگ دھناسری

اُودھو برج مین بیٹھہ کری - یہ نرگن نرمول گانٹھ ری اب کن کرہو گھری - نیہا
جان کے یہان لے آئے ہیئے بات اگری - یہ سودا وہان ہی لیے بیچو جہان بڑی
لگری - ہم گوالن گورس دودھ بیچن لہین اے سہیری - سور یہان کوئی گاہک
ناہین دیکھیت گرے پڑے ری -

راگ سارنگ

اودھو تم جونکٹ کے باسی - یہ پرمارتھ بوجھ کہو دھون نام بڑو کی کاسی - جوگ گیان
دھیان آرادھن سادھن مکتی اُداسی - آن پرکار کہا رُچ مانین جو گوپال اُپاسی
پرمارتھی جہان لو جیتے برہن کے دُکھدائی - سور داس پربھو رنگے پریم رنگ
جارون جوگ سگائی -

راگ بلاول

اُودھو تم آت چتر سُجان - جے پہلے رنگ رنگے سیام رنگ تنہے نہ چڑھے رنگ آن
دُوی لوچن جو برد کیے سُرت گاوت ایک سمان - بھید چکور کیو تا ہو مین بدھ پریم رُپ
بھان - برہن برہ بھیجے پالاگون تم ہو پورن گیان - دادر جل بن جیئین پورن
بھکھ مین تجو ہٹھہ پران - بارج بدن مین میرے کھٹ پد کب کرہین مدھ پان -
سور داس گوپن پرتگیا چھوت نہ جوگ پران -

ایضاً

اُودھو کوکل کو جت کانن - تم ہمکو اُپدیش کرت ہو بھسم لگاون آنن - اور سکھی سکھا
سنگ لے لے ٹیرت چڑھت پکھانن - بہسہ رُو آن پپیہا کے من مدن

تُن گھنسیام سیتی نس باسر رٹ رسنا چھیجیے - سُور بیک ہین چاترک مکھ بُوندو تو نہ مہئی -

راگ دھنا سری

۱۰۳
اُو دُھو ہم اَت ہٹ انا تھ - جیسے مدھ توڑے کی ماکھی تیون ہم بن برجنا تھ - اُدھر امرت کی پیر سوئی ہم بال دساتین جُوری - سُو تو بڑھک سُچھلک سُت لے گیو انا یاس ہی توری - جب لگ پلک پان میڑت رہ تب لگ ہر گئے دُوری - کے بزُود ھ نیہے تہ اوسر دے پگ رتھ کی دھوری - سب دِن کری کرپن کی سنگت کبہہ نہ کینھو بھوگ - سُور بدھا تاگ راکھیو ہے کُبجا کے مکھ جوگ -

راگ سورٹھہ

۱۰۴
اُو دُھو برج کی دسا بچا رو - تا پاچھے یہ سدھ آپنی جوگ کتھا بستا رو - جہہ کارن ٹھٹھیو نند نندن سُو سو چو من ماہین - کیتک بیچ برہہ پر مارتھ جانت ہو کی ناہین - تُم تج داس جو سکھا سیام کے سنتت نکٹ رہت ہو - جل بُوڑت اُو لمبہ جہین کو پھیر پھیر کہا گہت ہو - وے اَت للت منوہر آنن کیسے منہہ بسا رو - جوگ جگت اور مکت بدھ بدھ یا مُرلی پر وا رو - جہہ اُر جھئے سیام سندر گھن کیون نرگن کہہ آوے - سور سیام سوئی بچن بہاوے جاہہ دُوسرو بھاوے -

راگ سارنگ

۱۰۵
اُو دُھو یہ ہت لاگے کاہے - نس دن نین تپت درسن کو تم جو کہت ہر دے ماہے - نیند نہ پرت چھُون دس چتوت برہ انل کے داہے - اُر تین نکس کرت کیون نہ ستیل جرپے کا نھ پہان ہے - پالاگون ایسیہی رہن دے اودہہ آس جل تھاہے - مت لے ڈارو نرگن سندھ مین پھر نہ پایتو چاہے - جاکو من جاہی سُون راچو تاسُون بنے بناہے - سُور کہا لے کرے پیچیا اپنے سر سر تاہے -

راگ نٹ

۱۰۶
اُو دُھو جوگ جوگہہ دیہہ - ہم ابلا کہہ جوگ جانین سیت ہم سُون لیہہ - جیسے

راگ سورٹھہ

۱۹۹

اُدھو کہی سو ہم نہ کہیو۔ جو تم ہمئے جیایو چاہو اَن بولے ہوے رہیو۔ ہمرے پران اگھات ہوت ہین تم جانت ہو ہانسی۔ واجیون تے مرن بھلو ہے کرو ٹے دون کا سی جب ہر گون کیو پورب لون تب لکھ جوگ پٹھایو۔ یہ تن جر کے بھسم ہو نہ سریو بہر سان جگایو۔ کہے رے سنو ہر آن ملاؤ کے لے چل ہم ساتھے۔ سورداس اب مرن بنیو ہے پاپ تہارے ماتھے۔

راگ سارنگ

۲۰۰

اُدھو تم اپنو جتن کرو۔ ہت کی کہت کہت کی لاگت نبوے کاج رو۔ جاے کرو اچار آپنو ہم جو کہت ہین جی کی۔ کچھو کہت کچھو وے کہہ ڈارت دھن دیکھیت نہین لیکی۔ سادھ ہوے تہ اُتر دیجے سٹھ سون مانی ہار۔ یا ہی تین تمھے نند نندن جی پٹھے یہان ہوٹار۔ متھرا بیگ گہوان پاین اُنچیو ہیت نہ روگ۔ سور سو بید بیگ کن ڈھونڈھو بھیئے اَر دھ جل جوگ۔

راگ سورٹھہ

۲۰۱

اودھو جا کے ماتھے بھاگ۔ کبجا کو پت رانی کینھی ہے دیئے بیراگ۔ تلبھت پھرت سکل بج بنتا چیری جیسے سولاگ۔ بینو بنایو سنگ سکھی ری ایک ہنس اک کاگ۔ لونڈی کے گھر ڈونڈی باجی سیام راگ اَر اگ۔ ہانسی کمل نین سنگ کھیلت ہا رہو ماسی بھاگ۔ جوگ کی بیل لگاون آئے کاٹ پریم کو باگ۔ سورداس پربھو اوکھ چھوڑ کے چنر چکوریت آگ۔

راگ سارنگ

۲۰۲

اُدھو اب یہ سمجھ بھئی۔ نند نندن کے انگ انگ پرت اَیسا نیاے دئی۔ کنتل کنڈل بھونر بھر بھانور مالتی بھرسے لئی۔ تجت نہ گہر کیو کیتی جب جانی نرس گئی۔ آن اندر کھ سمیٹ سج کر کھے تین نہ نئی۔ تو نیہی تو نیسا کمدن انتہ ہیم ہیئی۔

راگ دھناسری

۹۵
اُودھو جن مدھ بن تن دیکھو۔ کچھک دِوس اَورَون رہِ گوکل جنم سُپھل کرلیکھو۔ کہا جاے لیھو پر بُھتا مین راج کاج کی بات۔ باج کُمار کشور نرکھ جے گھر گھر اکھن کھات۔ تُم نرگُن نت کہت نرنرگم نیت یہ نیت۔ پرکٹ روپ مدمت نین کیون چھانڈت پریم پرتیت۔ جاکو شیو سنکادِ سناتن چھین چھین من دھرہ دھیاوت۔ سُور سُوَپر بھُ برج گوپ سکھن سنگ گودھن برندچراوت۔

راگ ملار

۹۶
اُودھو تم ہوات بڑبھاگی۔ اپرس رس نس نیہہ لگاتے ناہین مُنوا نُراگی۔ پُرین پات رہت جل بھیتر تارس دیہہ نہ داگی۔ جیُون جل مانہہ تیل کی گاگر بُوند نہ تاکے لاگی۔ پریت ندی مین پانون نہ بُوریو درشٹ نہ روپ پراگی۔ سُورداس اَبلا ہم بُوری گُڑ چینٹی جیون پاگی۔

ایضاً

۹۷
اودھو یہ من اور نہ ہوے۔ پہلے ہی چڑھ رہُو سیام رنگ چھُٹت نہ دیکھو دُھوے۔ کے تُو بچن چھانڈ ہر ہم سُون سوئی کرے جو مُول۔ جوگ ہمے ایسو لاگت ہے جیُون توہِ چمیک بچُول۔ اب کیون مِٹت ہاتھ کی ریکھا کہو کون بدھ کیجے۔ سُورسیام مُکھ آن دکھاؤ جاد نرکھ کے جیجے۔

راگ گونڈ

۹۸
اُودھو ناہم برہی ناتُم داس۔ کہت سُنت گھٹ پران رہت ہین ہر تج بھجو اکاس۔ برہی مین مرت جل بچھڑے چھانڈ جین کی آس۔ داس بھاؤ نہین تجت پپیہا ارسہہ رہت پیاس۔ پرکٹ پریت دہرتھ برت پالی پرتیم کے بن باس۔ سورسیام سے دڑھ برت کینھو میٹ جگت اُپہاس۔

راگ دھناسری

۹۲
اُودھو ہمے سیام کو یہی پر کھیو آوے - تب وہ پریت چرن جاوک سراب
کُبجا من بھاوے - تب ہم لاڈ لڑاے لڑیتے ہنس ہنس کنٹھ لگاوے - اب
وہ روپ انوپ کرپا کر نینن کیون نہ دکھاوے - جو سُکھ سمیپ رین دن کرپا
سواب جوگ سکھاوے - جو سُکھ اَمرت پیو بھر رسنا سو کیسے بکھ بھاوے -
کرمنجت پچھتات دُھنت سر کرم کرم من سمجھاوے - سُوردا س پربھ بگل برہنی
ایسی بدھ دُکھ پاوے -

راگ سارنگ

۹۳
اُودھو کہت نہ کچھ بن آوے - سر پر سوت ہمارے کُبجا چام کے دام چلاوے
اُن کچھ منتر پڑھیو چندن مین تاتین سیاہی بھاوے - اپنے رنگمہہ رنگے سانورے
شنک جیون بیٹھ پڑھاوے - چھانڈیو نیہہ ہیت گوکل سون لکھ لکھ جوگ پٹھاوے
بسر یو سینس اُسہ کی داسی اب کُل بدھو کہاوے - جیون نٹنی لگھ ہاتھہ
لکٹ لے کپ جیون ناچ نچاوے - سُوردا س پربھ جرے بہت
دُکھ تا پر لون لگاوے -

راگ دھناسری

۹۴
اُودھو جوگ سکھاون آئے - کیسے دھیرج دھر ہر پاتی لکھ جیون آپ
سدھائے - ایک سمے ہر اپنے کارن کرن کپول پہرائے - تاکارن ماٹی کے
مدرا مدھکر ہاتھ پٹھائے - جورِ جورِ جیت جورِ جورا نیو جوری جورِ نہ جانو - تنکو پریم
گیا بھیو اُودھو اب یہ جوگ ڈرھانو - ہر جو ہم سے پریت جو کینہا جیسے مین اور پانی
ایک پکھ جیہہ نکسن لاگیو پانی پیر نہ جانی - نس باسر مویک نہ لاگت کوٹ جتن
کرہاری - جیسے بھونگم تجی کیچلی سوگت بھئی ہماری - بنی گئی سبھک کرا اپنے چرن
جاوک دیکھو کیو جاے سور سواجی سون نپٹ نٹھر جیہہ کینھو -

راگ نٹ

۸۸ ہر ہین راج نیت بڑھ آئے - سمجھی بات کہت مدھکر کے سما چار کچھ پائے - ایک تو چترہتے پہلے ہی اڑکر نہیہ دکھائے - جانی بدھ بڑی جو تن کی جوگ سندیس پٹھائے - بھلے لوگ آگے کے سکھی ری پرہت ڈولت دھائے - وے اپنے سن پھیر پائیے جنھین چلت چورائے - تے کیون نیت کرت آپن جو اورن ریت چھوڑائے - راج دھرم سب بھئے سور جہان پرجا نہ جات ستائے -

ایضاً

۸۹ جوگ کی گت سنت میرے انگ آگ بئی - سلگ سلگ ہم رہی تن مین پھوٹ تک آن دئی - جوگ ہمکو بھوگ کجہہ کون سکھ سکھئی - سنگھ گج تج ترنہہ کھنڈت سنی بات نئی - کرم ریکھا مٹت ناہین جو بدھ آن ٹھئی - سور ہر کی کرپا بنا سکل سدھ بھئی -

راگ دھناسری

۹۰ اودھو جانیو گیان تہارو - جانے کہا راج گت لیلا انت اہیر بچارو - ہم بے اجانی ایک سیانی کبجا سون من مانو - آوت نہین لاج کے مارے مانو کانہہ کہیانو اودھو جاؤ ہانہہ دے لاؤ سندر سیام پیارو - بنا ہولا کھ دھرو دل کبری انتو کانہہ ہمارو - سن ری سکھی کچھو نہین کہیے مادھو آون دیجے - جب ہین ملین سور کے سوامی ہانسی کر کر جیجے -

ایضاً

۹۱ اودھو کہو کہن جو پارہ - ناہن ال کچھ دوش تہارو سکچ سادھ جن مارو - ناہن برج بس نند لال گوپال ہنو دہارو - ناہن راس رسک رس چاکھیو توڑ لیو سو ڈارو - جو نہین گیو سور پریتم سنگ یران تیاگ تن نیارو - اب تو بہت دکھیو سنیو کون کرم سون چارو -

راگ نٹ

موہن لال کے سنگ آنکھ - پرتھم او دھو آن دے ہم سگن ڈارے ناکھ -
دُوتی ہین سات اَنتت جیسے کہت سُمرت سو بھاکھ - ہردے بَدیا دھرم گیان سون
لوچن ابھلاکھ - اوڑن جہان کے کیل سکھی ری سُمر چکری پانکھ - ہر ہرے ہر
ہیر آلی رہی جھک بک جھانک - نرکھ جل پرت بِنٹ بھیت اوڑت چھوڑت راکھ
ڈھونڈھ پدم پرین بن جنو جلپ کہاہے کاکھ - رین جیون انگرت نس اِل مدن دہ
دہ ماکھ - اِندر اگن کمل کمدن ملین سورج ساکھ -

راگ ملار

۸۵ سندیسن مدھ بن کوپ بھرے - جے کوئی پتھک گئے جو یہان تے پھر نہین گون
کرے - کے وے سیام سکھا رے سمود ھے کے وے بیچ مرے - اَپنے نہین
پٹھوت نند نندن ہم یو پھیر دھرے - مس کھوٹی کاگر جل بھیجے سر دُو لاگ جرے -
باتی سور لکھین کیونکر جو پلک کپاٹ ارے -

راگ نٹ

۸۶ نند نندن موہن سون مدھکر کا ہکی پریت - جُو کیجے تو ہوے جلج دھر ریب کی
ایسی ریت - جیسے مین کمل چاترک کو ایسی ہی گئی بیت - تلمچھت جرت پکارت
سُن سٹھ نا ہن ہے یہ ریت - من ہٹھ پریو کبندھ بدھ جیون ہارے ہو کبھی جیت
بندھپ نہ پریم سمدر سورئیل بر بالو کی بھیت -

الیفاً

۸۷ مدھ بنیا لوگن کو پتیاے - مکھ اوڑے انترگت اوڑے پیتا لکھے چھیو ستھے بناے
جیون کوئیل سنت کاگ جیاوت بھاو بھگت بھو جنہہ کھواے - کہا ماے آئے
بسنت رُت انت ملے کمل اپنے جاے - جیسے مدھکر پھیپ باس لے پھیر نہ بوجھے
بات نہ آے - سور جہان لو سیام گات ہین تن سون کیون کے جیہہ لگاے -

جیتا کو۔ کینھی کر پاجوگ لکھ پٹھیو نرکھ پتّری تا کو۔ سورج داس پریم کہہ جانے لو بھی نو نیتا کو۔

راگ سورٹھ

۸۰

ترِ موہیا سے پریت کینھی کاہے ناؤ کھ ہوے۔ کپٹ کر کر پریت کپٹی لے گیو من گوے کال مکھ تے کاڑھ آنی بہر دینھی دھوے۔ میرے جی کی سوئی جانے جاہ بیتی ہوے سوچ آل مجھ کینھی نپٹ کاچی پوے۔ سور گوپی مدھپ آگے درک دینھی روے۔

راگ سارنگ

۸۱

بن گوپال بیرن بھئین کنجین۔ تب یہ لتا لگت اتِ سیتل اب بھئین بکھم جوال کی پنجین برتھا بہت جمنا کھک بولت برتھا کمل پھولے ال گنجین۔ پون پان گھن سارنگ بن دوھ سنت کرن بھان بھی بھنجین۔ اے اودھو کہیو ما دھو سون برہ کدن کر مارت لنجین۔ سور داس پربھو گوپ جودت انکھیان بھئین برن جیون گنجین۔

راگ نٹ

۸۲

سندیسو کیسے کے اب کہون۔ ان نینن پاتن کو پہرو کب لگ دیت رہون۔ جو کچھ بچار ہوے اُر انتر رچ سوچ گہون۔ مکھ آنت اودھو تن چتوت نہ سو بچارن ہون۔ اب سوئی سکھ دیو سیاتی جاتین سکھہہ لہون۔ سور داس پربھو بکسو کیسو بنتی کر نہون۔

راگ کانھرو

۸۳

پہرو ہج بات نہ چالی۔ وہ جو ایک بار اودھو کر کمل نین پاتی دے گھالی۔ پتھک تہارے پالاگت ہون متھرا جاو جہان بن مالی۔ کہیو پرگٹ پکار دوارہے کالندی پھیر آپو کالی۔ جب کر پا جدناتھ کی ہم پر رہی سوچ جو پریت پرت پالی۔ مانگت کسم دیکھ درم اونچے گود پکار لیتے گہہ ڈالی۔ ہم ایسی اون کے کیتک ہین انگ پر سنگ سنوری آلی۔ سور داس پربھو پریت پراتن سمر سمر رادھا ارسانی۔

راگ کانھرو

۷۷

ہم اِل کو کُل ناتھ ارادھیو۔ مَن بچ کرم ہرسُون دھرپت برت پریم جوگ تپ سادھیو
مات پتا ہت پریت نگم پتھ تج دُکھ سُکھ بھرم ناکھیو۔ مان اپمان پرم پرتو کو سوئی اچل
تھت مَن راکھیو۔ سکج اَسن کُل سیل پرس کر جگت بندکر بندن۔ مان اپاد پون
آرُو دھن ہت کرم کام نکندن۔ گرجن کان انگن چھُون دس تے بھرت تاپ رہت
دیکھے۔ پیت دُھوم اُپھاس جہان تہان اُپجس اَون اَلیکھے۔ سہج سمادھ لسر پت
بانک نرکھ نیکھ نہ تیاگت۔ پرم جات پرت انگ مادھری دھرت یہی نس جاگت
ترکُٹ سنگ بھرو بھنگ ترانک نین نین لاگ لاگے۔ ہسن پرکاش سُکھ کندل مل
بدن سُور انُراگے۔ مُرلی اَدھر مُدھر سُون سُن شبد نہ ہر دُن کانے۔ برکھت
رس رُچ پون سنگ سُکھ پد آنند سمانے۔ نتر دیو سن جات بھجن گُن دھیان دھیان
ہر ہی کو۔ سور کرے گر کون کہو اَت کون سُنے مت پھیکو۔

راگ دھناسری

۷۸

میٹھی باتن مین کہہ لیجے۔ جو پے ہر ہت ہوئین ہمارے کرن کہین سو کیجے۔
لاے سکندھ ناے آبھو کھن یون کینھی اردھنگ۔ تے کیسے اب لکھ پٹھون گے
بھسم چڑھاون انگ۔ ایک بار بہرت بندرابن بینی بندھ بنائی۔ تے کیون کہت
جٹا ماتھے کو پلٹو نام کنھائی۔ کان مین کر کانھ آپنے کرن پھول پھر آئے۔ تن
ادھو ماٹی کی مُدرا مُدھکر ہاتھ پٹھائے۔ کاسون کہون ڈور نند نندن تم جو مدھپ
مدھ باتی۔ سور نہ ہوے سیام کے مکھ کی جاہ نہ جارہ چھاتی۔

ایضاً

ہرسُون بہلو سُوپت سیتا کو۔ جا کے ہیت کاج بھو کینھے کیو سندھ بتا کو۔ کرا کن
مارے لنکا جارے مکھ دیکھیو بھیتا کو۔ دُوت ہاتھ اُن لکھ نہ پٹھایو گم گیان گیتا
اب دھون کہا پر کیھو کیجے کُبجا کے میتا کو۔ جیسے چڑھت بہے سُدھ بھولی جیون پیتا

راگ جیت سری

۷۳ دِین آئے اُو دھوسَت نیکو۔ اُو ہوری سب سُنہو سیانی لیہہ نہ بس کو ٹیکو۔ تُجن کہت اَمبر آبھو کھن گیہہ نیہہ سب ہی کو۔ سیس جٹا سب انگ بھسم اَت سلکھوت نرگُن بھیکو۔ میری جان یہی جُوتن کو دیت پھرت دُکھ پی کو۔ تہہ سر نجسہ بھئے سیام تن اب نہ گہت ڈرجی کو۔ جاکی پرکرت پڑی پرَان سُون سُوچ نہ پوچ بھلی کو۔ جیسے سُور بیال ڈس بھاجت کاگو پڑت اَمی کو۔

راگ سارنگ

۷۴ پریت کرد نھی گرے چھری۔ جیسے بدھک چُگائے کیٹ کن پاچھے کرت بُری۔ مرلی مُدھر چُونپ کر کا نپُو مور چندر ٹھٹواری۔ بنک بلوکن لوک لاگ بس سکی نہ تنے سمھاری۔ تلپھت چھانڈ چلے مدھ بن کو پھر کے لئی نہ سار۔ سور داس وا کمل تُرو در پھیر نہ بیٹھی ڈار۔

راگ دھناسری

۷۵ کوئو برج بانچت ناہن پاتی۔ کت لکھ لکھ پٹھوت نند نندن کٹھن پرہ کی کاتی۔ مین سجل کا گل اَت کومل کر انگلی اَت تاتی۔ پرست جرے بلوکت بھیجے دُو ہوں بھانت دُکھ چھاتی۔ کیون سمجھے یے انک سُور سُن کٹھن مدن سر گھاتی۔ دیکھے جیئن سیام سُندر کے رہین چرن دِن راتی۔

راگ جیت سری

۷۶ تکت آن مندر مین بیلی۔ سمجھ سگن لے چلے نہ اُو دھو یے سب تمھرے یُونج اکیلی۔ کے لے جاو انت کہون بچن کے لئے جادو جہان بکھیلی۔ یاہ لاگ کو مرے ہمارے بندرابن پاین ترپیلی۔ سیش دھرے گھر گھر کت دُولت ایک ستے سب بھئین سہیلی سُور یہان گر دھر نہ چھبیلو جنکی بھجا اُلش گہہ بیلی۔

راگ بلاول

یہ سُنت ہی نین پرانے جب پین سُنت بات تُو مُکھ کی رُو وت رمت ڈھرانے۔
بارم بار سیام گھن گھن تین بھاجت پھرت لگانے۔ ہمکو نہین پتیات تُہین تے
جب برج آپ سمانے۔ نا تر بیہو کا چھ ہم کا چھت وے یہ جان چھپانے۔
سُور دوش ہمرے سر دھر ہو تُم ہو بڑے سیانے۔

راگ دھناسری

نینن وہی رُوپ جُو دیکھیو۔ تو او دھو یہ جیون جگ کو سانچ سپھل کر لیکھیو۔
لوچن چار چپل کنجن من رنجن ہردے ہمارے۔ رُچر کمل مرگ نین منو ہر سوبت
اُرن اُر کارے۔ رتن جٹت کنڈل سرو ون برگند کپولن جھائین۔ منو دنکر پرت
بمب ٹکٹ میہہ ڈھونڈھت یہ چھب پائی۔ مری اُدھر بکٹ بھوہین کر ٹھاڑھے
ہوت تر بھنگ ـــ مال اُرنیل سکھر تین دھس دھرنی جیون گنگ ـــ اور بھیس
کو کہے برن سب انگ انگ کیسر کھور۔ دیکھت بنے کہت رسنا سون سور ملوکت اور

راگ نٹ

نینن نندنندن دھیان۔ تہان لے اُپدیش دیجے جہان نرگن گیان۔ پان
پورے کو گن گن اَدھ بدھ بندھان۔ اپنے پرکھہ گنگ بچنن ہنت جیسے پران۔
چندر کوٹ پرکاش مکھ او تنس کوٹک بھان۔ کوٹ من متھ وار چھب پر نکھ دیکھت
دان۔ پھر کٹ کوٹ کنڈ رچ او لوکنی سندھان۔ کوٹ باج نک نین کٹا چھہ
کوٹک بھان۔ کنٹ گریو ارغن ہار اُدار اُر من جان۔ اجان باہو اُدار ات
کرپدم سُدھا ندھان۔ سیام تن پٹ پیت کی چھب کرے کون بکھان۔ منو نرت
نیل گھن مین ترت دیتی مان۔ راس رسک گوپال مل مدھ اُدھر کرتی پان۔
سُور ایسے رُوپ بن کوئی گھار چھک آن۔

راگ دھناسری

۶۶ کہت کہا اُدھو سون بوری - جاکو سُنت رہے ہر کے ڈھِگ سیام سکھایہ سورِی - کہا کہن ری مین بَتیات رے نہین سُنی نہین ہی کہناوت - ہمکو جوگ سِکھاوَن آئے یہ تیرے مَن آوت - کرنی بھلی بھلے ہی جانین کپٹ کُتِل کی کھان - ہر کو سکھا نہین رِی مائی یہ سن نیچے جان - کہان راس رس کہان جوگ گھرا تنے انتر بھاگھت - سور سبے تم کت بھئین بوری پاکی پت کہہ راکھت -

راگ رام کلی

۶۷ ایسے ہی جن دوت کہاوت - موکو ایک اچمبھو آوت یا مین ایک چھپاوت - بچن کٹھور کہت کہہ وَامت اپنی مہت گنواوت - ایسی پرکرت پرت چھانہ کو جو تِن گیان بُجھاوت - آپُن نلج رہت نکھ سکھ لون اِتیے پر پُن گاوت - سور کہت پُرسنسا اپنی ہاریو جیت کہاوت -

راگ دھناسری

۶۸ پرکرت جُوئی جاکے انگ پڑی - سُوآن پُوچھ کو ٹیک جُو لاگین سُودھ نہ کا ہُوکری - جیسے کاگ بھکاش نہین چھانڈے جنم تجیون نہ دھری - دُھوئے رنگ جات کہو کیسے جیون کاری کمری - جیون اَہِ ڈسٹ اُور نہین پورت ایسی دھرن دھری سُور ہوسے سو ہوسے سوچ نہین تیسو ہے اِسے اُوری -

راگ رام کلی

۶۹ تو ہم مانین بات تمھاری - اپنو برہم دکھاؤ اودھو مکٹ پیتمبر دھاری - بھج ہین تب تاکو سب گوپی سہ رہ ہین برُ کاری - بھوت سمان بتاوت ہمکو جارہُ سیام بسارِی - جو سُکھ سدا سُدھا اَچوت ہین تے بکھ کیون اَدھکاری - سورداس پربھ انگ انگ پر یہ رہین برجناری -

راگ ملار

۶۲

بانن سب کو دو سمجھاوے - جہہ بدھ ملین سیام مُندر گھن سو بدھ کو دُونہ بتاوے
جدپ جگن انیک رچی بج مارا من برماوے - تدپ ہٹھی ہمارے نیا اور نہ دیکھو
بھاوے - باسر نسا پران بلبھ تج رسنا اور نہ گاوے - سورداس پربھو
پرنیہ لاگ کر کیجیے جو کہہ آوے -

راگ سارنگ

۶۳

نرگن کون دیس کو باسی - مدھکر ہنس سمجھاے سو نہہ دے پوچھت سانچ نہانسی
کوہے بنک جنن کو کہیت کون نار کو داسی - کیسو برن بھیس ہے کیسو دُہ رس
مین ابھلاسی - پاوے گو پن کیہ آپنو جوڑے کہیگو گاسی - سنت مون ہوے رہیو
ٹھگو سو سُور سکے مت ناسی -

راگ کیدارو

۶۴

ناہین رہیو من مین ٹھور - نند نندن اچھت کیسے آنیے اُر اور - چلت چتوت دوس
جاگت سپن سموت رات - ہردے تے وہ سیام مورت چھن نہ ات اُت جات -
کہت کتھا انیک اُو دھو لوک لاج دکھاے - کہا کرون تن پریم پورن گھٹن سندھ
سماے - سیام گات سروج آنن للت پت مرو ہانس - سور ایسے روپ کارن
مرت لوچن پیاس -

راگ ملار

۶۵

برج جن سکل سیام برت دھاری - بن گوپال اور نہین جانت آن کہے بھچاری
جوگ مُوٹ سر بوجھ آن کے کت تم گھوس اُتاری - اتنی دُور جا ہو بل کاسی جہان
بکات پیاری - یہ سندیس نہین سُنین تہارو نند لی انیہ ہماری - جو رس ریت کری
ہر ہم سون سوکت جات بسیاری - مہا مکت کوئی نہین بوجھے جدپ پدارتھ چاری
سُور داس سوامی منموہن مورت کی بلہاری -

بلک جن مانو ہماری بات۔ ڈرپت بچن کٹھور کہت مت بن بتیان اُٹھ جات۔ جو کوئی کہت جرے اپنے کچھ پھر پاچھے پچھتات۔ جو پر ساد پاون تم اودھو کرشن نام لے کھات۔ من جو تہارو ہر چرن ترا چل رہت دن رات۔ سورسیام تین جوگ ادھک کہہ کہہ آوت یہ بات۔

ایضاً

اپنی سی کٹھن کرت من نسدن۔ کہہ کہہ کتھا مدھپ سمجھاوت تدپ نہ رہت نندن نندن بن۔ برجن سرون سندیس نین جل مکھ بتیان کچھ اور چلاوت۔ بہت بھانت چت دھرت نٹھر تا سب تج اور ہی من آوت۔ کوٹ سورگ سم سکھ اتما نت ہر سمپ سمتا نہیں پاوت۔ تھکت سندھ نوکا کے کھگ جیون پھر پھر پھیر وہی گن گاوت۔ بے باستن بدارت انتر ہی تی ادھک اتوارو اہت۔ سورداس پر ہر نہ سکت تن بارک بجر بکھو ہے چاہت۔

راگ دھناسری

رہورے مدھکر مدھ متوارے۔ کہا کرون نرگن لے کے ہون جیو ہو کاہ ہمارے۔ لوٹت نیچ پراگ پنگ مین پچت نہ آپ سمہارے۔ بارم بار سرس مدرا کی اپرس کہا اگھارے۔ تم جانت ہم ہو ویسی ہین جیسے کسم تہارے۔ گھڑی پہر سب کو بلماوت جیتے آوت کارے۔ سندر سیام کمل دل لوچن جسمت نند دلارے۔ سورسیام کو سرنیں ار پیو اب کاکے لیہین اودھارے۔

راگ بلاول

کاہے روکت مارگ سودھو۔ سنہہ مدھپ نرگن کنٹک تین راج پنتھ کیون اودھو کے تم سکھے پٹھائے کبجا کے کہی سیام گھن جودھون۔ بید پران اسمرت سب ڈھونڈھو جوتن جوگ کہون دھون۔ تاکو کہا پرکھو کیجے جانت چھاچھ نہ دودھو سور مور اکرور گئے لئے بیاج نبیرت اودھو۔

بُوجھے سما چار مُکھ اُودھو کل کی آرت بسرائی - بھلے سنگ بس بھئی بھلی مت بھلے میل پہچان کرائی - سندر کتھا کٹک سی لاگت اُچیت اُراُ پدیس پیکھرائی - اُولٹے نیا دسورکے پربھُ کُوبہے جات مانگت اُترائی -

راگ ملار

۵۶

باکی سیکھ سُنے برج کوُرے - جاکی رہن کہن انمل اُل کہت سمجھ اُت تھوڑے - آپن پد مکتی سدھارت ہر دُو رہت نت بُورے - ہمسون کہت برہ سم جے ہین گنگن گوپ کھن کھُورے - دھان کو گانو پیارتے جانو گیان بکھے رس مُورے سُورسون بہت کہے نہ رہے رس گوار کو بھیل بھُورے -

ایضاً

۵۷

نرگھت انگ سیام سندر کے بار بار لاوت چھاتی - لوچن جل کا گرس مل کے ہو گئی سیام سیام کی پانتی - گوکل بسبت سنگ گردھر کے کبھون بیار لگی نہین تاتی - تبکی کتھا کہا کہون اُودھو جب ہم بین نا دسُن جاتی - ہر کے لاڈ گنت نہین کا ہو نس دن بندن راس رس ماتی - پران ناتھ تم کب دھون ملہو گے سور داس پربھُ بال سنگھاتی -

راگ مارو

۵۸

سُوہ اَل دُوہون بھانت پھل ہوت - تب رس ادھر لیت مُرلی اب بھئی کوبری سوت - تم جو جوگ سکھون آئے بھسم چڑھاوت انگ - ان برہن مین کہون کو دیکھی سُمن گہائے سنگ - کانن مُدرا بھبھر میکھلی دھرے جٹا و دھاری - یہان ترل ترون کا کے دیکھے اُرتن سکھ کی ساری - پرم بجوگن رٹت رین دن دھر منموہن دھیان - تم تو چلو بیگ مدھبن کو جہان جوگ کے گیان - نس دن جیجیت ہین یا برج مین دیکھ سنو ہر رُوپ - سُور جوگ لے گھر گھر ڈولو لیہہ لیہہ بھر سوپ -

راگ کانھرو

۵۱ اَل ہو کیسے کہون ہَر کو روپ رسہ - میرے تن مین بھید بہُت بدھ رسنا نہ جانے نَین کی دِسَہ - جن دیکھے تے آہ بچَن بن جنہہ بچَن درشن نہ تسہہ - بن بانی نبھہ اُمنگ پریم جل سُمر باس گن جسہہ - بار بار بچھتات یہے مَن کہا کرے جا بدھن بسہہ سورداس انگن کی یہ گت کو سمجھاوے پاچھے تد یسُہہ -

راگ سارنگ

۵۲ ہمرے ہر ہار ل کی لکری - من بچ کرم نند نندن سون یہ دڑھ کر پکری - جاگت سُوت سپنے سون مُکہ کا نھ کا نھ یہ جکڑی - سُنتہہ جوگ لگت ایسو اَل جیون کر ڈوی لکڑی - سُوئی بیاوہ ہمے لے آئے دیکھی سُنی نہ کری - یہ تو سُور تنھے لے دیجے جا کے من چکری -

ایضاً

۵۳ یہ کہا سکھاوت موَن - دُسہہ بچن اَل یون لاگت اُر جیون جارے پر لون سنگی بھسم تو چا مرگ مُدرا اور آرا دھن پون - ہم ابلا ہیر سٹھ مُدھکر گھر بن جانے کون - اے مَت لیت نہین اُپدیشو جنھے آج سب سوہت - سور آج لون سُنی نہ دیکھی پوت سُو تری پوہت -

راگ جیت سری

۵۴ پریم رہت یہ جوگ کون کاج گائیو - دنین سون نٹھر بچن کہہ کہہ پایو - جن نینن ہم کمل نین سُندر شکر ہیرو - موندن کو تے نَین کمت کون گیان تیرو - تا مین کہو مُدھکر ہم کھا لین جا ہین - جا مین پریہ پران ناتھ نند نندن نا ہین - جنکے تم سکھا سادھ باتین کہو نکی - جیوَین سُس سیام کتھا دا سی ہم جنکی - ابنا سی نرگن گن آن آن بھا کھون - سُور داس جیو کہان کا نھ را کھون -

راگ کیدارو

۵۵ جن جانو اَل بات پرائی - نا کو دُکھے سُنے یا برج مین نئی کیرت سب جات ہرائی

سُت سنگ بھاجن - گوپی ناتھ کہاسے سُور پربھ کٹ مارت ہو لاجن

راگ سورٹھ

۴۷

لکھ آئی برجناتھ کی چھاپ - باندھے پھرت سیس پر اودھو دیکھت آوے تاپ - نوتن ریت نندنندن کی گھر گھر دیجت تھاپ - ہر آگے کبجا ادھکاری تا تین ہے یہ داپ - آئے کہن جوگ ارادھوا بگت کتھا کی جاپ - سُور سندیسے سُنیں لاگے کہو کون کے پاپ -

راگ سارنگ

۴۸

پھر پھیر کہا سکھاوت بات - پرات کال اُٹھ دیکھت اودھو گھر گھر ماکھن کھات جاکی بات کہت ہو ہم سے سو ہے ہم سے دُور - یہان ہے نکٹ جسودا نندن پران سجیون مُور - بالک سنگ لیے ددھ چُورت کھات کھواوت ڈولت - سور سیس سُن چوکت نادت اب کاہے نہ کھ بولت -

راگ دھناسری

۴۹

اپنے سگن گیائے مائی یہ بدھ کاہے دنیت - اودھو کی یہ نرگن باتین میٹھی کیسے لیت دھرم ادھرم کا سنا سُناوت سُکھ اور مُکت سمیت - کاکی بھوکھ گئی من لاڈو سو دیکھو چت چیت - جاکے مکھیہ پچھتر برجت نگم کہت ہے نیت - سُور سیام تج کو بھس بھٹکے مدھپ تمہارے ہیت -

راگ سارنگ

۵۰

ہم کو ہر کی کتھا سُناؤ - اپنی گیان کتھا ہوا دھو متھرا ہی لے گاؤ - ناگر نار بھلے بوجھینگی اپنے بچن سناؤ - بالا گون ان باتن رہی اَلِ انہین جاے رجھاؤ - سن پریہ سکھا سیام سندر کے جو پے جیہ ست بھاؤ - ہر مکھ آت ارت ان نینن بارک بھر دکھاؤ - جو کوئی کوٹ جتن کرے مدھکر برہن اور سُہاؤ - سورج داس ین کو جل بن ناہن اور اُپاؤ -

امی اگادھ سندھ سر بھر تھان پیوت ہُون نہ اگھات ایتے جل - دن دن بڑھت نیر نلنی جیون سیام رنگ مین نین رہے رل - سُورگوپال پریت جیہ جاگی چھوٹت ناہین نیک سلی سل -

راگ سارنگ

۴۳ جاے کہو بُوجھی کُشلات - جاکے گیان نہ ہوے سُومانے کہی تہاری بات - کارو نام رُوپ پُن کارو کارے انگ سکھا سب گات - جُوپے بھلے ہوت کہون کارے توکت بدل سُتالے جات - ہمکو جوگ بھوگ کُبجا کو کاکے ہیے سمات - سُورداس ایسے پت کے پالے جن تہی پچھتات -

ایضاً

۴۴ کہان لویجے بہت بڑائی - اَت ہی اگادھ اپار راگو چر منسا تھان نہ جائی - جل بن ترنگ بھیت بن چتر بن چت ہی چتر ائی - اب برج مین نئی ریت کچھو یہ اودھو آن چلائی - رُوپ نہ ریکھ برن پُنہ جاکے سنگ نہ سکھا سہائی - تا نرگن سون پریت نرنتر کیون نبہے ری مائی - من چھہ رہیو مادھری مُورت روم روم اجھائی ہُوبل گئی سُور پربھُ تاکے جاکے سیام سدا شکھدائی -

راگ ملار

۴۵ کاہے کو گوپی ناتھ کہاوت - جوپے مدھکر کہت ہمارے گوکل کاہے نہ آوت - سُوپنے کی پہچان جان کے ہمہی کلنگ لگاوت - جوپے سیام کو بُری ریکھے سُو کن نام دھراوت - جیون گجراج کاج کے اوسر اورے دسن دکھاوت - کہب سُنب کو ہم ہین اودھو سُور انت برماوت

ایضاً

۴۶ اب کت سُرت ہوت ہے راجن - دن دس پریت کری سُوارتھ ہت رہت آپنے کاجن - سہے اجان بھیئن سُن مُرلی ٹھگی کپٹ کی بھاجن - اب من بھیو سندھ کے کھگ جیون پھر پھیر سُرن جہاجن - وہ ناتو ٹوٹیو وادن تین سپھلک

تب کت موہن راس کھلایو جوے گیان ہتو وے۔ اب ہمری جیہ بیٹھو یہ پد ہونی ہوو سو ہوو۔ مٹ گیو مان پرکھیو اودھو ہردے ہتو سو ہوو۔ سورداس پربھ گوکل نایک چت چنتا اب کھوو۔

راگ سارنگ

۳۹ تم تو کہت سندیسو آن۔ کہا کردن وا نند نندن سون ہوت نہین ہت ہان۔ جوگ جگت کہہ کاج ہمارے جدپ مہا سکھ کہان۔ سُنے سنیہہ سیام سندر کے بل بل کے من مان۔ سوہت لوہ پرس پارس جو سوون بارے بان۔ پن وہ چونپ کہا چمبک جیون لٹ پٹاے لپٹان۔ روپ رہت نیراسا نرگن نگمہہ پرت نہ جان۔ سورج داس کون بدھ تاسون اب کیجے پہچان۔

راگ دھناسری

۴۰ ہم تو کانھ کیل کی بھوکھی۔ کیسے نرگن سُنین تہارو برہن برہ بدوکھی۔ کہیئے کہا یہو نہین جانت کاہ جوگ ہے جوگ۔ پالاگون تمہی سون وا پر بست باورو لوگ۔ انجن انبھن چیر چار برنیک آپ تن کیجے۔ ونڈ کمنڈل بھسم آدھاری جو جو تن کو دیجے۔ سور دیکھ ڈرھتا گوپن کی اودھو یہ برت پایو۔ کہے کر پاندھ ہو کر پال ہو پریے پڑھن بٹھایو۔

ایضاً

۴۱ انکھیان ہر درشن کی بھوکھی۔ کیسے رہین روپ رس راچی یہ بتیان سُن روکھی۔ اودھو گنت اک ٹک لگ جوت تب اینو نہین جھوکھی۔ اب ان جوگ سندیسن اودھو ات اکلانی دوکھی۔ بارک وہ مکھ پھیر دکھاوو دوہ پے پوت پتوکھی۔ سور تکت مت نا وچلاویں جیون سرتا بھر سوکھی۔

راگ کیدارو

۴۲ نیہہ نہ ہوت پرانو ہے ال۔ جل پر باہ جیون سو بھا ساگر تٹ لونن بر جنا تھہ ناہے بل۔ جیوت ہے آنند روپ رس رب پرتیت کو ہین چڑھے تھل۔

ہم لینھے - سورداس بر بر جیون بیر کو کرہے بندنا کینھے -

راگ بہاگرو

۳۴ بر وے کنجا بھلو کیو - سن سن سما چار ادھو مو کچھک سہرات ہیو - جا کو گن گت نام روپ ہر ہر یو سو بھر نہ دیو - تن انیو من ہرت نہ جانیو ہنس ہنس جوگ جیو - سورشیام چندن چڑھائے تن برج پت لبش کیو - اور سکل ناگر نارن کو داسی داولیو -

راگ سارنگ

۳۵ ہر کا ہیکو انتر جامی - جو ہر ملت نہین ہین ادسر اودہ بتا وت لامی - اپنی چوپ جانے اٹھ بیٹھے اور نرس بے کامی - سو کہا پیر پرائی جانے جوہر گڑا گامی - آئی اگھر پریت کلی سی جیسے کھائی آمی - سورپرا یتے انکھ مرت ہین اودھو یوت ہامی

ایضاً

۳۶ بلک جن مانو اودھو پیارے - یہ متھرا کاجر کی کوٹھڑے آوین تے کارے - کارے بھونر سیھلک ست کارے کارے رتن یوارے - کارن سنگ ادھک چھب اپجت تجے ہمین نیارے - مانہہ نیل ماٹھ تے کاڑھے لے جمنا جیون پکھارے دھیان گیان کی کون چلاوے سورشیام گن نیارے -

راگ دیو گندھار

۳۷ ہر بن کیسے یا برج جیجے - پنکج پنکھ پر کھ اڑ اوپر سارنگ رپ جل بھیجے - تا رایت کے رپ سر ٹھاڑھے نکھن چین نہ دیجے - چندا چوتھ جات کو پن کو مدھ آسے جس لیجے - بائیس آج دوادشی کی ملنی تا کارن من چھیجے - سورداس پربھ ہو جگ جیون بیگھہ درشن دیجے -

راگ سارنگ

۳۸ اپنے سوارتھ کو سب کوئی - چپ کر رہو مدھپ رس لمپٹ تم دیکھے اڑ ڈوئی - اور ن کچھو سندیس کہن کو رکھ پٹھیو کن سوئی - لینھے پھرت جوگ جوتن کو بڑے سیانے دواو

دادُر یسے نکٹ کمان کے جنم نہ رس پہچانے۔ آل آنُر اگ اُڑن من باندھیو کہے سنت نہین کانے ۔ سرتا چلی ہین ساگر کو گل مل دُرم بھانے۔ کایر رہکے لُوہ تین بھاجے لڑے جو سُور بکھانے۔

راگ دھناسری

۳۰

گھری کے باڑھے راُدرے۔ ناہن سیت بیوگ بس بڑے اَنے اُنگے اَل باورے بھوکھ مرجاے چرے نہین تنکا سنگھ کو یہی سُجھاورے۔ سرون سُدھا مُرلی کی پوکھے جوگ جہر نہ کھواورے۔ اُدھو ہمے سیکھ کہنہ دیہو ہرنی انت نہ ٹھاورے سُورج داس کہاے کیجے تھاہی ندیا ناور۔

راگ ملار

سیام مکھ دیکھے ہی پرتیت ۔ جو تم کوٹ بتن کر سکھوت جوگ دھیان کی ریت۔ ناہن کچھو دھیان گیان مین یہ ہم کیسے مانہہ۔ کہو کہا کیئے یا نبھ کو کیسے اُرین آنہہ یہ سن ایک ایک وہ مُورت بھرنگ کیٹ سم مانے۔ سورسپت دے بوجھت اُدھو یہ برج لوگ سیانے۔

راگ دھناسری

۳۲

لڑکائی کو پریم کہو اَل کیسے کرکے چھوٹت ۔ کہا کہون برجناتھ چرت اب انترگت یون لوٹت بنچل چال منوہر چتون دے مُسکان مندد ُھن گاوت ۔ نٹ وَر بھیس نند نندن کو وہ بنو دھ گرہ بن تے آوت ۔ چرن کمل کو سپت کرت ہون یہ سندیس موہ بکھم لاگت ۔ سوردا س موہ نکھ نہ بسرت موہن مُورت سُوات جاگت ۔

راگ سورٹھ

۳۳

اُت پتے بات تہاری اُدھو سنے سو ایسی کو ہے ۔ ہم اہیر اہلا سُٹ مدھ مکر تہین جوگ کیسے سوہے۔ بوجھ کبھی اندھے کا جل نکٹی پُرے بیر۔ منڈلی باٹی بارن چاہی کو ڈوہی انگہہ کیسر ۔ بھری سون پت سُتا کرے سو اُتر کون پیے پاوے ۔ ایسو نیا دھی تا کو اُدھو ہمنے جوگ سکھاوے ۔ جو تم ہمکو لاے کر پاکر سر چڑھاے

جاکی لہون تہاہ نہین پیتے اگم اپارا گادھے - گردھرلال چھبیلے مکھ پر اپنے باندھ گو باندھے - آسن پون بھبوت مرگ چھالا دہیانن کو آرادھے - سورداس مانک پرہر کے راکھ گانٹھ کو باندھے -

راگ دھناسری

۲۶ ہم تو دہون بھانت بھل پایو - جو برج ناتھ ملے تو نیکو ناتر جگ جس گایو - کہان دے اہے گوکل کی گوپی برن ہین لگھ جاتی - کہان دے کملا کے سوامی سنگ مل بیٹھے اک پاتی - نگم دھیان من گیان اگوچرتے بھے گھوکھہ نواسی - تا اوپر اب سانچ کہیدون مکت کون کی واسی - جوگ کتھا پالاگون اودھو تا کہو بارم بار - سور سیام تج اور بھجے جو تا کی جنمی چمار -

راگ کانھڑو

۲۷ پورن تارن نینن پوری - تم جو کہت سرون پن سمجھت یے باہی دکھ مرت بسوری ہر انترجامی سب جانت بدھ بچارت بچن سموری - وے رس روپ رتن ساگر مدھ کیون من پائے کھواوت دھوری - رہ رہے گیل چیل مدھ لپٹ کتو سندیس کہت کٹ کوری - کہان من دھیان کہان برج جوتی کیسے جات کاس کر چوری دیکھ پرکٹ سرتا ساگر سرستیل سبھگ سوادرچ روری - سور سوات کو بوند بسے جیہہ چاترک چت لاگت سب جھوری -

راگ دھناسری

۲۹ ہم تے ہر کہون نہ اودا اس - رات کھوائے پیائے ادھر رس سو کیون بسرت برج کو باس - تم سون پریم کتھا کو کہیو منو کاٹیو گھاس - بہر وتان سوادکہہ جانے گونگو یات متھاس - من ری سکھی بہر بھر اہین وہ سکھ بیدھ بلاس سورداس اودھو اب ہمکو بھیو نیر ہون ماس -

ایضاً

۳۰ تیر دبر دونہ کو دمانے - رس کی بات مدھپ نیر س من رسک ہوے سو جانے -

پھاٹک دے کر ہاٹک مانگت بھورے نیٹ سُدھاری - دُھر ہی تین کھولو کھایو ہے لیے پھرت سر بھاری - انکے کہے کون ڈھکا دے ایسی کون اجانی - انبودودھ چھانڈ کو پیوے کھار کوپ کو پانی - اُودھو جاؤ سوار اہان تے بیگ گھر جن لاؤ منھ مانگیو پہیو سورج پربھ ساہہ آن دکھاؤ -

الیضا

۲۲ جوگ ٹھگوری برج نہ بکے ہے - یہ بیپار تہارو اُودھو ایسے ہی پھرجے ہے - جاپے لے آی ہو مدھکر تا کے اُرنہ سمے ہے - داکھ چھوڑ کر کٹک نبوری کو اپنے مکھ کھے ہے - مُوری کے پاتن کے کونیا کو نکتا ہل دے ہے - سورداس پربھ گنی چھوڑ کے کو نرگن نربے ہے -

راگ نٹ

۲۳ آیے جوگ سکھاون پانڈے - پر مارتھی پُرانن لادے جیون بنجارے ٹانڈے ہمرے گت پت کمل نین کی جوگ سکھوتے رانڈے - کہو مدھپ کیسے سمانگے ایک میان دو کھانڈے - کہو کھٹ پد کیسے کھیت ہے ہاتھن کے سنگ گانڈے - کاکی بھوکھ گئی بیار بھکھ بنا دودھ گھرت مانڈے - کاہے کو جھالالے ملوت کون چار تم ڈانڈے - سورداس تینون نہین اچیت دہنے دھان کہہ کانڈے -

راگ بلاول

۲۴ آئے ال کہا جوگ مین نیکو - ج رس ریت نندنندن کی سکھوت نرگن پھیکو - دیکھت سُنت ناہین کچھ سرون جوت جوت کر دھیاوت - سُندر سیام دیال کر باندھ کیسے ہو پسراوت - سُن رسال مُرلی سُر کی دھن سوئی کو تک رس بھولین اپنی بھجا گریو پر سلین گوپن کے مکھ پھولین - لوک کان کل کو بھرم پر بھول مل کے گھرین کھیلی - اب تم سور گھراون آیے جوگ جہر کی بیلی -

راگ ملار

۲۵ ہمرے کون جوگ برت سادھے - مرگ تویچ بسم اُدھار جٹا کو کو اتنو آرادھے

راگ سارنگ

۱۷

تو اُل کاسوں کہت بنائے۔ بن سمجھے ہم پھر بوجھت ہیں ایک بار کہو گانے۔ کن دے گوں کینھ سکلن چڑھ سُھلک سُت کے سنگ۔ کن دے رچک لٹائے نانا پٹ پھرے اپنے انگ۔ کن ہت چاپ ندرگج ماریو کن دے تل متھ جانے۔ اگر سین بسدیو دیو کی کن یے نگر ہٹھ بھانے۔ توکا کی پرتیت پرسنا کونے گھو کھ بٹھایو کن ماتل بدھ لیو جگت اُس کون مدھ پوری چھایو۔ ماتھے مورمکٹ بن گنجا مکھ مرلی دُھن باجے۔ سورج داس جسودھا نندن گوکل کہان نہ براجے۔

ایضاً

۱۸

ہم تو نند گھوکھ کے باسی۔ نام گوپال جات کل گوپ گوپال اُپاسی۔ گرور دھاری گودھن چاری بندرابن ابھلاشی۔ راجہ نند جسودا رانی جلدھ ندی جمنا سی پران ہمارے پرم منوہر کمل نین سکھ راسی۔ سورداس پربھو کہوں کہان لوں اُسٹ مہاسدھ راسی

راگ کیدار

۱۹

گوکل سئے گوپال اُپاسی۔ جوگ اگ سادھن کو اودھو تے سب بست ایش پرکاسی جدپ ہر ہم تج انا تھ کرتدپ رہت چرن رس راسی۔ اپنی ستیل تو وُنہ چھانڈت جدپ ہے سس راہُ گراسی۔ کو اپرادھ جوگ لکھ پٹھوت پریم بھجن تج کرت اُداسی سورداس ایسی کو برہن مانگت مکت تجے گن راسی۔

راگ دھناسری

۲۰

جیون مُوٹھ چاہی کو نیکو۔ درس پرس دن رات کرت ہیں کانھ پیارے پی کو۔ نینن مُوند مُوند کن دیکھو بندھیو گیان پوتھی کو۔ اچھے سندر سیام منوہر اور جگت سب پھیکو۔ سنو جوگ کو کہا لیجے جہاں ہاں ہے جی کو۔ کھاٹی مہی کہین رُچ مانے سُور کھوٹا گھی کو۔

راگ کافی

۲۱

آیو گھوس بڑو بیوپاری۔ لاد کھیپ گن گیان جوگ کی برج مین آن اُتاری۔

سُوجھے دھون کیسے۔ بُوجھے نگم بلاے کے کہے بید سمجھاے۔ آدانت جاکے
نہین ہو کون پتا کو ماے۔ چرن نہین بُجھ نہین کہو او کھل کن باندھو۔نین نا سکا
مکھ نہین چُور دودھ کونے کھاندھو۔کون کھلایو گودین کن کہے تُترے بین۔ اودھو
تا کو نیاے ہے جاہ نہ سُوجھے نین۔ ہم بوجھت ست بھاؤ نیا دُھرے مُکھ سانچو۔
پریم نیم رس کتھا کہو کنچن کی کانچو۔ جو کاؤ پاوے سیس وے تا کو کیجے نیم۔ مدھُپ
ہمارے سون کہو ہو جوگ بھلو کدھون پریم۔ پریم پریم سُون ہوے پریم سُون
پارے جیتے۔ پریم بندھیو سنسار پریم پر مارتھ پتیتے۔ ایکے نیچو پریم کو جیون مکت
رسال۔ سانچو نیچو پریم کو جو ل ہے نند لال۔ سُن گوپن کو پریم نیم او دھو کو بھولیو
گا وت گُن گوپال پھرت کنچن مین پھولیو۔ چھین گوپن کے یک دھرے دُھن تہارو
نیم۔ دھاے دھاے دُرم بھیٹ ہی اُو دھو چھاکے پریم۔ دُھن گوپی دُھن
گوپ دھن سرجی بن چاری۔ دھن دھن سو بھوم جہان بُرے بنواری۔ اُپدیشن
آیو ہتو موہ بھیو اُپدیش۔ او دھو جدپت پے گئے ہو کئے گوپ کو بھیس۔
بھولیو جدپت نام کہت گوپال گسائین۔ ایک بار برج جاہ دیہو گوپن دکھلائی
گوکل کو سکھ چھوڑ کے کہان بسے ہو آے۔ کر پا وُنٹ ہر جان کے ہو اُو دھو پکڑے
پاے۔ دیکھت برج کو پریم نیم کچھ ناہین بھاوے۔ اُمڑیو نین نیر بات کچھ کہت
نہ آوے۔ سُور سیام بھوتل گرے رہے نین جل چھاے۔ پو نچھہ پیت
پیٹ سُون کہیو ہو آئے جوگ سکھاے۔

راگ دھناسری

ہم سُون کہت کون کی باتین۔ سُن اُو دھو ہم سمجھت ناہین پھر پوچھت ہون
تا تین۔ کو نرپ بھیو کنس کن ماریو کو بسدیو سُت آہ۔ یہان ہمارے پرم منوہر جیت دیو
مکھ چاہ۔ دن پرت جات سنج گو چارن گوپ سکھائے سنگ۔ بالگت رہنی مکھ
آوت کرت نین گت پنگ۔ کو بیا پک پورن ابناسی کو بدھ بید اپار۔
سُور برتھا کہو او کرت ہو یا برج نند کمار۔

سدھارے اب کا پر پھیر آئے ہو۔ سُنہو مدھپ ایکو مَن سبکو سو تو وہان لے چھائے ہو
مُدھ بن کی مانی منوہر تہین جاؤ جہہ بھائے ہو۔ اب یہ کون سیاپہ برج پر کا کارن
اوٹھ دھائے ہو۔ سورجہان لو سیام گات ہین جان بھلے کر پائے ہو۔

راگ نٹ

۱۵

اُو دھو کو اُپدیش سنو کن کان دے۔ سندر سیام سُجان بٹھایو مان دے۔ دھرو
کو وُ الیو اُت اُور جتے نند سُوَن سدھارے۔ وہی بین دُھن ہوے مُنو آئے نند پیارے
دھائی سب گل گاج کے اودھو دیکھے جاے۔ لے آئی برج راج مین ہُوا نند اُر نہ
سماے۔ ارگھ آرتی تلک دُوب ودھ ماتھے دینھی۔ کنچن کاس بھراے آن
پر کرا کینھی۔ گوپ بھیر آنگن بھئی مل بیٹھے جادوجات۔ جل جھاری آگے دھرے ہو
یُو جہت ہر کُشلات۔ کُشل چھیم بسدیو کُشل دیو ہی کہجاؤ۔ کشل چھیم اگرور کُشل نیکے بلداؤ
پوچھ کُشل گوپال کی رہین سُکل گہہ پاے۔ پریم مگن اودھو بھئے ہو دیکھت
برج کو بھاے۔ سن من اودھو کہے اہن بُوجھیئے گو پالہ۔ برج کو ہیت بسار
جوگ سکھوت برج بالہ۔ پاتی بانچ نہ آوئی رہے نین جل پُور۔ دیکھ پریم گوپن کو
اُو دھو گیان گرب گیو دُور۔ تب اِت اُت بہرائے نیر نینن مین سوکھیو۔ ٹھانی
کتھا پر مودھ بُول سب گرو سمو کھیو۔ جو برت مَن بردھیا دہین نریا وین نہین
پار۔ سو برت سیکھیو گو پکا ہو چھانڈ یکھے بستار۔ سن اُو دھو کے بچن رہین نیچے
کر تارے۔ مُنو سُدھا سُون سینچ آن بکھ جوالا جارے۔ ہم ابلا کھا جان ہین جوگ
جگت کی ریت۔ نند نندن برت چھانڈ کے ہو کو لکھ پُوجے بھیت۔ ابگت آگھ اَپار
آدِ ابگت ہے سوئی۔ آدِ نرنجن نام تاہِ رنجے سب کوئی۔ نین ناسکا اگر ہے
تہان برہم کو باس۔ ابناسی بسے نہین۔ سہج جوت پرکاس۔ گھر لاگے
اُو گھُور کہے سن کہو بندھاوے۔ اپنو گھر پر رے کہو کو گھر ہ بتاوے۔ سُور کھ
جادو جات ہین ہمہین سکھوت جوگ۔ ہم کو بھولی کہت ہین ہو ہم بھولی کدھون
لوگ۔ کو پُو جو بھیو اندھ تاہِ دُو ہو لوچن ایسے۔ گیان نین جو اندھ نا نہہ

بنسی بین ہمارا رکھیو اور ابیر سبیرو۔ مت لیجاے چوراے راد ھکا چھک کھلونا میرو۔ کہیو جاے نند بابا سون نیت ٹھہر جیہ کہیو۔ سورسیام پہونچاے مدھ پوری بہر سندیس نہ لیہو۔

راگ کلیان

اودھو من ابھلا کہ بڑھایو۔ جدپت جوگ جانیو جیہ سانچو نین اکاس چڑھایو۔ نارین پرو کو بیٹھوت ہو کہت سکھاون جوگ۔ سن ہی من اب کرت پرسنا ہے متھیا سکھ بھوگ۔ آئیس مان لیو سراو پر پربھو آگیا پرمان۔ سورداس پربھو پٹھوت گوکل مین کیون کہون کہ آن۔

راگ ملار

ہے کوئی ویسی ہی انہار۔ مدھ بن تین ات آوت سکھی ری چتوت نین نہار۔ ماتھے مکٹ منوہر کنڈل پیت بسن رج کار۔ رتھ پر بیٹھ کہت سارتھ سون برج تن بانھ پسار۔ جانت نا ہین نہ پہچانت ہو سن بیتے جگ چار۔ سورداس سوامی کے بچھڑے جیسے ہین ن بار۔

راگ سورٹھ

دیکھو نند دوار رتھ ٹھاڑھو۔ بہر سکھی پہچان سٹ آیو پریو سندیہہ اگاڑھو۔ پران ہمارے بتی گئے لے اب کہہ کارن آیو۔ جانت ہون انمان سکھی ری کرپا کرن اوڑھ دھایو۔ اتنے انتر آئے اپنگ سٹ تہہ چھین درسن دیہو۔ تب پہچان سکھا ہرجو کو پرم سچت من کیہو۔ تب پرنام کیو ات رج سون اور بہی کر جوڑے۔ نیمت رہین تیسو لی دیکھے پرم چترمت بھورے۔ تمھرو درسن پاے آپنو جنم پھل کر جانیو۔ سور اودھو سون ملت بھیو سکھ جیون چک پایو یانیو۔

ایضاً

کہو کہان تے آئے ہو۔ جانت ہون انمان منو تم جادو ناتھ پٹھائے ہو۔ ویسے برن بسن پن ویسے تن بھوکھن سچ لائے ہو۔ بس لے تب سنگ

راگ سارنگ

سکھا سُنو میری ایک بات - وہ لتا گن سنگھ گوپن سُدھ کرت پچھتات - کہان وہ برکھبھان بیٹی پتا پرم سُندر گات - سُرت آئے راس رس کی آدھک جی اکلات - سدا ہت یہ رہت ناہین سکل متھیا جات - سُور پربھ یہ سُنو موہون ایک ہی سون ناتا

راگ ٹوڑی

اُدھو یہ ان نشچے جانو - من کرم بچ مین تمھے پٹھاوت برج کو تُرت پلانو - پُورن برہم سکل اَبناسی تا کے تم ہو گیا تا - ریکھ نہ روپ جات کل ناہین جا کے نہین پت ماتا - یہ مت دُے گوپن کنھ آؤ برہ ندی مین بھاست - سُور تُرت یہ جاے کہو تُم ہم نبا نہین آست -

راگ نٹ

اُدھو بیگ ہی برج جاؤ - سرت سندیس سُناے میٹو تبھن کو داہ - کام باوک آل تُول مین تن برہ سُواس سمیر - بھسم ناہین ہوَن پاوت لوچنن کو نیر - اجون لون روی ہوا یہ بھانت ہوے ہے کچھک سجگ سریر - ایتے پر بن سما دھانے کیون دھرین تیر دھیر - کہون کہا بناے تمسون سکھا سادھ پربین - سور سمت بچاریے کیون جیے جل بن مین

راگ سارنگ

پتھک سندیسو کہیو جاے - آونگے ہم دونون بھیا تیا جن اکلاے - یا کو لاگ بہت ہم مانیو جو کہہ ٹھیو دھاے - کہان لو کیرت مانیے تمھری برو کیو پے پیاے - کہیو جاے نند بابا سون ارگہہ پکڑ یو پاے - دُوُدُو دُکھی ہون نہین پاوین دُھور دُھوری گاے - جدپ تتھر ابھیو بہت ہے تم بن کچھ نہ سہاے - سُور داس برج باسی لوگن بھیٹت ہر دُو جڑاے -

ایضاً

نیکے رہیو جسمت بیتا - آوہین گے دن چار پانچ مین ہم بلدھر دُو بھیا - جا دن تین ہم تم تھے بچھڑے کا ہو نہ کہیو کنھیا - کبھون برات نہ کیو کلیو اسانجھ نہ پہنچی گیا -

دیبی رکھوار۔ بندرابن سوبستر نرنتر کہوں نہ ہوت نیار۔ اوُدھو پرت سب کہی سیام جو اپنے من کی پریت۔ سورداس کر پاکر بھیے یہی سگل برج ریت۔

راگ سورٹھہ

۲ کہیو نند کٹھور بھیئے۔ ہم دوُدو بیرے ڈار پر گھرے مانو تھاتی سونپ گئے۔ تنک تنک تین پال بڑے کیے بہتے سکھ دکھلائے۔ گو چارن کو چلت ہمارے پاچھے کوسک دھائے یہ بسدیو دیو کی ہم سوں کہت آپنے جائے۔ بہرہ بدھاتا جسمت جو کے ہمیں نہ گود کھلائے کون کاج یہ راج نگر کو کوسکھ سو سکھ پائے۔ سورداس برج سمادھان کو آج کلہ ہم آئے

راگ بلاول

۳ تبھہ اپنگ سُت آئے گئے۔ سکھا سکھا کچھ انترا ہین بھید بھرانک لئے۔ ات سندر تن سیام سریکھو دیکھت ہر چھتانے۔ ایسے کو ویسی بدھ ہوتی برج چھوت تب آنے یا آگے رس کا بیہ پر کاشے جوگ بچن پر گھٹاوے۔ سورگیان درڑھ یا کے ہردے جو تن جوگ سکھاوے۔

ایضاً

۴ ہر گوکل کی پریت چلائی۔ سُنہو اپنگ سُت موہن بسرت برج باسی سکھ دائی۔ یہ چت ہوت جاون مین اب ہین یہان نہین من لاگت۔ گوپ سو گوال گاے بن چارت ات دکھ پایو تیا گت۔ کہان ماکھن چوری کہان جسمت پوت جے بھو کیو پریم سو رسیام کے بچن سمت سن بیاپت اپنے نیم۔

راگ رام کلی

۵ جدپت لکھیو تاہ مسکات۔ کہت ہم من رہے جوئی سوئی بھئی یہ بات۔ بچن پر گٹ کرن لاگے پریم کہا چلاے۔ سُنہو اوُدھو موہ برج کی سدھ نہین بسراے۔ رین سوپت چلت جاگت لگت نہین من آن۔ نند جسمت نار نر برج جہان میرو پران کہت ہر سُن اپنگ سُت یہ کہت ہون رس ریت۔ سورچت تین ٹرت ناہین رادھکا کی پریت۔



سری گنیشائنمہ

بھوز گیت

چرن کمل بندؤن ہر رائی - جاکی کرپا پنگ گر لنگھے - اندھرے کو سب کچھ درسائی
بہرو سنے گونگ پن بولے - رنک چلے سر چھتر دھرائی - سورداس سوامی
کرنامئی - بار بار بندھوں تہہ پائی -

اودھو سے سری کرشن چندر کے بچن

راگ سارنگ

پہلے کر پرنام نند سؤن سماچار سب دیجو - اور دہان بر کھبان گوپ سؤن جائے
سکل سدھ لیجو - سری دامادک سب گوالن میرو متو بھیٹیو - سکھ سندیس سنائے
ہمارو گوپن کو دکھ میٹیو - مٹری ایک بن بنت ہمارو - تاہ ملے سوچ پائیو -
ساؤ دھان ہوے میرو متو تاہ ماتھ نوائیو - سندر پرم کشور بے کرم چنچل نین
بشال - کر مرلی سر مور پنکھ پیتامبر اور بن مال - جن ڈریو تم سکھن نین مین بسج

کرپاسی سری کرشن جی مہاراج کی

پوتھی سور ساگر جسکو سری مہاراج سور داس جی نے برزبان بھاکھا تصنیف فرمایا تھا اوسمین سے



خط ناگری سے خط فارسی مین واسطے فائدہ فارسی پڑہی ہوئی بھگت جنون کے منشی تھولال نے بصحت تمام مرتب کیا

مطبع نامی نرائنی منشی نول کشور واقع لکھنؤ مین چھاپی گئی

اطلاع - اس مطبع مین ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ سلسلہ وار فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مطول ہر ایک شائق کو چھاپہ خانہ سے مل سکتی ہی جسکے معاینہ و ملاحظہ سے شائقان اصلی حالات کتب کے معلوم فرما سکتے ہین قیمت بھی ارزان ہی اس کتاب کے ٹیٹل پیج کے تین صفحہ جو سادے ہین اُنمین بعض کتب مذہب ہنود اُردو بھاشا مجربہ دفتر کا بستہ سماچار دیبھاشا بخط ناگری اتہاس و پُران و ویدانت دکاویہ وغیرہ درج کرتے ہین تاکہ جس فن کی یہ کتاب ہی اُس فن کی اور بھی کتب موجودہ کارخانہ سے قدر دانون کو آگاہی کا ذریعہ حاصل ہو

کتب مذہب ہنود اردو بھاشا

دیوی بھاگوت - کا پورا ترجمہ موسوم بہ بھگوتی اتہاس مترجمہ پنڈت پیارے لال -

وشنو بھاگوت - کا پورا ترجمہ بموجب ترجمہ رائے نکھن لال بنارسی - مع ترجمہ سکھ ساگر مرتبہ منشی رگھبر دیال -

بھاگوت منظوم - از منشی جگناتھ خوشتر -

گنیش پُران منظوم - منشی شنکر دیال فرحت -

شیو پُران منظوم - 〃

سورج پُران منظوم - غریب و نادر مولفہ لالہ خدا بخش -

گیا مہاتم - مترجمہ منشی لالجی -

ایکادشی مہاتم - مولفہ لالہ رام پرساد -

گیتا مہاتم - و گنیش چوتھ - مولفہ منشی رام سہائے تمنا -

مہابھارت منظوم - مصنفہ منشی موطا رام شایان -

رامائن تلسی کرت بھاشا - مع تصاویر -

رامائن منظوم - منشی شنکر دیال فرحت -

ایضاً - منشی جگناتھ خوشتر مع تصاویر -

اودبھت رامائن منظوم - 〃 〃

جانکی بیجے منظوم - 〃 〃

سیتا سویمبر منظوم - بابو گردھر نرائن -

بیج بلاس - سری کرشن لیلا -

پریم ساگر - یعنے دسم سکندھ بھاگوت مترجمہ لالہ سوامی دیال

ایضاً منظوم - منشی شنکر دیال فرحت -

کتھاست نارائن - مسمی بہ دافع عذاب -

ایضاً منظوم - جگناتھ سہائے -

کتھاست نارائن - مولفہ نجاد رسنگھ بہ اشاعت پھولو پنساری -

کتھا چرگیت منظوم -

امنت کتھا - مصنفہ منشی رام تہل تخلص مبارک -

پرہلاد چرتر منظوم - مترجمہ لالہ گردھاری لال کھتری -

سدامان چرتر - مع فرہنگ الفاظ بھاشا مصنفہ لالہ سوہن لال رئیس سدھور -

ایضاً - خرد 〃 موسوم بہ منظومۂ فرخ -

ایضاً - مولفہ جگناتھ سہائے - 〃

بھگت مال - مولفہ منشی تلسی رام -

مجموعہ صفات انسانی - تذکرہ روایات مندرجہ پُران - مترجمہ لالہ لالجی شری واستویہ کاکوروی -

گنجینۂ موکش - منظوم منشی جگناتھ -

شیو سہسر نام - مصنفہ منشی شنکر دیال فرحت -

Bhawargeet Urdoo

گرپاسی سری کرشن جی مہاراج کی

پوتھی سورساگر جسکو سری مہاراج سورداس جی نے زبان بھاکھا تصنیف فرمایا تھا

اوسمین سے

INDIAN INSTITUTE

بھونرگیت

خط ناگری سے خط فارسی مین واسطے فائدۂ فارسی پڑہی ہوئی بھگت جنون کے منشی ننھو لال نے بصحت تمام مرتب کیا

بار دوم ماہ دسمبر سنہ ۱۸۸۱ع

مطبع نامی منشی نول کشور واقع لکھنؤ مین چھاپی گئی

Bhaṃsragīta.

Hindi Sur. 2 (13.E.11.)

Indian Institute, Oxford.
The Lucknow Sparks Library.
Presented
by
Munshi Newul Kishore.

